gt = 82

Got by [illegible]

الحمد لله والمنة که درین زمان امین اقتران

بتوفیق داور داد ار و افضال پروردگار نسخهٔ پر بهار

لغات الاسرار

موسوم بهندی

سانت رس

من تصانیف حضرت قطب الاقطاب شاه محمد کاظم علی قلندر قدس سره

در مطبع اوده بهار دلکشا لکهنو باهتمام ادهیا لال و متهرا پرشاد طبع شد

حالات حضرت مصنف برد اللہ مضجعہ وعطر تربتہٗ

نام نامی و اسم گرامی حضرت مصنف رحمتہ اللہ علیہ کا جناب قدسیان مآب قدوۃ العارفین زبدۃ السالکین جامع مکارم اخلاق مشہور آفاق مرجع عالم و عالمیان مقتدائے جہان و جہانیان قطب الارشاد غوث الاوتاد صاحب السر عارف باللہ شاہ محمد کاظم قلندر ہی شان مقبولیت بارگاہ الٰہی و محبوبیت حضور مصطفائی ہمنامی امام دین مرکز دائرہ یقین آل رسول مقبول جگر گوشۂ حضرت بتول سے جلوہ گر ہے سبحان اللہ بحمدہ من سعد سعد فی لبطن امہ ع سالیکہ نکوست از بہارش پیدا است + اوصاف و محامد ذات بابرکات کی متجاوز از حد تحریر ہیں و کمالات و فضائل زائد از اندازہ تقریر چونکہ اسوقت اعلام عالمیان و افادہ طالبان منظور ہی اندکے از بسیاری و مشتی نمونہ از خرداری بیان کرنا ضروری۔ اب شریف النسب والاحسب عمائد و روساء قصبۂ کاکوری سے تھے ولی مادر زاد پیدا ہوئے تھے حُسن صورت بفحوائے خبر صدق اثر اللہ جمیل یحب الجمال کامل و حُسن سیرت مصداق ارشاد واجب الانقیاد تخلقوا باخلاق اللہ حاصل

ع بصورت مثل پیغمبر بسیرت مرتضیٰ ثانی ٭ صغر سن سے انوار سعادت
چہرۂ پر نور سے تابان و آثار ولایت دلفریب خصائل محمود سے عیان
اکثر بزرگان دین آپ کے مقبولیت سے خبر دیتے تھے و واقعات
حیرت انگیز ایام طفولیت مین ظاہر ہوتے تھے اگر سب تحریر کئے
جاوین ایک دفتر ہوجاوے۔ شائق کے لئے کتاب اصول المقصود
مؤلفہ حضرت قطب الوقت مُرشد شیخ و شاب مظہر شان ابی تراب
مرجع ارباب زہد و تقا مجمع اوصاف تسلیم و رضا اشہر کشمس الاظہر
جناب مولانا و مقتدانا شاہ تراب علی قلندر طاب ثراہ وجعل مقام
القرب مثواہ و کتاب ہدایت انتساب القول الوصی فی محاسن الولی
رقم فرمودہ حضرت بابرکت ماہ اوج طریقت مہر سپہر حقیقت رئیس
العلماء رئیس الفضلاء قطب الاقطاب مولانا و مولے العالم جناب
شاہ تقی علی علوی قلندر نور اللہ ضریحہ الاطہر و رسالہ انتصاح نیز
ذکر اہل الصلاح ریختہ کلک گہر سلک جناب فیض مآب شمع پر نور بزم
عرفان پیر نوجوان برگزیدۂ خالق اکبر حافظ مولوی شاہ محمد علی
انور قلندر کانت شموس افاداتہ طالعۃ متی وارت الفلاک و نورت القمر
موجود ہے علم ظاہر جناب صوفی و صفا ہادی مقتدا رکن رکین دین متین از
مولانا حمید الدین و زبدۃ الفضلا عمدۃ العلما سید غلام یحییٰ بہاری

وفاضل اکمل عالم اجل ملا احمد اللہ سندیلی سے آپ نے حاصل
فرمایا اور فی الحقیقت سب علوم آپ کے وہبی تھے تحصیل ظاہر کا فقط
بہانہ تھا اور نعمت باطن جناب مستطاب پیشوائے رہروان مقتدائے
جہان سلطان العارفین برہان الواصلین قدوۃ الاقطاب فرد
الاحباب حضرت شاہ باسط علی قلندر قدس سرہ العزیز سے
عطا ہوئی آپ اونکے خلیفہ کامل و مکمل سب خلفا میں ممتاز تھے اور
سب فقرا و صوفیہ وقت میں سرفراز اور کیونکر نہو کہ دس برس کامل
ایسے مرشد کامل فرد الافراد وحید العصر دامت برکاتہ وعم فیضانہ
کی خدمت بابرکت میں حاضر رہے اذکار و اذکار قلندریہ و دعوت
اسمار الٰہیہ میں بوجہ احسن محنت فرمائی بعد اجازت و خلافت عطائے
لقب صاحب السر عارف باللہ شاہ محمد کاظم قلندر مامور
باقامت وطن ہوے مدت العمر استقامت اختیار فرماکر افادہ علوم
دینی و افاضہ معارف یقینی سے تمام عالم کو کامیاب فرمایا فیض محمدی
و مرتضوی شیخ و مقتدای حضرت سے اطراف جہان میں شائع ہوا اتباع
امور شریعت میں یگانہ و حفظ آداب طریقت میں مشہور زمانہ درس کتب
قدمار صوفیہ مثل قوت القلوب ابوطالب مکی و رسالہ امام قشیری و
کشف علی غزنوی و امثالہم و کتب متاخرین مثل تصانیف حضرت امام الموحدین

وحضرت غوث الثقلین وشیخ محی الدین ابن عربی و مولانا عبدالرحمن جامی
واتباعہم رضوان اللہ تعالے علیہم اجمعین حضرت کے معمولات سے تھا
اور روش حضرت مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے سلوک تحقیقات
مین لپسند خاطر شریف تھے اور طریقہ علیہ قلندریہ مین شان ارفع واعلی
آپکو حاصل تھی جو کوئی متبع سنت ومرتکب عزیمت ومجتنب عن البدعت
والرخصت ہو البتہ آپ کے مذاق سخن سے بہرہ یاب ہو سکتا ہی ورنہ نہین
اور چونکہ جناب باری عزاسمہ نے مرتبہ قطبیت کبری وولایت عظمی آپ کو
عطا فرمایا تھا عظمت وہیبت آپکی قلوب عوام وخواص مین بدرجہ کمال
تھی اور تمام فقہا وفقرا دور دور سے خدمت بابرکت مین بکمال اشتیاق
وبہزار عجز ونیاز حاضر ہوتے تھے وجمیع مشائخ وقت واکابر عصر آپکے
فضل وکمال وولایت کے معترف اور رعایت تعظیم تکریم مین سب متفق تھے
علاوہ برین دلیل مین آپ کے کمالات باطنی وفقر حقیقی کی یہ ہے کہ آپکی
توجہ وہمت سے ہدایت خلق اللہ واشاعت شریعت وتہذیب نفوس
ومحافظت آداب ظاہر وباطن کما حقہ حاصل وظاہر ہوے اور اوسکے
آثار ابتک باقی ہین - عیان راچہ بیان ؎ مستم از بادہ شبانہ ہنوز *
ساقی ما رفت خانہ ہنوز * ولادت باسعادت آپ کی ماہ رجب ۱۱۵۸ھ
اور وفات بست ویکم ماہ ربیع الثانی ۱۲۲۱ھ ہجری مین واقع ہوئی وقبر شریف

اندرون تکیہ شریف بائین قبر والدین ہے اور اوپر گنبد رفیع پُر نور بنا ہوا ہے بزار و تبرک ہے اور عمر شریف بہ اتباع کامل جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم ترسٹھ برس کے ہوئی تواریخ رحلت منظومہ معتقدین آستانہ فیض نشانہ بخیال طوالت اس جگہہ تحریر مین نہین آتی ہین صرف ایک تاریخ مصنفۂ خلف و خلیفہ عالیجناب والا خطاب مصنف کتاب علیہ الرحمتہ والغفران من رب المنان حضرت قدر قدرت والا مرتبت مصداق الولد سرلابیہ حضرت مولانا شاہ تراب علی صاحب قلندر تبرکاً درج کیجاتی ہے

قطعۂ تاریخ

شاہ کاظم قدوۂ اہل صفا	صاحب سرِ امام عارفان
چون ز دنیا رفت واصل شد بحق	از فراقش ماتمی شد الامان
شد بفکر سال تاریخش تراب	از برائے یادگاری جہان
ہاتف غیب از سر افسوس گفت	حیف رحلت کرد آن قطب زمان

سنہ ۱۲۲۱ ہجری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دگری در نعت سید المرسلین و خاتم النبین علیہ الصلوٰۃ والسلام وعلی آلہ واصحابہ و ازواجہ و اہل بیتہ اجمعین الی یوم الدین و مناجات از ہمان جناب مقدس و عرضہای خود

اتنی بنی ہے بیتی بلہاری ÷ واری واری جاؤں تیری حبیب پر پیاری ÷ تیرے
پاؤں جہ ٹھوکر پڑت ہے ÷ کاہو کی بدھ نہیں جات بچاری ÷ توری پاؤں کب پونچے
پاوی ÷ موند کو ہی کیتو دی ناری ÷ جس تین کو جانی یہہ جانا وہ توری پہچان نا ست ناہی
اتاری ÷ بہشت بنائی رب نے صورت ÷ ای کچھ تیرے نبی ہی بناری ÷ اور جو ہوت
انگلی کوئی صورت ÷ بس نگرت پہر کرت تیاری ÷ ربی تیرا ہی تہیز پیارا ÷ بین کا
بن توتن جیبہ تو ہاری ÷ نرکھ ہی کا جو کہوں موہی تارو ÷ واہو ستی تم بن کو موہی تارے
ایسی دیا کر جاسی کاظم ÷ رہی ستا سے توری حبیب بایاری ÷ الیضا اپنی رنگن موہی

دناک ڈارو + جیرن پر مہر ان من وارو + نجر کرم کی راکہی رہ موپر + ایا بہرم
سی جی کو نسارو + پاپن کے تاری کو تم گا + رب نے بنایا موہو نگو تارو + اُستت تیری
کون سکی کر + جہہ پر ریجہا بنا دن ہارو + بجلی نہ موہن بہولی نریت گو + بانہہ گہی تو محمد
منسکو سنبہارو + کہیچی تر ہو جو حضور تہیوتی + کاظم اب تن من سی ہارو + انبیا
صورت تیری پیاری یہ مین بلہاری + لال آنکہیں تیری لال بست ہی + کاری کاری
بن انجن پیاری + نکہہ سکہہ تیرت اس چہب بن آئی + جہہ جہب پر لاکہن جیو وارے
تن من مجہ بوسیت تیری ہی نرل + گون گری اب جور تہاری + آ او جوت تیری گنت نا
براجت + تیری جوت سی ہی جگ اُجیاری + تم ہی تمہید راہو ہیں سوالی +
شکت بہگت تیرے سیت سی بناری تیرو کہاں کا وہی نرکہہ گا + پاؤن دہر ون
بہاجی دہی تاری + انیک درود سلام ہیں تم پر + رب کی اور سی اور ہماری +
اپنک دیکہہ تجہہ اور تو جا ہی + بہرم چہوڑ دی بات ہماری + موری اوگن کا دیکہہ لجانی
جان بوجہہ سندہ موری لبہاری + ارے ای رحم کرم کی سمندر + لہر یہی ادہر لیو اپار بہاری
تم بن پاپن گادو جگت ہیں ہی کو ایسا جو پار اوتاری + نرکہہ پاپ اپنی نت یا سون
مور تو ہیں آنکہیں گاری گاری + نرکہہ پاپ جہہیں روت ہوت + لال ہوت ہیں
اور کہاری + موری ماباپ تو ری ما آپ ہیں + دو ہیں ایک نہیں کی داری +
رکہلی لاج دو جگت ما کاظم کی + دی جو آنگی یہہ درس بہکہاری + صلوۃ الله
علیک وسلامہ وعلی آلک واصحابک وازواجک وعلی جمیع الانبیاء وعلیہا الی یوم القیمۃ

بعد و علم اللہ و سبحانہ و تعالے و تقدس ذاتہ و صفاتہ این ڈگر بہیا کہ در ہندی
بھجن گویند متضمن معارف و حقایق و پند و نصیحت و عشق و
وصل و ہجر محبوب حقیقی و مجازی در نغمہ ہای و نالہ ہای
مناسب تصنیف شدہ اگر کسی بخواند امید کہ از بدگرانیہا دوری
اکثر نفوس ناطقہ را میسر شود اول از نغمہ بھیرون شروع کردہ

مناجات توہی توہی توہی جگ کو رکھوروا + دور نہین ہین من تین نیروا +
کیسی گھون سوری آو مندروا + راکھہ سدا سنگ اپنی ہیروا + گن ٹونا کلام
لوروا + تھا نہ ملی نہین دوبت منجد ہروا + گھاٹ کہین کو گھاٹ لگا
نہسا ہی کو کہیوٹ دوسروا + اب سب چھوٹ کاظم سی آسروا + ہار گگی
پڑہ لوری من ہروا + من ہرکی کا موندت دوروا + جھٹ پٹ کھول دی
گھٹکی کیوڑوا + در نغمہ پند گوید باز رجوع بر تقدیر کردہ ساکت شدہ

جاگ جاگ ما یا کی نیند سون + لعل ہی مت نکہہ توری نکہار + بھو گھن لگین
بہری رنگ رنگ گی + ایسی سنگار کی دیکہہ بہار + نوی نوی بہولی الیانی
رنی روپی نجھتی ہی سنگار + دھوی دھوی درسن میں ہاتھ کو + کہوی کہوی
دیگی نیس اگار + انہوں کچھ نگیوہی موڑ کہہ + ستگور سی لی تو جھہ بچار +
آیکو کہوہی جگنی گردھوپکی + پیا سنگ حگ سود یا نون لیبار + ناہین تو گال نگ
ہیرت تیری + کب دہنہ میج کی آدیکہ بار + پھر چھتی تو کا جہ نیجر سون +

اوڑ چلیو پنچھی بولنہار ÷ برہمہ بنجانی گماری برہمن ÷ تہسی بھلا رنداس چمار ÷
ہر کو بھجی سو ہی ہے ہر کا ÷ جات پانت جن ممول گنوار ÷ سید شیکھ پہین گا
پائی ÷ مغل پٹھان ہوئی گئی بٹھیار ÷ ہت چیت سی بھج نام گوسنینی ÷ جنم مرن سی
ہوئی اوبار ÷ اونکی دیا سی بہی سب **کاظم** ÷ جن گرنیند را جبہیہ سنبھار ÷
بھی کر پا اوہبر ہی جنکی ÷ ادنکے رنگی ہی اوٹ پہار ÷ **در شکایت خواب که**
موجب دوریست از محبوب یہہ نیند پاگا ہیگو آئی موری بیرن ÷
جاگ برت روہی پچھتائی ÷ رات آئی پیا بہت دن پہ پھر گئی جب موہی سوت
پائی ÷ تنک ٹھاڑہ ہوہی کھلگی گئی یہہ ÷ پاکی نیند دہون کب اوڑ جائی ÷
دہن دہن رہی برہنیاں دہن دہن ÷ آنکہ لگی کبہون آنکہ لگائی ÷
کے بھاگ جو ہوت سکھی موری ÷ پیا آوت موہی لیت جگائی ÷ مین بلجاؤن
کاظم کی بھاگ سکے ÷ بھلی بنی پیا گھر آونکی سمائی ÷ **ایضاً** ٹھو پیا بنر جا
گیو او ش یار سی اتنا سندیس ہمارہ ÷ **بیت** تا گے گفتم بمقدم خیر تو انتظار
کاظم گنہ چہ کرد کہ کردی خراب وزار ÷ **ایضاً** جیسے لگی موری نین پیا سون ÷
پلکی آس جینا سب بہولا ÷ جی کی تہا موری کو لی نجانے ÷ **کاظم** کیسی سکے
ہوہی موہی چین ÷ **فرد** ان کو چین ہے نے شب کو خواب آنکہون مین ÷
لیساہی جیسے وہ خانہ خراب آنکہون مین ÷ **ایضاً** جیسے تمسے لگی مورے نین ÷
گہان نیند اور کیسی چین ÷ نین سکی نین لگے سنہ ہی آوت ÷ گوہ جانو بیت

پرجھی ہین + باتن سکے کا بات بتاؤں + کب بھولت دتی بیٹھی ہین + گاکہہ
دن کیسی جات ہی + اور کٹت ہی کیسی رین + تن من جیو لیو کاظم اب لہہ
گار ہو لین کو سو دین + ایضاً در مناجات بخشو گناہ موری بخشنہار +
دو دو جگ ما موہی دیو دیدار + تم ہی سدا گا تارنہار + ہین ہون جنمن کا
گنہگار + بار نہ لاگی کا ہو کا تارت + ہمری بار نہ لاؤ بار + تم اد جیو جگت
تہسی او جہم + موہ من ہوتی کیسی اندھیار + دور کرو من سی اندھیارے + جو گھر
باہر ہوئے اوجیار + اوگن ہماری سگری میٹ کی + اپنی ہی کی گنن رنگدار +
کاظم کا سنگ نہ چکنا + جیون نکت دیو کرتار + ایضاً میری تو تمہین ارکلی
ہو یاری + دو جگ ما دو سرین کوئی + تمہری تو ہین ہمنی بہیری + تیرا
کرم سبھی پہ بہت ہی + آپ کری کیون نہ کوہی کھیری + رب کریم کاظم
سنگ نت رہ + ہمی کرت ہی سانجھ سکیری + در مناجات از محبوب حقیقی
وطلب وصال کمال ترسائی رکھیو جی کیتاک + جو نکھ دیکھن نیاوت ہین
چھنک جھلک + درس دنت کا تنک تنک + پاتھرن پر سنگور کی سنگ + پریم
کی جب لاگی چکمک + جوت جمک اوٹھی کھون نہ سکتی + دیکھ جھلک لاگی ہپلک
ہر کلہر کہہ کہان ایہ جاہی کاظم + بھٹک بھٹک کہون اک ڈھمک + ایسی
لگک رکھ دیکھی جہمک نت + آئی پہونچا دروا جی تک + در جواب این گفتہ
کہ وصال کمال مشکل ست ہر قدر کہ از دیدار کمالش میسر آید غنیمت است

در ذکر و مراقبہ بسر کن چھک چھک کر دیکھا آج لگ + جو تین چیت
دیکھن کو جھک جھک + وا من جیون اوٹھی جھک جمک + وا کی دیکھ جھلک
جاتی آنکھ جھپک + بیٹھا رہ ہیرنگی بیری + دور بھاگیون بھٹک بھٹک + دواے کہے
سون واکی سمرت جھکی + وہی ٹھور دیکھی نپٹ گرب ہی دو کس ندے وہ گہون +
کیتی مری جل گت تھک تھک + ٹک ٹک کیتی پیاسی درشکی + چلگی باٹ
واکی تک تک + پیارا جان الکھ کو بھٹکے + سو ر ہو سمہے پانون تلک + الکھ لکھی
کاظم سب کہلات مین + پیارو دیکھی تو ناہین اٹک + اشارت بآنکہ بی گم
شدن خود وصل میسر نیست آپ ہر انکی پانون پر اوا پیروا + جیون تن
بیچ جیروا + ٹھور ٹھور بھر پور رہی کاظم + ٹھوری لکھ ست دور + دور دور بھٹکتا
کہو جائے پایا آدر تجھ ٹھور + ہار تھکا من دور سہی + پائی لست ٹھور کی ٹھور + بیت
از جذبہ و سلوک آد بالمان ہم تم مل کچھ کریے الیا ڈھنگ + مین تورہی نک آن
لنجاؤون + تین مل موریے رنگ + راکھ سنبھاری ساجھ سکاری کاظم پاس سدا
رنگی + جو لو مورا سنگ تجھ چھاندیے ہین کب چھاندون سنگ + اشارت بیافت
حق و فنا درو و فراغت یافتن از ذکر لسانی و قلبی اپنے پیتم سون ہم
ملگیے + ہو گئی واکی ہر رنگ + ہم وکی وہ ہمری رنگ مل + دونو بہتی انکی انگ +
گون کری اب ہمری تیرتھہ کو ہرنی کا سی جای + ٹھور ٹھور درسن ہین ہمکا + امن تن
آیو ڈھنگ + سرت کی ڈور موڑنا ٹوٹے ناکھ موری پیا مورا + ناگر ڈنگی گراوی مجھکا +

چرخو ھنوي مون جيون چنگ ÷ گانءُ ڪانالا ڇپانءُ ڪاظم جنکي جاپ سمجھ جت بي
اڳيا جايت سدا اين جهبا جيو جبي سونهنگ ÷ اشارتست بآنکه يار در خانه بود
وطلب کردم بدولت مرشد ميسر آمد ابيات ڏٺو نور پيرڙا ÷ سدا ريجي نوري
گھر نا اهن ÷ من اڳيانءُ گھر هنين ڳولجي ÷ تو نهين ٻمٽڪي جا من نا هين ÷
مايا ڀرم سوان منيدو رهو من ÷ ورنيت جيون وءُ ڪب ير ڇپا هين ÷ ڀهرنو ڪا ڳجهه ڏوس هيتر
هي ÷ هم ري قيدو لبرا وا ين عجب سي نهي ستلوڪي ڪريا ÷ پيا يائي ڏاري ڳريا هين
گھر با نيرات وتي هين ڪاظم ÷ هم نا هين هم نا هين نا هين ÷ در وصول گويد
ڪا نا ڀرم ڇپانڌ هم سادعو ÷ پيا نا ئي اُيني گھر نا هين ÷ جا کو ستا وبن جگسي نيارا ÷
سوا ناڏاري ڳريا مين ÷ کون کهت هي الکهه بحن لهت گهت بيچ سمائو نا هين ÷ ڪاظم کي
نينن سوان ڏٺو ÷ وهي آمين وهي آمين آمين ÷ اشارتست بناز محبوب باد
از رازي عاشق مهربان شدن تين رنجي هسي ورس ناڪت ÷ موت هي تو
ريز ÷ گسو گهت اکهول جهت نکهه دهن ÷ رهو سجت اتي يز ÷ درسن ڪارن
دوارے يه ڪيتني ÷ مرڪئي امير وزير ÷ سو درسن اين يزهي سنه ڪا ÷ نانيمر بانگ فقير ÷ ٽٽ
تو روني گها مين ڪا ڀيو ÷ سب موتي برکي بير ÷ بن درسن نا جهاڙ دران دوارا ÷ جو لئي
پران سرير ÷ گئي ديا بوااري ڪاظم ÷ روئي بهاوجن نير ÷ جهان ديکهه تم سنگ مين تير
راکهه ينهي من وبير ÷ اشارتست بديدن محبوب حقيقي در حالت نيم خوابي وبعد
بيداري حيران شدن دريافت و نايافت ابيات سپنا مو نکهي من ÷ رات

اَی پیا موری ؛ بھول گئی صورت نا جانیون ؛ سا لونہ دیہے کی گوری ؛ جاگت
چت مین ٹھور نہ پاؤن ؛ جیسے اوٹھے مین بھوری ؛ رہی نو جھاک بھونین نینین تین ؛
برہ کیو اَت جوری کیسی کہون سپنا جھلکت ہی ؛ ٹیکی یا من جھوا اوری ؛ نینگ گہہ
نسکون گھر سونا ؛ لکھہ نیری گبھو سعوری کہا گرون کچھہ بن نہین اوت ؛ ٹوری
بیت نہ جوڑی ؛ توڑون پہر جوڑون کہکے سنگ ؛ جوری بلت مین ٹھوری ؛ موری
نیان کرستگور تو ہی ؛ پاؤن لگت ہون توری ؛ کہا الکھہ ماہی زرہو کاظم
پائی ہڑے بھورے ؛ اشارتست بہ پیدا شدن طلب حق و ترک کردن دنیا ؛ موہن
آئی جوگی سنگ جاؤن ؛ لوک لاج جھی رہے کی جاتی ؛ اب مین جوا دھاگا [illegible] ہر سون ؛
کب ٹھہری ہی پاؤن ؛ رہت سدا جوگی سنگ بن بن ؛ تجا نگر جہاں ہہ گاؤن ؛
راج کاج گھر بار لوٹائی ؛ سب تج لیون صاحب کا ناؤن ؛ جگت سیکھہ جوگن ہے
کاظم ؛ جیو نرمل کر جوت سماؤن ؛ طلب امداد از حق در راہ او ؛ نک موری گہہ
لیہو بہنیاں ؛ ہان ہان سنیان مین پڑون توری پیّان ؛ بہاری گاگر ہم سی بہار
کیسے بہت رہیو نا سنیان ؛ گاڑہ پڑی کو کام نہ آوی ؛ تم بن موری گسنیان ؛ دودو
جگما پیا ہو گو سنبہارو ؛ جہاں ڈونا کیہو ٹھنیان ؛ گرپا گرسنگ رہ کاظم کے ؛ بن منگے
گردور بلنیان ؛ در ہمین امداد گوید پیا جہانڈ رہے موری بہنیان ؛ گلے
بجہلونگی سگری نگری ؛ ریت بجاؤن گیہون ٹھنیان ؛ اندر نگی نیمان من پڑ گیو ؛
ایسی ہین بنکے جہلیان ؛ گئی سو گئی موری بیس اکارتہہ ؛ اہون سنبھار گسنیان ؛

گُنیاں + سب تجلی کاظم توری آگے + سُر نابڑی بنیاں + اوگن بخشونت درشن دیوہ + اور گرو
دور بلئیاں + با محبوب مجازی کہ موافق انمیعاملہ است موہن جاگو اوٹھو مکھ
دھووُ + دواری ٹھاڑہ ہیں لوگ لگائی + بیر بھئی در سنکی پائین + تلمبہ تلمبہ لس جاگ گئو ای
جاگو نیند ہریا نگر کی + تمکا کیسی نیند سہائے + نیند ہری تم جنکی اونکی + کا وہیہ نیند ان نین سمائے
جاگو اوٹھو پیارے سب لوگن + ہم بیرا کھی تمہارے جگائی + آنکھ کھول دیکھتی کاظم کا + اوبجھ گری لاگو
گنو گنہائی + نیز با محبوب مجازی خطاب عاشق موافقت موہن پیارے دی کی سنوارے
جاگو اوٹھو بلجانوں تمہارے + من بھاون تک نکسو بہوتسی + کیتی در سنکا ٹھاڑے دوارے + بیگ گہلت (یعنی جلد)
نہیں ہمکے نیند آتی + رس بھرے نین بامتوارے + نیندکی لس ہو نہہ آنکہیں لعلکی + جو جاگ لس گری
آنکھ پیارے + کی ہی بالک (یعنی طفل) جانئے نہیں نیہ کی + کی جانی پی رہت سنبھارے + جیہ سجان جانی سب
رنگی + تبہی ہیں گورس بر پیارے + بیر بھئی گہر آوت ہمکا + نہیں جاگت گہرائی ہماری +
جاگ اوٹھی گری لاگے کاظم کے + جب دئی موہن گہلی بکاری + در فراق عروس از خانہ
کہ آگاہ کنندہ است از موت و فراق دوستان انیعالم آج بہین پریس ہم بابل +
ایسی پڑگئیں اوسکی پالے + ہائی چھٹی نہ ہر نی ہمسی + ان پہچانکی بہئین جو آلے + منیا جہاں بدلس
موری میا + جلت اوٹھت ہیں جیمین شعلی + بالکپے ہمکا کچھ دن راکھی + جو تین اور نگان دکھہالے
بدا بہی نیہر کے لوگوا + جب ہم جبر کی چلی جوالے + کو نیہر کو سنگ اب لاگے + ہمکا اکیلی دیت نکالے
ساس ننند کی بول ابہمسی + دیکھین کیسی جانہہ سہائے + جاسی کاج سودکھ راکھی + کیسے نون
سکھ ہی کری نہالے + دان بہت سنند آدرتین + سسر جلت اس ہوت بجا + جنکے بہو کیا دنبر کاظم

کا دہنہ بیتی اپنی جائے ✤ در بیان ظہور محبوب حقیقی در خواب و بیقراری عاشق و طلب
وصلی که منفصل باشد انجروا ہمارا بچھووت ✤ انسونگی بوندین ✤ پیا سووت سینی
ل چھوٹے ✤ جاگ پڑی مین سووت ✤ نکی آون جاگت ہی نکلی ✤ سوا ہی پی مورے سووت ✤
نیر بہی نینن سی انجروا ✤ نسدن مبٹھی نجہووت ✤ جہو ملو کوی برہن ✤ بیت سی کب کرد ہووت
دکھی کا اپنی جیا و کاظم کا ✤ بار بار کا کھووت ✤ در ثنای الٰہی و کمال احسان او تعالی
چھن چھن پل پل گہری گہری میتم ✤ نسدن موہے ہین توری نہورے (یعنی احسان) ✤ ایسی دیا پر جو کچھ ہونا ✤
ہمنو بل کے ڈارت تورے ✤ کہی کا جیون من وہن سب ہی ✤ نی ہی نا مین ایکو مورے ✤ کاظم کے
جو ہی سو ہی تورے ✤ توڑ نہ وا سون رہ نت جورے ✤ در تقاضای حضور دائمی از محبوب حقیقی
چھن پل گہری نسدن تم پیارے ✤ نہی رہو جو آگی مورے ✤ سمرن (یعنی یادداشت) تو رچھوٹی نا موہی ✤ کبھو ن
سوئی یا جاگی مورے ✤ نیکی نیکی چھب بہلی بہلی آنن تین ✤ سدا رہو سنگ لاگی موری ✤
کہا ہوت جگمیا ٹی سون ✤ ہوت ہی کا جگت تیاگی موری ✤ اونکی کب کرپا ین کاظم ✤ نکی ہو نہ
گن نا گی مورے ✤ در شکایت قید دل در زلف محبوب که عالم امکان عبارت
از وست من رلفن ما نہس پہنسکے ✤ موہی بتاو کب نکس سکے ✤ بہو نہین گمان پلکن کے
بان تھے ✤ نین جوبہ لوٹین دوہنگی ✤ رس بہرے میٹھے بتین مکھہ کے ✤ بات باجی تین لئی
ہنسکے ✤ سگری جہنی مکھہ سکھہ سے تیری ✤ بہانسی ہی کوئی بچی کسکی ✤ ان آنن تین گہر آی
بس بس ✤ من لیئے کاظم کا بسکی ✤ اشارتست بانکه ہر جا جلوه محبوبست (یعنی انداز معشوقانہ) ہر جا
دلربای میکند چگونه دل ندہم کبہی نه پیت لگائی میروسب ٹھور ہی پیارا ✤

پیٹ ہی سی سنسار بنو ہی ؛ پیٹ جہاں لگ کہاں جائی ؛ نہیں وا سوں جھٹکارا ؛ برہ
اگن ماجرت ہوں بندن ؛ واہی بیہہ جنگی وگائی ؛ جو دن دن ہوت انگارا ؛ صاحب
آپ بجو نہیں بیت بنی ؛ ادہر کا کیسی بجائی ؛ رہی کو وہ کیسی نیارا ؛ آواَنت سب بیت
سوں بیدہا ؛ بہندا بہہ کیسی چہوٹائی ؛ اری مار اری مارا ؛ پیٹ لگائی مکہہ موندے
کاظم ؛ پیہ جو کری نتہرائی تو کا بندیکا چارا ؛ در موافقت محب محبوب
مجازی - مین تیری بلجانون ؛ اری ای ہرکی من بسیا ؛ سبکو ہری ہرتین بن ہرگا
کس ہرکی ڈاری پہنسیا ؛ کہہ گت کاظم شیام لبہائی ؛ رادہا ہرکی جی دہنسیا ؛
شہانہ منہگلے مولن آیا پیرا نیرا ؛ ہاہا کرت ہی پنیاں پرت ہی ؛ کیسے ڈولن آیا ؛
رنگ رنگیلا چھیل چھبیلا ؛ بہلے سدولن آیا ؛ نیند کا ماتا رنگ گارتا ہولن ہولن آیا ؛
مکہہ موندون ات کیسی کاظم گہونگہٹ گہولن آیا ؛ ایضاً در عشق مجازی مورے
ہنی اس لسگئے رس رس مورت ؛ جو گہری پل چھین سرک نجائی ؛ انکھیاں انکہیان مین
کاری لعل گئے ؛ بت کا جرہ انیت سہائی ؛ دوجی ہنسن مارس ادجت ہی ؛ کاری
دی مکہہ سی اور مٹہائی ؛ کابرنون سگری چھب وا کی ؛ موہن لوٹو بنائی بنائی ؛
سو مورت بس رہی کاظم کے ؛ اور نگار اکہے ترسائی ؛ در عشق حقیقی و ثبات عاشق
در محبت و فراغت از ہجر و وصال رضا در ہر دو حال ؛ اتو لگو تیر و تمسی نہروا ؛ جو جیا ہو
سو گرو میرے لعل ؛ جہو مکہہ کہولو درس دکہلا دو ؛ سکہہ یہ رہ گرو نہال ؛ جہو مکہہ موندو تیہ رہا رو
دکہہ جہرنگا لینہہ سنبہال ؛ نیہ لگا تیری و بیا تیسی ؛ ادہر او دہر تیری چال ؛ اسی ہی چھین دلسی کاظم

آئی نہان نیر اپہی بجال ؛ در عشق مجازی اودھو ہلاو بسنتی والا یار ؛ لاگون توری
پنیان ؛ ہو لگی ہمری سدہ اونکا ؛ جب سے راجا کین گستیان ؛ ہم رہی سنگ کہیلت گوکل ماہ ؛
سو سب بسر گئین لرکنیان ؛ ہمری انکھیین ناچہبی برن بنے دن ؛ جگی دن رہنے چراوت
گنیان ؛ سدھ آوت وہ دنکی اودھو ؛ جرت سدا ہیر یکلے ٹھنیان ؛ آدتی سیام رہا ہے
کاظم سنگ ؛ انت تبی رہی پاسی گنیان ؛ ایضاً در عشق مجازی جاؤ کون جلا
سانورے اری ہاہو مدھ والے یار ؛ تلپھ تلپھ جا سون دن بیتین راتین ہوت سوتہہ بہار نی
داہن منتی دہنہ کا بہیو جیکو جو گل گئے ہماری ؛ گیسی مر لیے بجائی ؛ ستی جرتی تن نی اپنے
ست گہرنی ماجر ہوی جہار ؛ ست مانو ہم سن بنی ستی ہون گھرتی ماگیتک بار ؛ ترسے
برہ ستائے ؛ گہاو لگی کاری ہر دیان گون ستی دکہہ مور ؛ گہون تو کہت بنی نہیلن مون سون
جب رہی بار ہت اور ؛ مون بنی نہ بتائی ؛ دیا گردگن مانو دی کاہو کی تو جھو بیر ؛
دیجی بتائی جو موہنی مورت توہی جانا ہیر ؛ مان دی کی بتائی ؛ برہ بیار رہی گیند ہون
الگن گیند ہون ایسی ہی گوکن بلائی ؛ ماتیکا پتلا جو دن دن گل گل جیسے تباسا گیو بلائے
گاگیو نیند سمائی ؛ نین پیاسی مین جیون سدا رہی جل مانہہ ؛ جل جل ترسین پیکی در
پاوین نہ در سکے چہانہہ ؛ روی روی نیر بہائے ؛ مرلی سنائے کاری للچاوت جو ہی درش بنائے
درش دکھائی جہکائی دے جیکو سنمکھ ای مج باسی سونا گہون دیکھائے ؛ آس لگائی درسن کے
نسدن روئی موی تک جوہ ؛ نر موہ برہ کی سنائے کہا مرت ہے توہ ؛ ہمکا ستائے کچھہ پائے ؛ الگ بنجر بیلا دو
نر تہون مین تہیر پلہار ؛ سنگ رہی کاظم کی ہمرا کہو ان او مرا رہے ؛ گہہ رہی گپ چہپائے ؛ ایضاً

افعال وقدرت وارادت محبوب تو ہی چاہی سو کری + ہوت وہی جو ہی تیر کیا
بہر بہلا موہنی کا سنبری + بہلی بری تی تب سب ہے بہلا + وہ جو بری گاج سر اپنی دہری + ای
گر ناگر اب کچہ ایسا + جو تہی گیان یہ من ٹہہرے + رہی مگن تہسی جو گری تین + مکہہ پیا رالکہہ
جیت مری + ہون شرم انجہیانت کا گرون + جیت عمرت تین جو سن گذری جہوٹ انجہا پورن جو نا مگی
تیری دوار آئی پڑی + کاظم درسن نا ملت ہی کب سی دیکہنی آس ہی دوار ٹہہری گرکی دیا سنکہہ
ہو جاتین + سب انجہا تین من نہ سری + در شکایت دوری از دیدار و ہوگم یا با شی
در رخ نہ نمائی + بست ہون تی مکہہ کو تو چہپائی + دور شوی با این نزدیکی + کوتی جتن کہہ
درسن پائی + بودم ہمیش ازین در محفل + سو دن کب نہ پڑتی دکہائی + اکنون مخل بی طلب
تو + آون لگیسی تیری ملجائی + بہر خدا کن بندہ نوازی + توری کرا جی سب بن آئی +
کاظم راشد قرب ہمیشہ + ہمہوں تو کیتی آس لگائی + کہٹہ در حال فنا و بقای اکمل
یار آمد یکشب در خانہ خود را کردم برونشار + پہر آیا نر ماگہہ میری رنگیا آپنی یار کا یار +
اکنون خود در خود میا شد خود خود در خود ہم بود مدام + اب کوہی رنجہا و گہنکی گور ہی دا کے
سنکہہ شمار + خود بیند و خود شنود و گوید خود چشم و خود گوش و زبان + گیان اپنا مکہہ اپنی
بکہائی بر گہٹ گیت وہی واکو لسار + خواہ کند اظہار انا الحق خواہ لعبد شود ظاہر + نیارا ہی
دو وہ تین کاظم نہیں دہ کچہ نا تہسی نسار + موہنی اشارتست بآنکہ این عالم روح را
گو با سحر کردہ است کہ مقر اصلی فراموش شدہ خود را عین بدن دانستہ
میگوید کہ من پسر فلانم و پدر فلان و دراز و کوتاہ و فربہ و لاغر انہمہ نسبت

به تن تعلق دارد از روح ہیچ علاقہ نیست پس تن گویا ملک کا نور شده

که آنجا آدمی از سحر حیوان میشود جا تو موہنی کا ہون پڑھ داری + جگ آئی جو سب

بھولی بار + جگ آوت بہلی تین روئے لوگن دیئی ہنسائے + آون گون کچھ کہیل بہوئے جو ہنس

ہنس دیت اوڑا ئے + مورکہہ کب یہ گیان بچارے + سنگا میچ آوی یہہ جگما پڑی کا لکی پہانسی +

میں پوچھت ہوں تہسی مورکہہ کچھ جانی اناسی + جان لیے پہر چھتی ہی بچیاری + سندر روپ

یا لگی نین پر جگما تین جن بہول + یہہ بہار دن چار کی لکہہ لیے پہر کمہلاوے پہول + سدا رہت

نہین یہہ پہلواری + بیت لگائی کاہون سکہہ دیکھا + جگ کی بیت لبیار + جا جارہ جبر و اربرہ میں

جوری سنکہہ ٹہار + سب تجدی سن بات ہمارے + بات پیم کی نبٹ کٹھن ہی آپٹ مالیت ہی

سو سو بار لٹی ہم تہون ہند ہمار نچھوٹ + واکی پیم کی بات ہی نیاری + لوک لاج مایا سب

تجلے بھجن کر وچت لاے + آوی پی آوی پیا گہر تیرے لیوی کنٹھ لگای + سدا لاگ و پہر دہ جھیب

واکی بجن کیے رہت بہی جو جن جگما آئی + گی جاب یا واہی کو دیکھی کے جگ ووی بہولا + ایسی سو جیت

پچیت پر واری + رہی جگما جیون کیول رہت ہی جل ما جل سنے نیارا + لیپ نہوے کا ہو جگ آکی

اس صاحب کا پیارا + مین ایسی جن پر بلہارے + بہر بہر سا گرمدہ ای ہیم کی تنک نہوے متوارا +

پکلو روپ لکہی گھٹ گھٹ مین سوہی کا ظلم گرہ ہمارا + ہم ہین واگی درس بہکہاری + در مجاز جادو

چلاوت شیام بہاری کا ظلم دیکہت نینن سون + سنکہہ بہارہ ہوت ہونکی سدہ بدہ جات

ہرای + جیونما جیولیت ہی گو سنکہہ بھرائے + جیو مارت جیتون ہتھیاری + دونی تیر لگاوے

مرلیا تیری غنیا مارن کٹاری + دو بچی واسون نانیرانہ تیر کتا لیسی کو وو بچاری + دوو لہا

نمت ہین کاری ؛ بر جہیکو گہاو سہی تو سہی کوئی جیون برے بلائی ؛ واکو گہائل تو جیوے
یاکو لاگت ہی مرجائے ؛ مارت برچہی بان کٹاری ؛ ایکدن چل بہرگئے مین گہر چلکے سر پر گاگر بہار ؛
مور جہیت ہی گری سر گاگر ہوتی آنکہین چار ؛ کون اوتر گہر دی بہاری ؛ دیکہت نینا
لال لگے جہمین اوہت بیوگ ؛ دن دن گہٹت ہی ماٹسرتی جہین جہین بارہت روگ ؛
بیدہ بجائی پیر ہمارے ؛ ناری دیکہت مور سکہیرتی بید گہاہیہ رہے ؛ برہ کی ناریکا کا دیکہی
گہول نیک نہوی ؛ انہان او کہند کاکری بچارے ؛ پیا پیا بول پپیہا کاہے برہن مارت
جار ؛ کا جر بیجے ماکسر ہی کچہہ جو نین کرت گہار ؛ منہہ سے جہرت تیری جنگاری ؛ منہہ کارو
کویا تیرو کیہون دیو تو ہی پہونک ؛ کوک تیری برہنکا پہونکت اوٹہہ اوٹہہ
جہمکن بیوگ ؛ اوڑ جاری دی مارے کاری ؛ پار پر جہہ ہی پیتم سبکا نار پرگہہ سی نیار ؛
پیاد و نین مرلیا سی من کہینچ لگاوی یار ؛ پہر دیکہی واکے جہب پیارے ؛ سانوری مورت
جانو نرگن ہی کوری سرگن مان ؛ گاگر بہگت ہی کید ہون مایا کی دنیا کا دہندہ ماجان
سب دنمان ہی گیان بچارے ؛ مضمون جادو دیگر ست اینجا و موہنی دیگر کہ پیش
ازین گفتہ شد اگرچہ ہر دو ہوش ریاست موہنی گویا ہوش حقیقت بر دو در
عالم انداخت و چشم جادو ہوش عالم نیز دو بحقیقت بینا کرد جائیکہ
نگاہ عشق گاگر درخواست دارد مراد ازان عبودیت است یعنی چنان ست ممکن کہ عبودیت
از دست دو جائیکہ مراد از فکار دنیاست درخواست آن میکند کہ ازین بار مخلصی دہ ساقی از
کہدم ہا چہ شد بعد تسلام و موہنی اشارت از معشوق مطلقست و اگر معشوق بمقید مجاز گفت نیز نزد عارف

سر بہہ است عین تشبیہ است بہر حال عارف ہر چہ گوید و ہر چہ روا دارد
غیر از وجہ اللہ منظور نظر او نیست اگر باور نکنی در چشم من آ و بنگر تا ببینی
کہ غیر حق موجود نیست و اگر نہ بینی نزد عارف معذوری چہ اینجا ہم غیر موجود نیست
للت در بیان تکبر محبوب مجازی کہ عرض حقیقی است بنواری جل جارے
جو ہت کی سدھ ہمری بساری + کتنی دنن تین نہیں ہم گھائل + جیون جادو کی باتن ہارے
سدھ نہ لیئی نردی ایکو دن + ہت کی جیو مار ہٹ پارے + اتیو کٹھور ندیکھا ہت مین + کوئی
تہنا جگ مین نواری + اگم جان پرت نٹھرائین + ہون رکھنی اپنا کان سنبھارے + کہا ہو
پاجی بجھبائے + دگا بھیو انکھین تین انگاری + نوا ہی بھیو گھکا ابتک + ہت نبھے کاری
تین کاری + وہ جو نیاری نت کاظم سنگ + اون دایہ وہی پڑھ واری + مناجات در نعمات الٰہیہ
سر پردہ و دیور تو نہ سکین کب جت تم جوڑو + جو نہ سکین کب جب تم توڑو + جانین انہا جو تم ہت کی آگ
رہین کہان جو تم ہت چھوڑو + بہت پاپ دیکھی تین ہمارے + اب دیکھ اپنی کرم کی اور دو +
نیکی گن اپنی بیاری سی + کچھ ہمکا دی کرکے بہور دو + اونہین گنن بہر پورے ہو مین + او گن
ایک رہی نا مورو + کاظم عرض کرت کر جوری + دیا رکھو اب جن نکھ مورو + الغیاث الغیاث
بجذبہ ضعیف و تحلی و استتار و شکایت از آن و باز کردن محب از مرتبہ محبوبیت
و رجوع بذات بحت و گذشتن از اعتبارات محبی و محبوبی گچھ نہین بر بہی او نگی +
پیا پردیس ہین پھیر چلیا + جانی تھا ای تم کاہی + آئی کیون جو نا ہور ہیا + بات ہیرت کا
کچھ وکہہ پای + بات بڑی اب کوئی سہیا + جاو جاو ہم سر پر لینا + جو ہمری عمر لکہی لکھیا

لکھی کچھہ اور گھٹ کچھہ اوری + اب دھہ گا لکھی کا ہی کریا + کچھہ نہ لیا بے ہتیم نردی سون +
ہم تحقی ہت کبھی اندیا + کاظم لاگ صاحب کی جات سون + تجو بیٹ ہی دکھن کی دویا +
اشارت بدوام شہود محبوب فراغت از اندوہ دوجہانی اب وہ دلدار تحریم آیا +
بھلے بھلی ہمکو دکہاوت جھمکے + کیونکر ہووے غم دین دنیا کا + جی یہ جو عشق کے شعلی جھمکی + راہ
چلت لوگن ڈروایا + ہمکو بہتیر اودی دہمکے + کرم ہوا جب ہمپر اوسکا + چھوٹ گئی سب
انکے دھمکے + جو جبی آوی دیکھے تماشا + یاد کہین اوسکی ہردکے + تین بھی لو نہیج جایا واوسکی
ہی + جیون کاظم لکہہ جھمکی گرمکی + در شکایت عدم خبر گیری محبوب و باز رجوع بہ ستی محب تیرے
دیکھین کون بنیا ہر سین + روئے روئے جیون بادر برسین + سنیکون پیا پاتی لکھہ بھیجی + ہمو نگاکیہوں
بہین کبھی برسین + ہم کچھہ نہ ہین گھاٹ رہین جو + اور سکھین ہمسن بہتین سرسین + کبھوں لوگ ہی
نرمعہی + کاٹ دہروں کا سس اٹ ہرسین + بولا کٹ یہہ سیس ہی تیرا + کاظم لایا کہلے گہر سین
اشارت است از وصل محبوب بدولت مرشد کامل گور کی کرپا جب بہی موپر + تب گہر مین آیو
پیا میرے + آس لگی رہی لگی تیرے + اب پیو آیو میرے نیرہی + ہت سون آئی گر لیو ان
لاگو + اہی ملنجانون پیا مین تیرے + پر گھٹ کب دو تن نہین پایا + جب سی بہنی پاسطے جیر گئی
آہی سمایو پیا موری ہنیہ مین + چاندت ناہین سانجھہ سکیری + اتنی عرض ہان کاظم کی + سدا
بنا رہ میرے دیر سے + گہری گہری سدہ چہوٹتی ناتیری + ترون آب تلرون تہیرے +
اشارت عدم وصول کمال سرتہہ کینے دیکھ سکی کوئی جگمین + گھونگھٹ جا گئے ہونیو
گہنیرے + الگہہ اروپ کب گوو لکہٹ ہی + مورت دیکھہ رہی بہت تیرے + تیری نکہہ ہی

وا ہنگی + دو نینن سین + دور و نکھ ہی کہٹ ہی نیر بہے + من پر تیت شون کا ظم واکون

نتن واگو لگکہتیر ہے + درمحبت وداد طلب گوید انکہہ لگت پہر انکہہ نہ لاگے + لگی کہنو نن

جیون خواب خیال + نہو ہے نہین چہب چال بیا رے + ایسی گڑی جہمین جہب چال + جاگ موہی

رجہہ کارن سونا + سونا روپ دکہاوت لال + گیت نہین پرگہٹا ہی کاظم + گہٹ گہٹ

واہی کو دیکہہ جمال + درکمال دلربائی دلبر حقیقی ومحبت وعدم سیرابی باوجود

دید ہمیشہ لیکے لیو بن سو رارس رس + سہج سہج گہرآ ہی آ ہی بس بس + روان اور گل

اور آج اور ہی + نئی نئی چہب دکہلاوت اس اس + دیکہین جیین نہین پاہو بر +

برہ ناگن جیو مارت ڈس ڈس + واہیکی کرما ہماری کرہی + جس جس پہیرے پہر ن پیا ہم اس

بہت دن روی غم کہاری + اب سون لنشار ن بتین ہنس ہنس + درس بہ درس

دی تہون کاظم + کبہون ناکہی رہے بس بس + دراختلاف معاملہ محبوب مجازی

واستقامت عاشق درمحبت کبہون نکلے بولین ہنس ہنس + کبہون نبوت

پیا دہنہ کس کس + کیتی دن ہی دیکہت یہہ بدہ + ہمسے نتکو اوٹہاوت رس رس +

جانو من کہواور سی اتکو + تبہی بہی اس گہونہ اس اس + پہلی بہی جب تم کیئو ہی ہمسی +

اب تم داسی تی ہو بس وس + اپنی کیا آوت ہی آگی + جب کری کوئی یاد وہ تس لیس

تمہری بہت ہمری تم کاظم + چہانڈ دیو کر جہو جس جس + مناجات واظہار

تفضلات ودعا توہی ہی کریم ایسا جو کرم کر + گنہگار کی اور پہاریہ + اگلی پچہلی پاپ ب

بکسلے + ایسی پیت نر گن کا تاری + نت دیدار رہت ہی میکو + جیسے ماتا نہر ہم نسارے

کہہ سنکون گن کو تورے جہیتا + بار بار جو ہونت ہمارے + لاکہہ بار جیو بلکی ڈاروں + ایسی
دیا پر واری واری + کاظم کان تاری سنگت پل + دوت تار جیون میت پیارے + نیر در
مناجات وثنای پروردگار تم بن کوہی پار لگیا + جانت بہی بن گن موری نیا
بہونکے سمند رمین منکی لوزنا + توہی ڈاری توہی ہے نستریا + بالک کا دکہہ دیکہہ پتا کے بھٹے پیرا و
روی رکہو مری ریتا + تمہرے بنائی تو اسی ہین تمکا + کون کہی نردئی ابدیا + دیکہہ دیا موہی جان
پڑت ہئی + نرکہو مین دکہہ ہی تر ہیا + تمکا چہوڑ کہکان گہراوون + کہوگہر آوی سود ملیا
ہوو سہای دکہہ جانے سکہہ آوی + دکہہ کٹے ہر پا سکہہ کے دوتیا + رب کریم تیری دوارے کاظم
آن پڑو ہے سدہ کے لوتیا + درعشق مجازی سرپردہ مورا منوان لاگ گیلو پیا رسون
اب گہر موسون رہلو سجائے + گہر بیٹہن نکسٹ موہنی جیب دہ + دیکہت جتمین گیے سمائے + منکو ہی
سکہہ واہی کی دیکہی + گہر ماکہنکے رہت بلاے + کوی ہنسنے کوی کہت باوری + جیکی نہ کاہو
جانی ہای + سدہ کب رہت موہن کے دیکہت + چت کہان ٹہہرت آنکہہ لگائی + کاظم
تم بن گو بہہ جانے + بتہا ہماری بنا بنائی + در استغنای محبوب حقیقی الغیا سرپردہ
موکون درس دیے نا کبہون + جی ناری ترسائے + سبکان بلائی بتہاری نیری + ہم ہیت
سہاری آس لگائی + اور تسپے پیا ہنس ہنس بولی + ہمکا جب تب دیت رولائے + برہی
کر تجوان جرجر جہائی + داگ بہی جیان رنگائے + ایسی کٹہن ریت نہین دیکہی + پیت لگی جا کاسون
ہای + کاظم پیا سہال دکہہ ما + بہتسی وارے بہلے بن ائے + درتاسف ازجدائیہای
محبوب مجازی و حسرت وپند الہیہ کہان گئی برج لعل کنہیا + منموہن بنسی کی بجیا +

کہاں چھپی جائے موہنی مورت + سگری نگر کی مینں گے چھلیا + جوان گرت رہو کہیں کنجن ما + کون گنج چھپو ہیا

کہاں گئین گوپین روپ بانوبین + وو وہ نانکھن گورس کے بچیا + جہیں جہیں وہ شنگی بھجور پھجو +

برج او جار گا برج بسیا + کاظم سب جگ جلو جات ہی + کوئی نہ کہا جگت مار ہیا + مناجات

در سر پردہ موہی نت اپنا سنگ وے رہی + جگ ما کوئی نہیں سنگی ہمار + اری ہاں ہاں + اپنی

رنگ چوکھی پیارے سون + تن من مورا رنگ دے ری + ایسا رنگ نہ ہی گون پیار + نیم بھگت جا سون

بن آوے + ایسی سکت مورے انگ دے ری + بھگت بنا کب ہووے نستار + مایا موہ او چھاڑی جیسے

نیکی سا ڈہن کے ڈھنگ دی رے + اوگن ہی کر موکون نیار + تین ناکے سو پاے جب سین کاظم

ہموکان سنگ دے رہنی + جابنی نہ چھوٹے واکو دوار + الیضا سر پردہ در پند و نصیحت گرہی

بتا کس ہی تو رمائی جن نے دیو توہی گیان سکہائے + کس مت میں بہی جگت آ کی + کس سدھ بدھ

گئی توری بہولائے + پاس پیا اتبک نہیں جانے + کیں تیری منکو دیو بھٹکائے + کہہ ما کچ او کچھ

نہ گنو ہی + آئی تو کیا جب جوبن جائے + اوگن دیکھ رسا یو پیروا + آپن مکھ تہتی لیئن چھپائے

بیر نکرا جین ہی بیرا + نتی کرائی بیکہ منائے + تن ابنی کہوئی نہ ملی کچھ + جیون جیون ہیرے تیون

تیون ہرائے + میں لیجانون کاظم سنگو رکے + تھور تھور پیا دین دکھائے + الیضا در

وصفت عاشق ابتو بالم مورے آو + کا سدھ موری توہی بسر گئی + لوگی جو گون رت او

لوگو + ایسی مبیں ہمار گذر گئی + بات ہیرت سب بہولا نہ جائے + دن گن بتیارات کدہر گئی +

ہت لاگو نہیں ہمنو کا جو جیت + بھٹک بھٹک موں جدہر تدہر گئی + ہمتو گئی بن آمین تمہارے +

او جو بنی رہی سو تو بگڑ گئی + کاظم پاس نبی ہو تبہی + بگڑی چال سب اونکی سدھر گئے +

در بیان درد دوری از محبوب مطلق در نغمہ سر پردہ جیگی بتہا کہی نہیں جایے
گا سون کہون کوئی کب سمجہے + اکہیہ لگتا من موری ہا ہے + رات رہی مین پیا سنگ سوتی +
بڑہی ہینت سون گروی لگا ہے + جاگت سیج پائی مین سونی + کین موسے بولین چہورا + کہان
کہوجون کوئی غنچہ لاگون + کوا ب پیکو دیہہ بتاے + وہ سنجوگ سکہی پہر باوت + کبدہ مون موے
بیوگن ہا ہے + کوئی کہت ہی پاس پیائی + چہل کیو موسے دیو جہنکائی + کوہی پیاوت سیات سمندر +
یار ہی پیتم دور بنائے + مو پیتم کاظم نت پاوے + تم مین تم مین رہو سمائے + الہیہ در ہجر و فراق
گا دنہہ انکہین لاگو روگ + نیند اوچٹ گئی نیر بہی نت + انجر وا ہوت نجوون جوگ + برہن
بن مین وون بیوگن + موکو سنت ہیں درجن لوگ + دن دن اورا اور دکہہ بارہے +
کہٹی نہ تنکو پیکو بیوگ + برہ بتہا کی ماری مرت ہون + سوجہی نہ موکو جوگ نہ بہوگ + پیا ال
آپ ہی سکہہ نا کاظم + موکو کہت ہیں کہاؤن جوگ + سر پردہ نیز در ہمین شکایت
محبوب و درد لگن لگی مورے ایسی پیتم سون + جا سون کہو کی کچہہ نہ بسائے + ایدیا + نکہہ ناکو
نہ پونچہے کا ہو + دیکہہ گرب سدہ جات بہولا + مین روون وہ سونر موہے + انس دیکہہ مورے مکا
جان بوجہ کچہہ ایسے چلن چلے + جانو نہین جانت پیر پرائے + سیج سہائی ایری جو نسیح + یہہ دکہہ موسے
سنبہلو نہیں جائے + کاظم رکہے اس کس ہی جو ہنس ہنس + مکہہ کہولی و اسون بولی بتائے + درو صال
محبوب حقیقی مگن بہئی عش توپہ کی آونسی + سنمن بہولے ناہین سمایون + اری ای گئیان +
سنکہہ بہو رہے سوت جاگت + پہر کوجی ہمار ناٹون + گیو بہرم سنسار کا تب ہی + جب سے بیو پایا
سب ٹہالون + دور و ہو دیت ہی سب جہوٹی اسے اب پیا ہم سے گالون + مین پوجائے تو جانا

تیر دِ تو نکسی نہ گہرتی پانون + کاظم پایا گور کے دیا سون + گور پروارے واری بلجاپون
الہیہ در فراق محبوب مجازی سانوروا نہیں ایوری + موہ لیو کن موری پیروا +
مین تاکہون انسدن مگ ہیرت + پہرت انگن کہے ٹہاڑے دوروا کین بلمایو بالم ہمرو پلنبہ
پہی نہیں آیو سندروا + وہ مورت تین لبکے کاظم + توری رہت ہا وہ سانجہہ سکروا +
دہی اگیا ہمرلوا آونگی + بلجانون تہہر وارون جیروا + دیوگری در محبت مجازی
مورا چت لیہی ایک چیونمان + بہلارے سنوروا اپنی چیروا + پہر لگے ہمنی انکہیں چوراون +
سیل نہ تورا نکہین بے گے چوروا + کٹہن پیر پاٹہتی بل + کہی نہ جاے اس لاگی کو ٹہوروا + ہاہا ان
ہماری بلاکر + بہت نہیں تو تہوڑے تہوڑوا + ہین نت ملیہون نین کاظم کے + لاگ گری ہے
سانجہہ بہوروا + ایضا در محبت مجازی + بہر جاتیکو اپنی دیسوان ملہر لیاوسن بہاونگی +
بچہر باکی ہی گادہا ہمیر + آس لوٹی جان آونگی + پانون کہان پاؤن جو جان اٹ کہہ ہی
درسن پاونگی + برس بہی رکہبرسن بچہری + کوو نہیں کہت بلاونگی + برج دور کاہی ایک کاظم
کان + وی کہین من سمجہاونگی + الہیہ در مجازی کاری جادو چلاوت موہن + مرلی
بجاوت ساتوریتی سلونوان + یہہ بہاگئی تین کا سون سکہی ہی + مرلیکی اوٹ جو بہانسی
چلاوت + چین گئی جا سین نشہنگی + ایکو گہری جیو کل نہیں پاوت + نیری او بہجہ
درسن دے + دورے کا منگون للچاوت + ہہین ترسین درسکون سوہے + کاظم سنگ فرن تیا
گتواوت + ایضا مجازی موہن ہے مورے اتنی گہورے + اپنی سکہی سنی اتنی ٹہرائی +
کہین دوتی توہی یہہ سکہوورے + جیو جیو ہوت ہی سبکو + جو کو دیا ہی واکو چہوری +

ایک ہاتھ گھون یا جت ماری + نیہ اکیلی سی کب ہوری + نین لگے کاظم کے جیسی +
اوشتے ملو موسی روسی رہو رہے + الہیہ ائی ہوگر ہم عطا کر یار گہہ ہمیر + ہم تہمسی ٹری آس
لگائی + کبہون نہ دیکھہ خطا پر ہمری + عطا سدا کہہ بل بلجائی + پیر محمد اشرف شاہ ہو من
جگ کی پناہ کیسی دکھہ بابے + چار پہر پل پل ہر ہری جب + ہمیر بیت گبہون نہمن آئی +
نوری ہی بہر دے گاگر ہمری + جو نجہی گاگر بہر جات لجائی + کاظم پای کریم عطا مین + رب کریم
کی جوت سمائی + اشاریست از اعیان ثابتہ بظہور آمدن ٹوری اساوری
بیارات توری گری لاگ + ہم پہلی چین سے سوئے + ہمکا جگائی مکہہ کاہی چھپائے + موری نیند
چین سب کہوئی + اونہی روے بجیای ہاتھ مل + منہہ انسون تین دہوئے + جو منہہ چہپاوے
پیروا کاظم + کیا ہوت اب روئی + تنگ آمدن از سلوک بخدیہ و شکایت بجناب
اعلی دو بہر بہئیو جیروا مور + کٹھن ہی بات پیر والتور + ڈگر کی ر گر جہگر دیکہی تین +
ہار کیوسن دور دور + ہٹ نہ توڑ کہہ مور نہ موسی + بنتی کرت ہون ساجہہ بہور + کر جور جور
نہیں سوجھت موکون اور ٹھور + بلجاؤن ہاین کون کہور + جو جرن لگے کہر چہوڑ چہوڑ +
درس دکہائی جیکو کر بہیری + اون تو گہونگہٹ رکہی کہیری + کاظم ہیرت ہیرت تیری +
ہار گئی اتبو سدہ لیری + اری اری دور ہی دور ٹیری سون ٹیری + کہول گہونگہٹ اب تہور تہور +
از ہمہ گسستہ و بحق پیوستہ انکی اتبو نینان موری تمنی + بہت دن ہین یاور کی
سنگ + کہان کہان ہم بہنکی + من اگیانی اب یہہ سمجہا + بہت کہا کی جہنکی بنکی + تین منہہ
من تیری الکن مین + ہیت آپ مین ارجہی لٹکی + اگیا نین کہان یا دین کیان یہہ +

ٹیک ٹیک سُر گہِسکی سٹکے ÷ الکھہ لکھِہن گہٹ گہٹمین پرگہٹ ÷ گئی کاظم کے جی کی کھٹکے

طلب محبوب مطالبان خودرا آوری آو ہماری دوارے ÷ گلن گلن بہٹکت ہی

کاری ÷ ہمری ادرا وت کی کاہی ÷ اوگن دیکھہ اپنا انکاری ÷ پاپی لا کہن ہو نہہ تو

کاہین ÷ جب آوین تب ہی ہم ناری ÷ گن اوگن اپنی سب بہولگی ÷ رکھہ ہی ہمرے کرپا ری

چہیار رکھہ ہمری ور واجی پڑا لوتہ جس ہی بتیسارے ÷ دیکہہ سکی تمکا کب کاظم ÷ جان بوجہہ

بہکوان بختاری ÷ **جواب طالب صادق** آہی پرتے صاحب کے دوارے ÷ کرپا رکھہ ادر آہ کہہ

سنبہارے ÷ کچھہ نہین ڈر کا ہو کا ہمکا ÷ جب ہم آئی سرن تمہارے ÷ اوگن دیکھہ لاکہن کاظم اب

تار ہی کوائی ناریہارے ÷ در سنگان نہہ کہان جو مانگون ÷ وی جن او رہی ہمسی نیاری ÷

کاظم ہی عرض رکہت ہی ÷ پڑی رہن دیوا اپنی دوارے ÷ **مناجات و ثنا ئی**

پیر کامل کیسے نہرے موری من دہیر ÷ آہی سکی کب دکہگی بہیر ÷ تیری رحیم کریم ہی

بابا ÷ حضرت باسط علی سا پیر ÷ جاگی گیان کی اوکہد جا کہت گئی ہمری تن سکی پیر ÷

کاڈر اگلی پہلے پاپگی ÷ اون بختا مین سب تقصیر ÷ ہاتھہ پر ہاتھہ دہر نکلے پیری ÷ کٹ گیسی

بہرمن کے جنجیر ÷ رکھلی لاج دوو جگت ما کاظم کے ہی آسری پر بہی ہیر ÷ **در شکایت محبوب**

مجازی کس ہی نندیا تیر وبیر ÷ ہمسی کرت نت جہلکی بتیان ÷ پاتین حرت موری چہتیان ÷

لبید ہی ہم ہیرن وا کی بتیان ÷ وہ موہی اورن سنگ رتیان ÷ گرین انند ہماری سوتیان

پاہی دکھی ہمتو مرتیان ÷ بہت پیت ہمتو کر ہاری ÷ سکھہ نہ لیو کبھون نہواری ÷ کو جانے

کاظم تہا ہماری ÷ ہی من جرجر بہین ستیان ÷ **در دلربای محبوب مجازی**

کیسی بہی ہے سیاہی اہر پہر + دُگر چلیں نہیں دیٹ کا ہو کان + اس نینن میں مارت تیر + بالا
بالا گو رہت بٹ مارو + گو دجن جاو ٹہو ہی پہر + تیری جائے لوی کب کاظم + گری گہاہل
جو بن تقصیر + بیقراری عاشق مجازی بر ہر عضو محبوب تیری انکہین مین
دوو ہین کاری کاری + ہم واری واری + مو من پیارے ہماری + دی کی سنوارے + راکہہ بنہائے
آپن دودو کاری + اونکی ماری کو سنکہہ جارے + دیکہہ سکہی کب اور نہارے + دی تو بانک مارت جبرو بیت
نکاری + پہر نرہت سنکہہ تیری سومن + جس توری بنیان چنچل بجلیات موری اور نہاری + من
چنچل نہ اچل بہیو کبہون + کاظم چل چل تہک ہاری + در پند و نصیحت کہان تیرو سون لکلو
بہہ مایا کہلی بہی جو انند رہلوا + اری ایسی بوری دوانوان + کل یہ نرکہہ جو کل جہی جک ما +
آج لگا وسن کل ہی کو نوان + گہاٹ جہانڈ لکہہ آوپا گہٹ مین + ہیی کی کہول مینوان +
برہت پاپ نت بیس گہٹت ہی + کاہی جک سہنوان + جی نہ لگاو کاہو ہی جک ما + سن بہا آج
اپنی بہونوان + سدا رہو سکہہ اجہون کاظم + پیا سون آولگا منوان + در بیان آنکہ بی
امداد مرشد و متابعت شرع وصول مجالست سنگو رن صاحب کی حضور +
بوجہ نہ سکی کبہون مغرور + بند ہی گن اوگن کی آرسی + تین پڑہی اور سکو بہیو گرور + بید
بنا وی صاحب کان پاسی + کس باجی جو جات ہی دور + وہ اکہر ہی اور پڑہی جو + بہم جاے
لکہی نور ظہور + کام کرو دشتاسن مایا + پانچ ہین بیری پانچ ری سور + یہم کا کہانڈ الی آو ہمتی +
کر بیر نکا حلینا چور + گورکی دیاسی کاظم صاحب کون + تن من مین دیکہی بہر پور + در مناجات
لگن لگی تمسے جو میری + کہہی بناوے برہت رہنی دن رن + اس کر پار کہہ صاحب تیری + درسن کان

جیو جا ہی بہیترا + نس دن رہین دوار اگہیری + نہ ٹرہا ہی درس دہی اگم + دل بیری دیپہ ابن ان

جہیری + اب کیون اوت کرت مکہہ پیارے سون + مین بلہارے صاحب تیری + مت جہکاوے آپ

دور حضور سی + نور دکہاور کہہ اپنی نیری + کاظم سنگ بنی ہو نس دن + آوو کبہون ہمارے ور بری

در مناجات از مرشد پیر کہیوٹ بیڑا پار لگاوی + وارہی وارہی جاوئن تیری لیون بلیان

گہاٹ ملاوت مہی کہہ گہاٹ سون + گہاٹ لگین اورنکی مینان + اتی نہ سہی ملین سب

آگی + جون رہین پاچہی کی گنیان + وار اکیلی رہین ہم کیسین + یار جہوڑ کی اپنا سنیان

در د بوجہے جو ورد ڈہوندہی + بہلا کرت ہی واگو گنیان + وار بار تو ہی ایک ہی کاظم + تیر واہی

بتیم سب ٹہیان + **در انتظار وصل معشوق مجازی** در وجوان کتنی رہین ٹہارہی

درس بہکہاری بہارے مراری + ترسین دیکہن کون جہب پیارے + تک ہیرت ہیرت تہک ہاری

او ہمارے سانجہہ سکاری + پہر پہر آوین بہی در بارے + پاوین درسن کی کہان بارے + جیسی لگی کاظم

ہی بارے + او نہین سنگ ہی بنواری + اون دہنہ کا موہنی پیڑہ واری + جو سدہ سبہی بہیام پیارے

اساوری جوگیا در مناجات و کمال عشق حقیقی چٹپٹ لاگ رہی نکہی کچہہ + سنکی

رہی من جیون کی تیون + کبہی مکہہ دکہلاوت پیارے + کبہی بہیر چہپاوت کیون + وکہہ تیری

سہون جگ آی مین + بجہ نکی اپکو سہون + بولو بولو مکہہ موندو کہ کہولو + درشن پیاسا

ہون سو ہون + سنکہہ ہوت تیری کچہہ ہمسی + کہت بنی نا پون ناموون + ایک بات ترین جسمین

یہہ اوت + برانا نان ماتی گو کہون + آو جہگا و دہی رج دی جیکون + آج جہو کی کالہہ پرون

ملب جہوٹ کی ریت تمہارے + کیسی گہون جہوٹ جو کیون + جا ہی سرا ہی تیری ہیت کاظم

ویسی تباوت وا گو گون + تاسف گذشتن عمر بحاصل و اعتماد بر شفاعت نبی صلی اللہ
علیہ و آلہ وسلم کچھ ہمرہی ست پوچھو بہائی + کون کون دکھ جیکی تبائی + کون جتن سی
دن ہم گاٹی + کہاں پہ سگری بیس گنوائی + بالا پن سب کھیل بامیتا + ترنا پا گا مین جو رانی
اب جو بڑہاپا سر پر آیا + بہت رہت منہین پچھتائی + بر ہم لوک سی بہگت کی کارن سنت ہین
جیکی بہتی اوائی + جہاند بہگت صاحب کی ہمتو + لکی کیہی بہگت برائی + اپنی اپنی کی
باتین سنکی + تت کاظم کچھ آس لگائی + گنی او گنی سب بار لگین ہین + صاحب کی ہم ان لجائی
در مشاہدہ حقیقت گوید یہہ ہم دیکہا عجب تماشا + گہٹ گہٹ پایا وہی کا باسا + ایک ان
گورکی دیا ہی ہمیر + تک رہا من سو بہو گہلاسا + سب سنسار گیو گہل جیسی + جلیس گلت بتاسا
تب جانا ہم ہمت وہی ٹہاکر + سب جگت اونکی داسا + گیو بہرم سنسار کا بہی + بہیو ہر دسے
کہاں رہی سنسار اب منہین + رہی بوہی کی آسا + نرگن او نرنجن پیارا + آپ ہی کاظم باشا
عجب وار وار محبت محبوب بی پروا در مجاز سکہی ہی تیری بالم دیکہی انو تہی + تین
وا ری بہیری کی جا نون + بہتسی رہت ہین روٹھی + اور پہ ڈاریں رنگ کہو + جہاں کی خبر
بہرمو ٹھی + ہت سی بین جیت جات سہاما + دیکہت ہی او بہہ ادہی + سانچ جیو کاظم
بلمین وری + بہتسی بلیٹن ناجہو ٹھی + در پرسش احوال دردمند کس ہیری اشارو ابی
گسل ہی کا ہی کہاٹ بٹوری ہی + جانو ہی بیکی ماری کوٹی + کی کچھ گانہہ ہی جیو
کیدہ ہون ہم کی بات مالوٹی + بولی گہون کا پیا کچھ کہنجی + لوٹا مار مورت گہوٹی
جب پانسا اولٹا + زد مری جب جگت سی پہوٹی + موہن کی روسی تی ناگی + پیز ہی اس بن نسا

جہاڑی بوٹی + گہاٹ پر وہ مرو نہ جیتی + گاگروں جب سی پیا پل جہولی + میٹہہ میٹہہ
کاظم رہی تمکا + ہم و نہہ کب تاک کرہوا گہونٹی + تاسف از محبت محبوب بے پروا
مجازی ہشتی پیٹ لگائی ہم جوگی + ململ نکہہ پہر کاہی جہپائی + ہم روتن من جاری ہونگی
وہی سنجوگ کی سدہ جب آوت + او ہٹت بوگ کی جہین بہبوگی + کہنہر پائی کہیر لینہی +
سہیام سیام کیتو کہہ گوکی + لنکے لئی موہن کا نج کہہ + کاظم کون منتر تین بھوگی + جواب
عاشق صادق در عشق کاہی پیٹ لگائی جوگی + نہہ کی بات جل کوی سکت ہی +
بن بن نگی جاری بہوگی + تم ہو سنبہی غرض کی بہو کب + او ٹہمین گر بجوان بوگ کی ہوگی +
نہ یہ بنا ہو لین کے بچہڑین + کب پیا لسبان ہمی کا ہوگی + جین سی جائے گہر میٹہو نہیں کہہ
گہاٹ پر وہ ہی اوگہٹ بہبوگی + ہار گئی تم نام رٹن سی + اوتر بیاہی ہو کچہہ دن گئی گہر
بسر ہی سیام کاظم کی ہت سون + تین جات کچہہ تر ہوگی + از اندک قناعت
ہمہ اعمال دل خبط است جہوی لئی کو نہ ہو گیا + اب گہر جات لجاؤن
ترک کب سی مک مالت + آج لگو واکو واؤن + تہوڑہ گہر ہو گونا نکہہ + ہاتہہ ملون
گہا گرون کچہہ بن نہیں آوت + جلی پاؤن ناٹہہری پاؤن + کاگر ساجی بہات نیر گہا
من گہونٹیا پائی بہہ تہاؤن گگری ترک کی جہوبت لنبائے + بیکی ڈگہان جائے لگاؤں + من باہے
گہونٹی سی کب تہی کاظم دیت صاحب کا ناؤن + در مذمت عالم بی عمل و نیا دوست
با قانع بر اعمال ظاہرہ واز صفائی دل بہرہ ندارد جب ہی کب تمسی راجی + گر
نہیں گیان کہت ہی + لاج نہ آوت تو ہی ملاجی + بہگت کی کار ان سدہر ہمت کن چہی

چھٹ ہوتی سنتی گاجی رُوجھماز کری بھیرا ÷ پریم بن آوتی گونی کاجی ÷ دور گئی تکی ہوتی آئی ÷
نگمن بہتی گہرائی حاجی ÷ کالی کرہی ال ملک لی ہاتھی گہوڑے ترکی تاجی ÷ گونی نسبت میتی موہ گہنا
جب کال آئی گئے سر پر باجی ÷ تہہ سب کاج نہ آوی تیری ÷ جولی جوب نہ ہی ہین سر ابرجے ÷ پریم
بھجن بن کاظم کوگوا ÷ بہل منتی نہیں ہین لیے باجی ÷ اشارتست بحقیقت رسیدن مرید بر غیبت
چٹ لگی پایئن بانی سون ÷ جھوٹی ناگا ہو چھتائی سون ÷ گجھ ان ادہر اودہر رہی بہٹکی ÷ اب
ای پونہچی ٹہکانے سون ÷ بہی حیران بہت پایا ہیرت ÷ ملاقی اپنی ہارا نے سون ÷ سکہی بہت رہی
سدا من سیرا ÷ صاحب کی پہچانی سون ÷ تین کبہی رہی سکہہ نا تور کہنہ ÷ تیر ہی توجیت لگی آنے
سون ÷ گہنا سی ململ لاگ تیروسن ÷ اوہیرنگی کہانی سون ÷ شمران کے لئی ای جگ نہین گون کاج
رہوانے سون ÷ نرمل ہو لکہہ آپ صاحب کون ÷ بن کاہو کی نیاقی سون ÷ جہکی پاوت باجی
کاظم ÷ دوجگ نادکہہ پانی سون ÷ منع کردن محبوب مجازی از سفر جن جانگا جہاں
دور گا ÷ ای نرموہی سیام پیارے ÷ سگری سبہا جہاں دت ہی کہیر ÷ یہہ تو تباد گجہہ لال ہماری ÷
پیت لگائی بچہرنگی سنائے ÷ کاری جیکون جارے ناری ÷ نیر بہائے انکھین سی دور گا ÷ یہون
دو باتی گہون بج او جارے ÷ نیہ لگای سب جہولی کاظم اپنی اپنی او رسید ہاری ÷ در بہات
رنج از فراق محبوب مجازی اری مین بہہ جیروا ÷ کیسی کہہ سمجہاوون ÷ پریتم بچہری ہل ملکے
اب جی او بٹ کہہ بدہ بہلاوون ÷ تہور تہور جہہ پای بہی سکہہ ÷ کیو تہور وہ سکہہ نہیں پاون دن
میں نہیں گہر باہر موکون ÷ کہان رہون کہلی گہر جاوون ÷ ایسی گہون دیکہی نہین کاظم ÷
موہہ جو بیتی کون بتاوون ÷ دربیان آنکہ محبوب حقیقی بی امداد و صحبت مرشد نتوان یافت

وتر غیب درین کار پیا گهه اپنا چهنا یو جگ ما + کا سون گهو نگهٹ کهولی + گهر گهر سکر ما
نگر ڈهونڈ ماری + ملا سادهن کی ٹولی + واکی بیوگ بهتیر اروئی + انسون بهیجی چولی + بات پیا
کی لنگا ہون بتائے + ملا نہ سنگو رجولی + تن جاہت پیا دیکهن بورگهه + ہیم نہ آوے تولی + پریت
بهانت سادهن سی لاگا + جہا سی ہوے ہولی + دهیان لگاو صاحب کا ہت سی + جو چاہت سے
سولے + ٹهور ٹهور درسن ملین یکی + نت من کری کلولی + جیون کاظم نربان پائی + پہنه پا
بولی + **دریافت حق و فوائد یکه از حصول وصول شود** یا یا گهیمین صاحب سانچا +
کب لاگت ہی سانچ کون آنچا + ہیت جیت سی نچون گر جب + ہیم کا انجهر کا ہون بانچا + سوئے
امر بهیو جگت جیوی + کیهون نہ کا لگا کهاں تاجا + واکی ٹمیا سی لعل بدا ہر + نکس لاگین
بنکی جانچا + دور و ہوت سب جهوٹی وا سون + گهر بیہار ہی تو رہی بانچا + کونک بهیو جس جتے
بہچانا + کی ست ہوئی او گهر نانچا + کاظم ہر کر پاہبی ایسے + نت رہی سکی رنگ مارا نچا +
در فراق محبوب مجازی بینالد اب کو موہٹ پیارا پائے + کل بلجا تو ہمین واکی + ملت کهان
جو سند لسو ناوی ہم تک سرت بسرت ہم تهاکی + جاکی ہو بہ سکهی بهتر ہی + کیت سکهه پاوی برہن واکی + کهان
کهان جیت واکی تاکی + لا گهن جاکو جیو لگه تا کی + کهلی کهلی غا مرا کهی + یا دکهه سی ہمتو جل بل کے
رو گی بهت او کهد ہو ایکی + دو سری نہ او کهدیا کی + بنک پائے کاظم تین پار ہم + نت رہی سکهه موت
جاکی + نا کهون جا بارہی پاس سبهی کے + فی نی جهیتن کهاوی بانکی + بازیچیری بهجنین کو یہ گهو گن
بسن جا پیار و ٹها + بین ملجا نون + کهاند نجی گهر کتیرہ گهر جائے + گرا ملی چوریکا سو و جهو ٹها + بنی
یہ گهر گری جائے پر گهر + ایسی پیاسے میر جیو اوٹها + رنجهی پی ہو نے گهر ہی + سو کاظم مولا اوٹها

ٹوڑی نیز در فراق و شکایت مجاز موراَ منواں لگیو رے ٭ گی گئے بہانت بہانت لدای
چھبت دکھلائے پیاری ٭ پہل چہل کبہی مرارے ٭ بنواری تیری انکہیان کاری ٭ موجیت منکی چور او
نہاری ٭ مین ملہاری کاظم سی کبھی ہارے ٭ ہری گاہی لبہارے ٭ در بیان از ہمہ گسستہ
در محبت حق در آمدہ ثمرات بسیار در راہ محبت یافتن ابتولاگی اولسی ہیت ٭
جنکی ہی باسکی نکی رت ٭ اس ہیو پائی سکھہ کی نیو محبو ٭ دوو جگ سکھہ ہی ہمارے نہیت ٭ پریم کی
باجی واکے سنگ کہیلت ٭ تینو لوک ہم لنیجی جیت ٭ اس ہیو رہت سدا کاظم کی ٭ تن من مین
ایسی ہین مری میت ٭ گن گاوت اپنی اوسمان ہوئے ٭ جہہ رس جہت بناوت گیت ٭ اشارت
ببقا بعد الفنا عون کردی چشم دلم نورانی ٭ جگ مین لکہے نت جوت سمانے ٭ از تو بینم و گویم و شنوم
گویا ہم شنوا ٭ آو میری گیان تین ہم ہتی گیانی ٭ از قدمت آیم یکو ہیت ٭ گر تیری ہاتہہ لکہی ہون
گرجانی ٭ من ہم رفتا من تو شدی من ٭ گور ہا دو سراب جو نگہانی ٭ عہد الست ہم از تو تو بود ٭ اد ہے تن
ہم تیری ہاتہہ بکانی ٭ یافت ترا از نوجون کاظم ٭ لونی کس نہ بہہ امرت بانی ٭ جوم کن چندان بجائے الست
آوی ہیت بہر ایک نمانی ٭ در نغمہ سارنگ در نصیحت گوید مورکہہ کس ہی ہتیا نکہولت ٭ گہات
باڑہ سبکی نرکہت ہی ٭ آنکو انکو پل نہین تولت ٭ اس نرکہہ کر ہت کیے جو تین ٭ پو تمین پاپ ملائی گئے
گہولت ٭ جاکی پاپ جسی نت نمان ٭ رہی سدا نرکہی ہا گہولت ٭ جیتے بہی کر پا ستگورکی ٭ پہیر من
ہم موکبہون نا ڈولت ٭ بہبک نہین کاظم گی جی اب ٭ گہٹ گہٹ یاوین سا میں بولت ٭
در فراق محبوب مجازی گوید من لیکے کاری تین پردیس سد ہاری ٭ چیت من لیکے لبہائے
جوگ گا ٭ نگری ہماری سگری او جارے ٭ جوگ سکہا ون میٹھی او دہو ٭ ہم سو جرین جوگ کی جاری ٭

سنگی جوگ کوئی ڀوگ سنی ہی ✤ منھ ماہی رہ ہین اودھو بچاری ✤ جیت سی جوگن ہنت ہی
کاظم ✤ سو جیت لیگی موہن پیارے ✤ در فراق حق منالد مومن کینئے ہیر دھرے ✤ گھون
نہ آدی شدلین نباتی ✤ برہن گس نا روئی مری ✤ تین سنجوگن کا جانی جو ✤ جی یہ ماٹھوگن کی گندری ✤
گام ٹہری گھون پیا پردئی سون ✤ ٹھور مری گی جیت جری ✤ کاظم امر ہی بیکون مل ✤ اب وہ کا
پیار سی بچھری ✤ سدا ان سکھی رہی سکھدی سیکان ✤ جگ ناری اوراپ تری ✤ در منع سفر
مجبوب مجازی سنیان ئی وہوب طرٹ ✤ جن جاو پردلیسان ✤ پیرون پنیان توری
لیون بلیان ہان ہان ✤ پیو گنگا جل نرمل منہیو ✤ ہی تر ورکی متیل ختیان ✤ بہہ بہائین
سمجھایا بیکون ✤ پاین پرکے محلیان ✤ تنک نمانث پیا مورہی ✤ کون اونا وگری اب گنیان
سوفی بہو نمان ہب ہم کیسی ✤ بن پریتم ای موری گسیان ✤ پہر جلیئی کے کہی گھون کاظم ✤
سنیان پر جیو دلون وہ سے ٹہیان ✤ نیز در تمعینی گوید سنیان ہو وہوب پرت ✤ گھر
جہاں ندبجا گھون ✤ جہاں ندہ ہم وسا تہہ ✤ بہہ سنجوگ پایا اون جہتر ✤ ویاکینھ رگہنا تہہ ✤
سو نج جائی گہت ہو دیھین کا لکھو ہمر ناتہہ ✤ جا تہہ او دہر سب جیہ ہتر چلاوے ✤ ناتہہ کے
ہاتھ ہی نانہہ ✤ توری جلت گھون مرگئی جو میق ✤ باپ ہی توری ہاتھہ ✤ وہ سنجوگ کہان
کوئی پاوے ✤ جو لگو کاظم ہاتھہ ✤ در سوزش عاشق از آواز طاوس لولا بیری رنیرا
گوگ سنت اوٹھی ہوک جیروا ✤ بہاوے بجیکون مورا ڈراود ✤ جیسے برہین سدا ہاری پیروا ✤
اگن بوندبر کہین شنت سون ✤ بہنجوا آنجر سوہنہ جاری جیروا ✤ مرکت مانس جہر جہر بت لھگا
گہانہ بنکو من سی نہروا ✤ کون بتاوون جیلی کاظم ✤ ملکی بچہر کا جب ئی سنوروا ✤

در فراق گوید پیا موہی نا بسار + تم بن سگرو نگر اُس لاگت + جا نون ہی گانون او جار
بہہ دکھہ پایا بچہرت توری + رو رو ہوئے ہم سانجھہ سگار + پا ہو تہ کبہون لکہی نر موہی +
کاگد پر دنہہ پڑو تہار + میت اکیل کا ظلم ہین تمہارے + کاہی اونسا کوی یار + جیکون
سندیسی پاتہی پہونت + تانس نا کینک یار + ٹھمری و کہروہ میگوید در گرفتاری
محبوب صوری و خوردن زخمہا از ہر عضو اگرچہ صورت در ہر صورت
ہمان معنی بصورتست موہن چہوت بیدہت تیرن + کبہون باندہت
زلفن کی جنجیرن + گاہو کان بہونکت مرلیکی بہونکت + کبیر لیو موہے برہ کی بہیرن + جاون
کہان چوٹ نکے ماری + ہون توری ان گاری پیرن + سگری جہب آہی بہا لیسی
جیو مارا گوکل کی اہیرن + ایک چوٹ ہوی کہای بچاوے + کہاں ہین گہنیری بہوا جیرن +
بیدہ بیدہ گیو سگرو گرہ بچوا + نین دیکہی سکہی جو ہم چیرن گوی میوگن رہی جابے + بہا تمند
انسون کی نیرن + سو موہن لبن بہی کاظم رکے + سکہہ لوٹا جگ آہی بہکیرن + در گرفتاری و
سوز چیت ارجہی پر دیسوان یکی + موری لاگن میوا + ہمکا دین بہولائے + جو نا ہین چیت
ارجہی سکہیری + پاتی نہ کاہی آئے + کون کلس جگا بہر ہی بہیرجی + نکس کاہی نہین جائے +
بیس گئے سب بچہرن ہمرے + ہم بہی لائین لکہای + جاسون بیت ہماری لاگی + سو کہو من
ارجہو ماہی + ہین جگ نا کبہی پردیسی + ارجہی سو بجہای + یہہ دکہہ ہم کب تک سہی ایدی +
اب سکہدی سکہد آئے + پاس رہے نت کاظم کرپی + کنٹہہ سون کنٹہ لگائی + در سوز و گداز کیسی
موری رات پالم بن + دن بہارے نس گاری پیابن + نا ہی پونہین سب جلت + بہاوے نہ

نا بہوان نا تن من + بن من بہاون ناہین سُہات + جان بوجھ پریتم نرموہی + تنک نہ پوچھے
بات + جیسی ہلا توہی پیا کاظم + ویسی بتاو موسی گہات + درمشاہدہ محبوب حقیقی
گوید مین ہیرت ہیکی ہرای گیے + سُدہ جات رہتے سُدہ اور بہیٔ + ہیر ہیرا ہے پیا گہر آی +
اب سو ہوگئی حسرت من ہے + کون کہت ہمک ہیرت ہیکی + پران گئی اون سُدہ نہ لئی + ایکو پاک چل
دیکھ آوت ہی + دس پگ تیری اور دی + مایا تج نرل کر جیکیون + دیکھ برین پہیروی و
میں بلجاون اپنی سنگو رکیے + جیین بہہ انکہین موہی دیٔ + نین کہلی پر کہت اب کاظم +
نت ہی رکنے چھب کی تی + دلربای محبوب مجازی چھب دکھلای من لیکیو بہاتی +
برہ اگن ہیی ما نہہ سمانی + ناگن سی زلفین مکہہ اوپر + چھوٹ رہین جیکلے ڈس کہاتے
نیند بہری انجن لگی انکھیان + بہو نہین جانون کمانسی تانی + لٹ ہی پاگ چال بیارے
پیرلاکہن جیہ کرتی قربانی + لتو بہیٔ وہ چھب پر کاظم + پہر وہی آن دکہا ونمانی + دو
دلربای محبوب مجازی مارت ہیٔ ہی جتنو نکلے بان + ہونینوان توری + ایک
ایک بار مرین سب ہمتو + سر جتنو نان تجی پران + بہو نہین کمان بان پلکین تیری +
تن من ہمرو بہیو نسان + انکہہ بچائے درجن کے ہمکو + مارت ڈہونڈہ ڈھونڈہ پہچان + وار کرو
سکلو جن تنکو + کاظم تن من سی قربان + نصیحت اینکہ شرائط طریق بجا آرتا مشاہدہ
میسر آید مور کہو اسی کے نینوان اوگہار + دیکہہ پیا ہی سنکہہ نہار + کہان پاوے تین
آو ہمسی لے + پیا دیکہن کے نین او دہار + اوہر ادہر جی گیا شہادت + ہمین کر تو بوجہہ بچار
اوگن ہیکی کا دیکہت ہی + اپنی اوگن جنکی لنسار + سود الوان مر قوام ہوی نیو مل + مین لقہ

مر انہیں ایکو بار + ٹھور ٹھور پیا دیکھی کاظم + اونکا آر نہیں سنسار + در سوز حقیقی گوید
سنیاں توری بچھری ہم سے + کیسی کٹے دن رات + بات ہیرت مورے دن بیتت ہیں رات
مسوسن ململ ہات + اوڑ گیو رنگ روپ پیارے بن + دن دن بدن مورے پیرات + برہ اگن
دہی بہہ جل جل جس مانے گل گل بہلات + کوئی گہات سی گھاٹ نہ لاگت + بن گن نیا
بہہ بہہ جات + پار لگاؤ باسطے کاظم کان + اگم سمندر لکہی گہرات نیز در سوز حقیقی
کاری بہئی بیرن ہم رے + سنیاں نیارات + دلو رہی بہارے انسو + کہو نہیں جات +
برہ ناگن ڈس ڈس جیو مارت + درشن کارن من للہرت + اوبہہ اوبہہ دن رات کٹت ہی
تن من جیو جگ سے اکلات + کوؤ کہت نہیں پیکی ملن کے + بن درس اب کچھ نہ سہات +
پیا بچھری مین روؤن بیوگن + سنجوگن دیکھی مسکات + لال نبی لائن پل کاظم + ہم دو
بدن بچھڑن بیرات + در خوف الٰہی وحیا از اجتناب بلحاظ عیوب نفس اپنا
گھر کیسے جاؤن + اری آئی گنیاں + دت نیرانی ای کو نلی + اوگن دیکھ لجاؤن +
کھیل لینہہ سب آئی سکھی + پھیر کہاں یہ ملنے داؤن + سنکھ ہوت پیا کے کہہ بد + چھانڈ دینہہ کو
گاؤن + اون سلجھاؤ کی کہہ بہتی + ہون سو ٹھور ٹھور الجھاؤن + آگی کیسی چلین ہم پاؤن +
باچھی پڑت ہی پاؤن + نت یہی سوچ رہت مئی کاظم + اودن ون پیر الون + در شکایت
عدم حضور دل بذات بخت وسوز وگداز سنکھ ٹھور نہ جات یا لم پیرتے + تہارے ہو
جیو مور لجات + اپنی بتہا کہون کا سون سکھیری + جا سون کہون سونا ہین او نات +
جاکے لگی ہوئی سو جانی + برہ کے پیر کہہ ٹھور برات + رکت جہوران انسون سنگ بہہ بہہ +

بن برسات لگی برسات + کہا بوٹ روٹی ہی پیا تو + لس دیکھہ ہمری مسکات +
پاس پیا وا کو دیکھہ سکی لوں + تنک ہیرت سن بہت ہرات + ملین ملجا نون وا کے جو بنا ورے
من چنچل کیسی ٹھہرات + پیا رات سبنی پل بچھڑ گی + بچھڑی تن دن دن پیرا ت بجہن
کرو ہت جت ہی کاظم + پات چھڑین جس برچہہ کی بات در شکایت دل
بمحبت ہای مجازی باز رجوع بحقیقت ایسو تہہ سن باور بہیو رہے پھور
ٹھور جہی ویت اٹکاہی + کبھون لو جاگیہو لنگن لنگن + کبھون زلفن ار جہائی +
بین سنت سب جین گنوا لوٹ + دیکھت نین ادہار بلجائی + اونچی سانس
کبھون اس دیکھی جو + نکست جیو جو وہ مسکائی + جہان اٹکے سن وہی سون اٹکی +
ٹھور ٹھور وہی پرت دکھائی + ایسی روپ سجوگن دیکھی + کاظم شدہ بدہ جات
ہرائی + نیز در مجاز گوید اگر بر حقیقت حمل نمایند میسزد من سجانور کس گئی ہو
ارہی ہو موری بالم + ہمری بچی رت وا ہی ہنس گئے ہو + اری ہو مورے بالم + جب جات ا
جہرو کہی لیب جب + من کو چرائی رس رس گئے ہو + اب نمار تر چہی چتون سون + جدی
موری لبن بس گئے ہو + دیکھی نیا یون بہر جیو وا کون + جس ای بہر بس گئے ہو + نانگت
درس ہو کہا پکی بولو + کہہ ہمگا اس وس گئی ہو + میں روون وا کے بچہرانی + وی ان
دیکھہ ہنس ہنس گئے ہو + وہ صورت کب چہوٹی کاظم + جب تیری جمین بس گئے ہو
باز سوز و گداز در مجاز دارد کہ عین حقیقت عارف را بار و گر بجا اجر گیو
اب جن بجارو موری بالم + جھمار اکھی دی کا داگو + کاہیکو مارو مورے بالم + موہن جای

دو ار کا جہائی + پاتیو سی اب موہی بسارو + کہانگی ریت ہی جر بگان جر ادیب + کہانگا
موسی نسارو + اودھو جوگ سکھاون آئے + جوگ سنت جیو جرت ہمارو + جوگ کرین تب جب
ہوئی دو سر + ہمری ہی تن من سیام پیارو + نین ہاریا دوؤ درس پیاسی + ہٹ نین تو ہی
نت موہن ٹھاڑھو + نین جھین دیکھی کون کاظم یہہ دیکھی سانولی نینا ہارو + موری بالم
اشارتست بوادی استغنا کہ سخت ست موسی نیہرواچھوڑا ای موری بالم کسیری +
لیائی بسرائی موری بالم + کا بھیلے تقصیر بتاؤ + کہہ تقصیر رسائے موری بالم + ہمکا بولائی
بسرائی اپنا + انہہ نیہ لگائی + کیسی کٹے دن رین سکھیری + سنیان توپہیلی پرائے + پت سیہ
ہنس ہنس بولی ہمسی + کبھون نہ بولی مسکائی + تجن دکھہ پایا چھین کاظم + میں تجن پایل کہہ
پائی + در سوز و گداز مجازی موری نینوان آوت او بل او بل + جان کہت پردیس
کان پیا + موہ نہین جیہہ پیا کان واکون + دکھہ کا دیت ہی سنبھل سنبھل + چلت ست توری
موری انکھین + رکت آوت ہی نکل نکل + آگی رکت پاچھی پیہر جیو ہی + چلیے کو کہیو پیا سنبھل
سنبھل + بنتی کر کر جور کہت ہون + پائین پر پر مچل مچل + پیا نر موہی مانت ناہین +
موراجیو پاپو بل بل + اجل پائی پیا کاظم کون من + کہان جا اب بچل بچل + بیہو نیہر لوری
ہی جو دہو لوک میں + گلیین گلیین مچل مچل + در عشق مجازی میگوید من موراسانوری
صورت یہ لبھانا + کتیو اوپائی کیئی چھاندت ناہین + واہی پہ پہر پہر ہوت دیوانا + تھوڑ دن کا
بیت جانی کب + اب واکو چھوڑ کہان جہی جانا + وہ مانی کی نمانی کاظم + پیتم تیری تومن مانا +
نیز ہمین قصہ ست وہ تو بیت کی ریت نبھانی نہو + با دکھہ دیا + تھوڑے دن کی نار

انا ری + نینہ کی کب پہچانی ہو + کان لگائی جو باتین کری + لوگن بیٹھ بکھانی ہو + گھٹن
ہی الیسو نیہ ای کاظم + ہم جاہین دو نجانی ہو + باوجود گہہ دیا + نیز در مجاز بنوا بی مور ہی
ما را ری + جیئوت جا دو دوارا ری + جا لو مرلی کچھ منتر پھونکت ہی + موہت جیت سنارا رے +
ٹھور ٹھور جاکی ہی موہنی + کس با نجی بن بیارا ری + سانوری مورت بدہا نہ سنوارا ری +
مو من واہین لگارا ری + سو بس رہی کاظم کے ہا رے + جن گھر بار او جارا ری + بشار است
بانکہ بی او اور انتوان یافت کو پہچانی تو ہی رہی + سدہ اپنی جا گودی + اری
ای مورے لالن + ہم تو بھولی جگت آئی بایا ہین + سدہ اکلی جو ہی سو رہے گئے + لئی سدہ ہمری دی سدہ
اپنی + بھلی دی سدہ ہمرے لئی + اری ای مورے لالن + یہہ سدہ لئین دین پر ملجا ئون +
تینو لوک سبی وارون کئی + اب کا ہمکا بھولا و رہا + تیری سدہ ہی سدہ ہمکا بہی + اری
ای مورے لالن + سر گن ما نرگن جہب دیکھون + ہوئی گئی ہمکا سرب می + الکہہ ان لکہہ جب
ہوئی مور جیت + نت لکھی کاظم نئے ئی + اری ای مورے لالن + اشارتست از شدت عاشق
وصل بتفصیل کہ بنہایت فنا و لقا ست اس کو دیکھون دی ملائے + جوگھٹ رہے
ہمری بنائے + کہان بھاگ جو پیونا بچھری + ہی من بین رہی سمائے + سو رہی گھون
سنگت بنا نو + پھر کہہ کا ہی لیت چھپائے + کبھون موہی ہنسات ہل ہل + کبھون بچھرت
و بیور روائے + ملی نہ بچھری ہی بھور نگے + ایک آن پر کب ٹھہرا ئی ÷ یہہ دکھہ سکھہ نہین جیوت کاظم
مورگر بچہ اد لو جر ائی + در فراق محبوب مجازی با حقیقی جیرا خود را از دست خود
تنگ شت تا در تاسف این جہانی گشیدہ ایمائی نین جگنون پیا بر دیتی + جوک

بہئی موسی ارتی + جو غفلتی رہی بربہہ بربسوان + جلت کی بیر دالون گہہ لیتی + کہا ہوت اب کی
پچھتائی + اوسر گیو تبی نا جنتی + اب پیا بن جیو تلپہت جیسی + جل چہوٹی مین آئی بڑی
تیسی + جان کہت ہی پران کو ہی دم مین + پیا سی بچہر نین جہوون کیتی + منتین بہت
جہت گر بہتا کی + مین پاپی آو نکی منتی + تب نہ مری مین جلت کی کاظم + اب جیو جات ہی
مور اسیتی + در تاسف از محبت مجازی و غفلت از حقیقت + بس گئے موری
سیتی + ہت کو بیچ جنہ کپٹ تہارا + اوہی تہا جر جائیہ کہیتی + کر کے پیت سب میت
بچہر گئی + بخفی ملی دن چار کی نہتی + پیت کرت سدہ گئی بچہر کی + اب کہا ہوت جو جلتی +
ہل مل نکسے پردیسی چلی گئی + جو بس ہوت سجاو کیہ دیتی + اب کوئی جگ مان پیت کرو جن +
مانو بات ہماری ہتی + اپنے تر و جگت تارو کاظم + پیت لگائی صاحب سیتی + از محبت
محبوب مجازی نیز از دوست پشیمان شدہ رجوع بحق آوردہ موہی نیہ لگائے
چہت ہی + پہیر جہٹا دی اید یا + ہمری آنکہ بچائی اوریسی + آنکہ لگا وہی اید یا + ہا ہا کر جو
اپنی سبہا مین + لاوون تو ارسات ہی + بیٹہت ہی اوٹہ جات + اور کہین رین گنواوی
اید یا + یہہ جگ ہی جو پیارا + واکو دکہائی بہاو + جا کو دیت ہنسا دہکون + پہیر
رولاوی اید یا + ہی جگت جیسی کاٹہ پتریا + جیہو مینمی نچا کی + ناچت ہی دن رین وہی +
جو نچ نچاوے اید یا + سنج سہج جگ عجدی کاظم + صاحب ہی من سے لگاو + واکی نین او
تو ہی بہر کو بہگاوی اید یا + در سوزش فراق مجازی میگوید پیت لگائی بر دس چلا
موہ دیو یا اید یا + سکہہ دینی دی دکہہ دیت بہلا + یہہ کو ہی سہتا اید یا + من موہن کا جادو کیو ری

ملیٹھ بولن پانکی جیون سون ؛ کوفی جتن من مورجہلا ؛ کس رہو جہلیا آیدیا ؛ جگ ما
آئی بلبل سب بچھری ؛ بچھر بچھر پھر کوئی ملی ؛ کوئی بچھرا پھر ناہین ملا ؛ کس رہو ملیا
ایدیا ؛ یہی بدہ سب جگ چلو جات ہی ؛ موہ مایا مین ارجہہ ارجہہ ؛ موہ کا ارجہا نا نکلا ؛ تو یہی
ہی لنسر یا ایدیا ؛ تین تو کاظم مورت تجلی ؛ جانے لگا امورت سون ؛ موہن یہی مورت دیا لا
دہون کاہی گریا ایدیا ؛ در شوق عاشق از دیدن بہار کہ بی یار بیکار است
آئی بہار پہر جیکی او بہاون ؛ پیا بن کب موہے لاگی سہاون ؛ بن مایلائن انگاری بھولا
پھول پھول ہین آگ لگاون ؛ مورکوئل پپیہا جہو اورسی ؛ بول بول جی لاگے ستاون
انبا بوری پیا بہری سنگون ؛ معل مول لاگے بوراون ؛ پیا بدیس کہہ کاج جاوی رت
بھول بھول گئی پیا گہراون ؛ بن بن پھرون مین اوبہہ اوبہہ کی ؛ ڈول ڈہل تک جی
بہلاون ؛ اوت کہوت بول بانسریا لاگی ؛ تول تول تان تن پرجاون ؛ لوٹین بہار
کاظم خنکے پیا ؛ کہول کہول مکہ لاگی دیکہاون ؛ بی التفاتی محبوب نیاز بکمال التفات
عاشق بدیگری جہاند دگر موکون جانے وی جہیلوا ؛ گلی بچہلو نگی برت دیا ؛ نیری آو
مور ہیولی نہ کہیلوا ؛ ہاتھ نہ لاؤ مورے چیر سرک جائی ؛ آس پاس سب لوگوا بہیلوا
آج بہت موری نیند پڑہی ؛ گجہہ جا لو مہلائی گیلوا ؛ رات کہان رہی سانچے بتادو ؛
ہمکا جہاند کہہ سنگ رہلوا ؛ جاو جاو ہمسی جن بولو ؛ واہی کے جاو جہان منوا لگلوا ؛
رس بہری رس دیکہی تین کاظم ؛ چہیل کوہن کب ہوت سیلوا ؛ در منع سفر و خطاب
تر دو بدیس جن جاے مورے پیا ؛ نا لون نہ بی پردیس کا ہمسی ؛ سن سن نکسو جہیگت

سوُر اَجیاَ ؞ سوُج پڑو بھیو بھری سُماں ؞ پیُو کیوُں نا لوُن بدیس کا لیا ؞ نِت سنگ رہ پچھر نکے
کھہ کہے ؞ گا پیا موُر جرا وت ہیا ؞ مُکی جھو توُ جہنت اکید یا ؞ تیہ لگا تی یہہ کا جبل کیا ؞ دُکھہ اَب
دیکھہ پاکن سمجھاوت ؞ ہیا بہار پھیر جا ہنت سیا ؞ برہ اگن کی سمند ربا کاظم اس کو جل
جل مرمر جیا ؞ در وادی حیرت گوید کو قی لیو رتیاں سوُر اجیرا ؞ بالم سپنے آئی سکھی موہے
سیہ بہا تین سگھد رین ؞ کین دی بارتی آن جگائی کیے ؞ پیا سی لیو موہے جھیتی ؞ اب
بچھرن تلپھت سور اہیرا ؞ وسو دوار موند مین سوئی ؞ کوئی دگر دہنہ آیو ؞ نکی موکو گردی
لگا یکی ؞ پھیر مکھ کاہی چھپایو ؞ کا سوُن لاگ ایدی رات مور ہیرا ؞ نالوُن نہ گالوُن نہ
ٹھالوُن بتایو ؞ الکسیو رہو اچھین ؞ سدہ نرہی کیسی رہی صورت ؞ موجیت اس ہر پلن
رہو سا لوُر پیا مور وہوُن ہیرا ؞ ایسی پلکوُن کوُن دیکھاوتی ؞ الکھہ الکھہ نہین جاتی
گوتی واکی دیس کی راہ بتاوے کاظم لاگی بائی ؞ دور دیس وہ ہوی کے ہیرا ؞ در قرب
گوید سکھی ہم بائی پیا پاس رہے ؞ پوجی سومنگی آس رہے ؞ جی بچھرن اُونکا بیتت ہی
نس جاگی دن جائے اُوپاس ؞ انسوَن نیر بہاوین انکھیان ؞ برہ جھراوی تنکو پاس
نکا سدان رہت ہین درس ؞ سنگ رہی پیو بر ہوماس ؞ یا ہی جتن سنگ ہو کاظم
کی ؞ جا سی واس نہوی اوُد اس رہے ؞ نیز در یافت گوید اپنی گنیاں سہاگ
سوُرتی جاگے ؞ جاگی جاگی بالم آئی پاس رہے ؞ سووت جگت اب سنگ بچھانہ ری ؞ واکی چرن
لاگی سب تیاگی ؞ کو واکو سینیو نہین دیکھی ؞ سووت رہی ہم ہی گرلاگی ؞ کون کری اب تیر تھیہ
ہمری ؞ کو جاتی کاسی امر رگے ؞ باگی پر جلت کیے ہمری ؞ گھٹ مین بالم آئی سما گیے ؞ کاہی کو جوگ کرین اب باوری

وہ لوٗ رہی تنٹ نینن آ گے ؛ ہم وہ ہت کا گھاٹ ہی جوگ سی ؛ جہہ ہت ہم ہیکی رس پاگے
بڑی بھاگ کاظم تم پائی ؛ سبکان سیج پلکون کی بھاگے ؛ **در شکایت خواب و**
تاسف از بطالت پایانت جاگی گنیان ہم و سنگھاتی ؛ مین سووٗن نیند ہاگی ماتی ؛
ہیم نہیں کا درسن پاوٗون ؛ پڑگئی بیچ نہرم کٹے ماٹی ؛ بیکی ہلی بچھرنے کبھو مدہ ما ؛
برہن کا کہان نیند سہاتی ؛ پیا جا ہت تو جگاوت سوٗوت ؛ انکھاہین ہون نکمنے ماتی ؛
گوہوئی کہنگلے تو بیجون نیند یا ؛ دئی ماری جہہ موٗل بگاڑے تیں ؛ جاگ سووٗ کاظم تیش نیکے ؛
اپنی پی کون لگائین چھاتی ؛ **یعنی ہمہ ممکن سخت جدای ملو** پیا جن کہہ بچھڑنگی ہان
ہان ؛ مگ بھولن دیسے درسنکی ؛ سنگھ ہی بیت گئی جو بیس وکہن کنے ؛ انہیں لوتون
تھوری بھی امین ؛ بات چلن کی ہی نیرے کہن کنے ؛ جو جیت لاگی ہوئے مدبسوان ؛
ہمسے جو راونہ آنکھہ لگن کنے ؛ جاگہ جھونتا اپنی ہت سی ؛ ہم جیری ہین اون سوتنگے ؛
دکھہ کے دن بچھرن کے دیکھی ؛ سکھ کی راتین دیکھیں ملنکی ؛ سمان دکھہ سکھ لاگو ہے
کاظم ؛ پچھہ تین کہنہ کہہ سکھہ بھولن کی ؛ **در غم عشق گوید** بیت لگائی جھی مار ارنے
دن نہیں چین رین نہیں نیند یا ؛ ایسی بپت ما دار ارے ؛ جات ما انی کا ہو کا ایدی
بچھری نہ کبھون پیارا ری ؛ جا کو پیا ہلمل بچھری سو ؛ جیوت کیسی بچارا ری ؛ تین تو
کاظم پیا اپنا پای ؛ ہیم کا جیتی اکھاڑا ری ؛ **در حیرت شہود گوید** کن جہل لیو موراے
رات جیرو ؛ کون لال سپنے ہم دیکھا ؛ جہہ سدہ دہلت ہم و ہیرو اہ کہلی جہب ؛ یکہت سدہ پا بھولے
پیرا جان پیرانہ سوروا ؛ جاگت نربہا انکھین تین ؛ اب اسوان تت بھیجی اکھروا ؛ جاگے

ایسی بپت کبھوں نہ دیکھی ؞ یہہ بدہ کا ہو کا لاگو نہروا ؞ منہمان بھول پا لیکلے کاظم ؞ توری گری
لاگو ہی ہنسکو ہروا ؞ نیز در فراق گوید دیکھہ بہر ہورے انسون سا گر ؞ ہو گو ریا ؞ ہمری نگری اوجر
سگری ؞ بہی دوار کا ابو جاگر ؞ دور لگائی بر جور لیو من ؞ کون بہر موری گاگر ؞ تن بسے سیام سنگ
تن بسے کہوں ہوں ؞ تی رہوں راگر ؞ اپنی گورکی وپاسی کاظم ؞ بجل لس گئے نت ناگر ؞ بر ہر عضو
محبوب محو میشود انکو گھری پل گل نہاین جیکو ؞ کیسی کٹے دن رین ؞ اون بن سن سن
نی نی بیر اوٹہت ہی ؞ مکھہ بہر بانسریا کی بین ؞ بان نہاین سکہی سنمکھہ جانکی ؞ بید بہت ہان
واکی درگ سین ہی سگری ؞ جب بہار نسی مو گو ؞ مار وسنور واکی جنجل نین ؞ تاک ہیرت من مور لیو
مو شور ہو نابین ندین ؞ پاس بیٹھہ کاظم کان سکہہ دی ؞ نین کہان پاوون یہہ سکھہ چین ؞
از کمال فضل سلوک میشود و بوصل یار سد مورا گن جیر وا ہنس ہنس جائے ؞ پیاری
پیاری جھب دکھلائی ایسی دہب سون ؞ ہی مین جو جھجھہ دہنس دہنس جائے ؞ بزیر تقدیر
کھہ ل کہول ٹہار ہوئے سنمکھہ ؞ برہ ناگن اور ڈلتن ڈلتن جائے ؞ آپی آپی جہر جہر انکھیان
لگائی ؞ ناہیت دوائے گھر کوی کس کس جائے ؞ کبھون لکھی پائے کبھون سند یسوا ؞ کبھون گھر
ای سو بسے بس بس جائے ؞ چوری چوری آئے پیتم مورے گھر ؞ من مورا لی رس رس جای ؞
کاظم کی گرواہی کی ہاتھہ ہی ؞ جس جس کھینچے بہو کس کس جائے ؞ در ترغیب طریقت
ما مو جب ظہور حق شود گر بیوسی نہر وا رس رس جائے ؞ پگ نہ گہی ماگ جہہ جگ مایا ؞
ہیمی اجہہ جہجہہ دہنس دہنس جائے ؞ تیر دشمن تہی چلت ماگ روٹ ؞ میر دشمن دوا کے ماگ ہنس ہنس
جای ؞ ماوہ بلاوے نجای سکے تین ؞ پہر دوا کے گھر تین کس کس جائے ؞ جو نہ دہیسے کہوں ایسی چال لوگ

جلی تیر و سن وا ہین ہنس ہنس جائے ۔ پھر لگین پنکی سندیسی آون ۔ آیو گہہون ای گہرن
بس جائے ۔ کاظم سنگ نجھا ہدی پنگون ۔ جس جس ہو جلی تس تس جائے ۔ از جدائی ما ینا لبد
موہی کون بہت ما دارت رہی ۔ تین جو گہٹ پردیس چلین ۔ سونی بہو نمان رہت ہم کو بسی
بہہ کچھ ناہین بچارت رہی ۔ کیسی کتی دی النسدن ہمیر ۔ نردئی سیام سدہارت ہی ۔ ہیم
گہرن جنکی سنواری ۔ کاہی سنوار بگارت رہی ۔ ایسی کاٹ لی شیس اب دہرین ۔ جو سی
کاہیکو مارت رہے ۔ سنگ چلی کاظم مہی کاہی ۔ اپنی سبہا سے نسارت رہی ۔ لی محبوب ہمہ
ہیچ است یہہ نگریا پاین مہی نہ سہائے ایسی نگر ہی ہمرے بلائی ۔ گنیو تپک سو دپہر و نہ اپک
پیکو سندیسو نہ آئی ۔ کہان تمک تک ہرت ہیرت ۔ انسدن جائین کم کہائی ۔ بہول گیے
ہمری سدہ پریتم ۔ کن بلما یوہا ۔ جہور جہور روون ہین پاین کاظم ۔ تین پیا پائی مور مور
سکا ۔ از حجاب کبریا کہ ہرگز بر ندارد غمگین ست پیا توری گر بنے یارا ہو ۔ دکہہ کے
سمند رہین ڈارا ہو ۔ سرب گئی سدہ گرب دیکہہ اب ۔ جب مرب ہی اکارا ہو ۔ پار لگا وین
واری بہو دکہہ کا ۔ پار ندیکہا توارا ہو ۔ گہاٹ لگین نینان کہہ گہاٹ سون ۔ ہمری نہ لاے
پارا ہو ۔ سنور اتام نہ سنور اتن من ۔ دی جہی کیسا سنوارا ہو ۔ نام جبین ہار یکان تاری
ہمہون جیا گرتارا ہو ۔ جہہ سمرت ایکبار تری کا ۔ جلینہ ہمارے بکارا ہو ۔ جی والون کی بور
ما یا مین ۔ تم بن کاہو نسارا ہو ۔ جت کر گرب کاظم یہ دیار کہہ ۔ سدا دیکہا دکہہ پیارا ہو ۔ در
کبریائے عظمت باز گو بد سور اگرب سنت جیر الرجی ۔ گرب کچھ نہین کاج کا آگی ۔ ہمی نیاری ست ہے
تری ۔ یہہ جبرے وا کی نہہ تو کا ہوئی ۔ جو نرکہی ہم گرجی ۔ کاہی نہوک ۔ ویرے میری ہیں ۔ بیت کی

ایسی مرجی ∴ لبت ایسی جا بستے پیا بس ہوئے ∴ ہمگا دیو کو وگرجی ∴ سودالون کو وڑی ورجے
ناوہ بلاوے نا برجی ∴ کاظم توہی بہت پیا جاہت ∴ دپی پونہجا بی ہمر ارجی ∴ در انکہ محبوب
نظر بر دلہا دارد بر ظاہر چندان اعتماد نیست توری لبی تن من اپنا بنای رکہتی ∴
کرتی سنگار بہتیر آون سن ∴ بہلی بہلی چونری رنگای رکہتی ∴ بہو کہن پہر لبسن مین سگری ∴
عطر گلاب لبسائے رکہتی ∴ کہا مین کہی یہہ تن کے سنگار کی ∴ پیکے موج بلائے رکہتی ∴ ہت مین منتی
جیہ بنائے تو تن کا ∴ جا مین توہی لبہائے رکہتی ∴ تنکی لئے پیا آوت گب جو ∴ منسی نیہ لگای رکہتی ∴
منگلے نیہ جس کاظم پیکون ∴ گہر ہی نازی لبسائے رکہتی ∴ در حیرت اینکہ غیر تو نیست اینمعامله
با خود چہ حیرت بالم ہنسی ہی کون بیگانا ∴ جو رکہی کلہہ پر درس دکہانا ∴ اور ہی توری انگ سی
لپٹی ∴ اہہون تو ہون انگی لپٹانا ∴ گہیرے رہت جہو اور سی سبکان ∴ راکہی ہی بیچ ما کہکا رکن
ٹہکانا ∴ گہو نگہٹ کہول مکہہ پول سنمکہ ہو ∴ من درسنگان نیٹ للچانا ∴ سدہ لیے جو سدہ آ
ہوئی ہمکا ∴ جیہ سدہ رہون تو ہتی ناہ بہولانا ∴ بہو نہین نان درگ بان چلاوت ∴ موکو
لگی جو اپنا انسانا ∴ مار تو لی کہون لاگی نہ توری ∴ یہہ گہٹ مین ہی تو ہی سمانا ∴ توہی نا سط
ستگور توہی کاظم ∴ سکہہ نکہہ اپنا یہہ گیان بگہانا ∴ در شکایت بیمروتی محبوب مجازی
سوری گلی نہین آوت رہی ∴ کاری جریکان جراوت رہی ∴ سوی رہت ہی گہر گہر مو سن ∴
ہمری جیو تر ساوت رہی ∴ جان بوجہکے اپنا سینہی ∴ کاہیکو آنکہین چراوت رہی ∴ یا ہی
دو کہن ایکدن مر جیہون ∴ اتنا جو مہی ستاوت رہی ∴ جن گہر بار تجا سب تیرے ∴ واکو نہ درس
دکہاوت رہی ∴ ہمہو کان دی سکہہ جیکی کاظم توہی بلی سکہہ پاوت رہے ∴ دل بمسافر داده خراب شد

پردیسیا سوں لگ گئی انکھہ ہوس لبکاری ؛ اب نا جھوٹی کاہو کی جھٹا مین ؛ اس ہمرو
جیو بھلسگاری ؛ انکھہ لگائی بدیس سدھارا ؛ جنہ نگ آیا وسگاری ؛ پھر کی جیو دنکھن نہین
مایا دنہہ کس ایا لسگاری ؛ کاظم ہمرے تہاسن اور تو دیکھلے ہم کا ہمسگاری ؛ درکمال
تفضلات پیا کے آونگی مین بلجا نون ؛ سات سمندر پار سے بالم ؛ جہن ما آیو ہمارے گالو
منسی جہان کوی جاے سکت نہین ؛ پاون کب لو پہنچی وہ ٹہالون ؛ بہت دن سکہی درس گئے
آسن ؛ بیٹھ رہی لی واگو نا نون ؛ بن پی کی گھر آمین کاظم ؛ ٹھہرت کہان ہمارے پانون ؛ سوال
از حقیقت سیکندر جواب آمیز کون جہانکت آنکھن کے جھروکھی ؛ کون سنت سرونکو لے جو
ہین کہنکے رنگ چوکھی جو کہی ؛ کہاب بیٹ کو بھونکھی پیاسے ؛ کہکی ہو تم پالی لو کہی ؛ گا اندر تن
کو لبس اندریلی ؛ کچھہ کہہ گیان گنتھیا تو کہی ؛ پھر سی سبکان گیان بولت ہی ؛ اپنی بدہ بلوع
نہین جو کہی ؛ پوتھی پڑھنے کا ہوی کاظم ؛ کہان ستی ستگور بن دھوکہی ؛ نسبت غلبہ
عشق دل موجب ناٹھہرائی برہین جور کیو ؛ ناکلہی یار تے نہ ٹہوی سندیسیا ؛ گری کون
او پائی ؛ ایسی ٹہر نرہوس تاپر برہ دیو لوراے ؛ اب نہ لگی جیو گھر نا نہ بن ما ؛ کہان رہے
کہان جاے ؛ بھولسی دنہنہ برہا کی تین سوں ؛ لگی دن دن کمہلائی ؛ برہ کی آگ او بہی
ہی ہیی سوں ؛ بن درسن نہ بجھائی ؛ پیکلے لگی نہین چوٹ برہ کی ؛ جاتی نہ پیر پرائی ؛
سکھی رہو جوگ جوگ تم کاظم ؛ پیا سی بھلے بن آے ؛ از جادوگری دنیا دل آلسو رفتہ
مشکل ست کچھہ ہمرے نہ لبہاے مایا بیر نے سکھے ہون ہی سنگ پیا کے سوتنے ؛ ای مایا موہی دین جگائی ؛
بیکو سنگ چھوٹا جات ہی ؛ اس جیو گیو بہرائے ؛ اب سو بہتسی مایا کی بہنا ین ؛ گوئی نہند جہاے

بہت تنک آئی وہ دیس سے ٭ پاتی بہتیری آئے ٭ دئی ہاری ہا یا نہیں جہاں دت ٭ تک بہی کہن پائے
یا انجی بن درس جو جائے ٭ سو گستاکا پورا ہوئے ٭ ہمری دیا بہی کاظم پر تب ٭ پیا گھر آوی جائے ٭ از عدم
استقرار دل میتا الد بھور بھور ارجہائے ٭ کچھ نجلے من باورے ٭ جب تب جائے بہکے مورت سون ٭
امورت سون انگہ جو رہے ٭ پیا گھر جہاں دا گیانی چنچل ٭ کہاں کہاں بھٹکے جائی ٭ کوئی جتن بتائے کے
من دوری ٭ کوئی جہی دیو بتائی ٭ کی دور نہی جہی کی کھوج ما ٭ پاوی پیو ٹھہرائی ٭ ایسو
گیان بتاوو سادھو ٭ لاگون تہری پائے ٭ کیا من کہاں ارجہا کاظم ٭ کاد نہی بہکائے
امورت اپنی مورت پر آئیہ رہو لبھائے ٭ در دلربای محبوب مجازی جیک بہیرت ہی
ساگور وانہو ٭ بہلی بان لگاوت دیا ٭ پونہچی نیائے برج بجن ٭ لوٹ لیو جہی برج بسیا ٭ تنک
دیکھی سدہ بدہ گئی سگری ٭ پہر کے دیکھی جیو کو ہی رکھیا ٭ جب موہی کا کہن ٹھے دیکھت ٭ دیکھ
پرت نہیں کو دیکھیا ٭ کاظم دیکھیں صاحب امورت ٭ جنکی مورت ہو کنہیا انہیں کا
کام ہی جب وا کے دیکھت ٭ اور تو سب میں نام لیو آ ٭ در ہمیں معنی گویا چلیی بہیرت ساگور وانہو
بہلے بان لگائی گیلو ٭ پونہچی نیائے برج بیچ مین ٭ موہنی جہلو برج جہیل جہیلو ٭ کھٹن تنک ہی
موہن تن چتون ٭ پہر کے نظر کہون واکو لکھیلو ٭ کاظم دیکھی نرگن امورت ٭ جاکی
ہی مورت گانہہ رنگیلو ٭ سیام لکھب کا تم انکا ہی سب تو ٭ نام لین کو میت ریلو ٭ حال
مبتدلیست در طلب محبوب حقیقی کہ ہنوز لقبنا رسیدہ لیکن معرود تجلی شدہ پیا کے بھجن موراکا
ہیا کسکت ٭ کوئی گانون پیا ڈھونڈھن جاؤن ٭ لگی جیو کس کس ٭ جین نہیں بن تے اون جن
بون نہ بہو تماں ٹھہری پاؤن ٭ اسی اس گئی دن ماسا ٭ بیس گذر گئی لیے لیے ناؤن ٭

تس من جاٹ دکھی ما سجنی + گھاٹ تاکاٹ اب کہہ کم گھاٹون + وادن کہہ سنگاٹ لاگوت پیکی +

بہ حقیقت نیر حمل کن منمان بیو تیری چھبہ گئے آن + نفین جھوٹی ناگن سی نکھہ ٹر +

وہ پیاری مر مسکان + نان گھاٹ جتیو گی بانکی + تانکی ماری جو بھو نہین گمان + یہی آن سی

پھر آو نکھہ + بلہاری واری قربان + بہت دن تری گک ہیرٹ + بیاگ ملو پیا بھون آن +

ایک تو مین ترسون دوجی بیہہ دکھہ + آئی تری دیکھی کوئی آن + مان نگر گھاٹان جو کاظم

تو ہی دیکھی ابی تن مان + در پند و اشارت بی ثباتی دنیا جگت رہنا دن چار + دیکھیہ

نہ بھولی من ما رین + کاما مین صاحب لبار + یہہ جگت ما جو بیت ہین سوے + بیری ہین

نکلے لو دھہ بجار + جاے تجھی سادھن کے سنگت + جو جاہی اپنا نستار + کون او پاو تری گو و کاظم

تار و نجاہی جو کرتار + ایضاً اری مین تو مری برہ کی ماری + گھان اس بید ملی جو تھا سن

او کھہد دیسی تیا پہ ہماری + منکی پیر نکلی نا ریسی + تاک نجانی بید اتاری + بن درشن دکھہ

پاون سن سن + درشن پاے مرون اد ھکاری + نیک ہیو کھون برہ کا مارا + برہ کی پیر سب سی ہی

نیاری + پیاری بہی یہہ کھہ ہی کاظم + اونکی لگی صاحب سی یار + در پند و نصیحت و منع

از غفلت درین اب گیان ہوی + بیس گئے تیری کھوی + ہنت کی سیت جاگی جگما + بیری

رہی سکوچ گھاہی سوئے دیرات گنوائی + نام بھجن کب ہوئے + صاحب سی جو بیت لگنہی +

یون پچھتی ہی روے + او پہل جا کہہ در کا من مین + بیت کا بروا بوتی + گر بھوجن وہ نام بھجن کا

دو و جگت سی گر دہوی + کچھ دن جگت گت تاک بھجن کر + پھر پیا سنگت سوی + سدہ ہوی

جیبہہ پکی نام سی + رہی کاظم سنگ سوئے + در طلب دیدار محبوب ٹھمری سنیان نا چھپا و

بیو گرہو کا وہ بن کی ... رہی درشن ... کاظم ... نسارت محبت مجاز خودہ

درس بھکھار رسولن حبیب پیاری + ربی اکم دیکھت مکھہ پیارا + انہون دیکھا وین داری
جان بوجھہ بھکا ہیرائے + کا تقصیر ہمارے + بس کر حق ترسا درسکون + اری مین مرے برہ کی ماری +
درس پاوین کاظم توری ہت سین + موکہی جا یہر مانگت بھکھاری + ایضاً ٹھمری در محبت
وطلب واظہار بی استعدادے وعدم رسی تا مقام وحدت تا باحدیت جیری
واشال آن پیارے توری درس کا جیو للچای + نکہہ نہ دیکھاوی بہت لگائی + اوگن ار
بہی مین پاتین + درس مانگت سن ہمرو لجای + توری گرب موری سرب اوگن پرن
گرب ملیکا کون اوپاے + مان والا کب مانی گہوکان + گرب سی کونیری ٹھہراے + دروجے لوپوبج
گنہن ہی + سندر بیچ کوئی کیسی جاے + تیری جانث ہون تو ہی نیکی کس بہی بلہی گان دوربنائے
بات کٹھن چلو جات نموہی + بس گئی بہی غم ماہاے + کا غم کہای کاظم کا درس ہین + درس
رہین اب کا غم کہای + ایضاً در بند انقطاع از خلق وحضور مرشد بانیاز کہ
موجب کشف حقیقت ست سنکون بیکا تا جان موسے بلمان + نیہ نگر کا ہوت
جگما + بچہرت جوہی ندان + چار دنا کی بہت لگائی + دکھہ لیو سر بہ ندان + ہمتو میت سنکورکا
پاپا جیو او نپر قربان + آوسکھہ مارگ گورکی جیرن دھر + مان نکر کہامان + تن تین من من
تین جیو جیو تین + لیہو ہی اگم پہچان + آدی سجاے گہون گورکی دیا تین + پاوی بت تا ان
جا کون جان سکہہ پاوین کاظم + جان تو ہون سیر سجان + کہروہ در بند وسلوک وقرب
راہ کب سن جاے بھٹک اب سجنی + جب سی دیا بہی اوکٹی تنک + بہک جہوٹی سنگورکی بلتی +
گھٹ ہی پایلے پاکمنی بہک + تو ہونی گیان ای ہت سی مجہن گر + بیم اگن اوڈھے ہی کی دھمک + جر بجاے

موہ مایا دو و جگ کی ✤ دیکھ وہ چھب چیلا کی جھٹ ✤ سوجھ پڑی نگ نیری من تن ✤
کیوں مور کہہ بہرت ہی بھٹک ✤ ٹھرک لگی ہی پیا تک من تن ✤ آو سودھی مگ نجا گرک ✤
تڑپا پی پل پیو بن تو ہل ہوئے ✤ کا جوبن جب جائے ڈھرک ✤ پیا پیا سی جن مر مدہ ہیم کو کاظم
تین پیو پیو بن جھک جہک ✤ بات بٹوہی کی پاچھی پہرین مدہ دنیوہ ✤ اور اگمہ جن لو تجھہ ٹرک در نغمہ

پوربی اشارتست بآنکہ درین راہ دولت مادر زاد باید سلوک و ریاضت

بہانہ ست بھاگ سہاگ وہی کے بڑی ہین ✤ جو ہی سکھی پلکی سب بہائے ✤ جگا کی حبیب
پیاری لگی پیکون ✤ راکھی سدا ان ہیری سون لگائی ✤ وی گن کون ہین کوئی بتائے
جو گن گنن من پیکو رجھائے ✤ جب تک جائے تو پیاری سکھ مہ ✤ سو وے تو گنہہ لگائی سوائی سہاگ پیا
تیری بنی رہی کاظم ✤ اس پیا سی کہتی بن آئے ✤ گن او گن ہی کا لو بچھٹ ✤ ہر کی رچہہ ہر لینی
پائی ✤ **در احوال طالبی کہ مورد تجلی نشدہ قلق بسیار دارد** پیا تیری جدا ہے کے بہت
جری ✤ ہونہ دی نرموہی پڑی ✤ نگ ہم ہیرین تم اور من سنگ ✤ رین گنوا او وہمتو مری ✤
تندریچ اور نکون بلاؤ ✤ ہمسو رہین در واجی پڑی ✤ بار بار بکلی لو بچھٹ ہو ✤ ہم جا لو من سے
بسری ✤ دیا کر وا ایکدن ہمہون پہ ✤ پاس بلاؤ وا آو و گھری ✤ ہم درین ہیری آوت تم سو ✤ لاگی رہو
کاظم کی گری ✤ **در نعمتی گوید** اتاک جیون تیون دن بہرے ✤ آ سکھی آس نیری آدنکی ✤
درس دکھاوا آدھمری گہری ✤ آو جیت ہون بلم گئے آس ہی ✤ آئی تو کیا یہہ ہم مری ✤ بہت
کٹھن سون بیتی بجانون ✤ کوئی جتن نہیں دن گذری ✤ ہم ترسین سکھ لوٹی کاظم ✤ جنگی
رہو تم لاگی گری ✤ **نازو بازی کردن محبوب مجازی** حجب ناک نری موری کان دگریا

جانی دیکی گھر کہوں بہوٹے نا گریا + تین جہیرت کوگن کی آگے + لاج اوٹ جیا موری سکریا +
جائی جہیر دکھوا اور کو موہن + مو بیچ کا تیری آنکی نگریا + بیر لگت موہی سانس اٹت ہی یہی
کارن کلہہ موہی جھگریا + یہی بدہ جونت جہیری کاظم + کیسی رہت ہم متھرا نگریا + در بیان
آنکہ اگر راحت دو جہانی خواہند آتش از ذکر محبوب پیدا باید کرد تا مشاہدہ
وحدت میسر آید و دلبستگی در عالم کہ ہر دم رو بفنا دارد موجب پشیمانی
خواہد شد سکل تج سنگو لگا دو اہی سون + جو جہی سنگوں رہی نت کلموں + کاہی از جہیے
موں کہہ جگما + جات جلو ہی جو جہین پل موں + مت کو من جیون میں بہولے ری + جانی جل
کورہی نت جل موں + بہرم جہانڈ لکہہ سرت لگائی + مورت واکی نرمل کنول موں + جیسی برجہہ یا
پہل ہر گہت ہی + ویسی برجہہ نرکہہ یا پہل موں + جاکو کہیں موراتہی پیارا + کاظم دیکہی
واکو سکل موں + پوربی در جذبہ آئی ہمارے پریتم آج + پیکی اوٹ دکہوا گیو بھاج + سب اگنی
آئی آئی منگل گاوو + اپنی اپنی لائے سماج + کاج بنا جات نا کبہوں دیکہا + بن اوٹ کاہو کا
کاج + کاج بنت سب اونکی دیا سی + بہو کو نکوئی اپنی کاج + اب ہی پیا آئی کاظم کی + پنکہ سی
گرین وے جگ جگ راج پورنے + در طلب کوئی ہی لیجلی پیلے دیس جہان نات نردوپ نہ بھیس +
میں ملجانوں وہ آگے جو لیجائی + پیا تک اتنا ہمارا سندیس + ما یا روپ سوں نا ہیں نکاست +
اب تو روپا ہو گئی کیس + بالا پن زنا پاگیو سب + منمن رہا ہی سوچ اندیس + کاظم تم پونہچاؤ نا ہیں تو
جات اکارت جو رہی بیس + مناجات در راگ نٹ بس رہو پیارے موری انہیں
جو جہب لکہہ رہیں انکہیاں ستیل + جائی اگن بجہر کی بجہانے + اوٹھہ جائے منسی جو ہو کوئی دو

جا ہی تو ہی تن من میں سمائے + پھرت بلت دیکھہ پیا موریے + سدہ بدہ سگری جات بھولائے +
پرپکی ٹین پیکو لکھہ کاظم بہاگ نیکی بہل پائے بنائی + **نوع دیگر در نغمہ گوری اشارتست**
در مناجات و ثنا و دعا بدرگاہ الہی بہید پیچ جو پڑی بپارے تہاری + مرن جیو دوئے
پہر نکسین مار + بہانسے پہیم کی ڈار پہر چھینہ بسے + لیو انہار جیو ہمرا پیارے + بہانسی جا جسے جہیے گر
بہانسی + سکھہ آنند ہو جیکو ہمارے + بہانسی سے جگ ڈرتی ہی اچرج + ہم دہانسی کے کارن
تہاری + ابی یم کی بہانسی ڈارکی + کاظم کا تین بہلا نسارے + **اشارتست بدوام**
محبت و گرفتاری خود با محبوب حقیقی باوجود موانع کہ محض از فضل اوست
میں کب تمکا چہورا + بیج رہی جب لاکہہ کروڑا + اب کا پہری کہو کی پہیرے + اگیو سوگیو میں
سورا + آٹھہ پہر آگیو گہری رہا + سانجہہ ہو گی بہورا + تہوڑو بہت ہی تہرا کاو + پہر
بہت سے تھوڑا + جب کرما تہ گہی حیرن کی + ہوی گئی بات کی سورا + بدا لیو کاظم ری
آئی کرو کبہون تو نہورا + **در گرفتاری مجاز** میں تو مری سے ہمری جیو کی مارے + موہنی
جیون پر میں وارے + اکیدن رین اندہیری آیو + میں جانتوں کہ ہی او جیارے + سنکھہ موہی مہیتن
جو جہیو + جیوت پر جہی لاگے کاری + پہر پہر جیت جیو تی جیت + گہاوگہائی ہوں ناہیں ہار
ہی جیو کی قدر ہمیں کو + اور کون ہی جون سنبہارے + دن تو جیون تیون بیت جات ہی
رین ہوت سو جہہ موہ بہارے + درس مانگت ہی **کاظم** موسون + جا پہر انگ ات درس بہکار
در دلربای محبوب بگوید کون جادو آنگر میں آوا + جن گوکل متہرا کون جہل جہل ہر
بہونک بہونک بوراوا + جہب جادو کی جنتر جادو + موی نہ جادو گر پہر آوا + سبکو جہلی

دیکھو + ابتک واکو نہ کاہوں چھیلا وا + سو بس ہو کاظم نجانو + اون کا وار لو نا چلاوا +
در شکایت محبوب مجازے اگی کہون دیپوا ں کسنیاں + ہیرت بتیاں بہت دکھہ بنیاں +
اب کو پیکو ملاوی گنیاں + نا آئی نہ لکہی اون پاتی + آسی آس ہمتو مر گیاں + کون جیا وے جو پی کو ملاوے
بل جانون وا کے آہین لیون بلیاں + کہبر لیا و موری خبر تیکوا + ہان ہان مین پڑون توری پیاں
دیکھہ تو جت لگی کا سون پیکی + پیکی سنگی ہین کون چھلیاں + یہی برہ جگ ما آئی سب ہنس گیے +
تم بن کون انسائے گسنیاں + یار کوئی کاظم کا بیڑا + اب گر یار سنگت کی بنیان + **نوع دیگر در نغمہ**
دھناسری اشارت بوصل الی اللہ از مدد پیر و مرشد گیو بہرم گور کے گر پاسون +
پر گہت بہیلو پیروا + کہین کون بچہرن دکھہ دیکھا + جب سی لگیلو نہروا + پاس آوت چہوا در سی
پی کی + اب مین نہو کے ماہین سمائون + جا کو دور کہت رہی لوگوا + سو آئیلو نیروا + سنگو کے
سنگت مار بلی انجن بدلے رہی کے نینا + کہول کہول گہونگہت تکہہ دیکھا + اوجر بہیلو نیروا + گالی پیری
سیت ہری ماہمتو دیکھا ہری ہرے + پہر دیکھا باہر انکالا کو وہون کہلو پیروا + دکھہ سب گیو سکھہ
آیو جنکو کاظم جگ جگ سکھی رہی + پر گہت کیت پیا کی باہی اب سکہہ بہلو جیروا + **در بیان**
آنکہ در یک جذبہ او ہمہ مشکلات سلوک آسان شدہ و غیبی نماندہ اب موری جیکی بہباک گی +
جہلی جوت نرگن کی جہمیت منکی اندھیری ٹہک گی + بہجی دشٹ ہمری اب لار گے + اور سبہی بٹ پک گی
جہان مند نہ اپنی کر یا ہمسی + بہت تہی منمین اٹک گی + ایسی دیا جو رہی کاظم پر + پہر سب جیکی
کہٹک گی + **در نصیحت و پند گوید** جن کری کاہو سی نہروا + جگ کو چہوڑ جیت جو رصا حیث سی +
جن بہکا کہین اور جیروا + رہ بہا گر پرشاد سدا ئین + صا حیث سی من ر اکھے نیروا + وا کو دوار ار

چھپا نہ گھون + بنسی تجدی اور سبھی دور و اہیر جیون کاظم گر آنند ہین + جگ جگ گمنہ ہین
پائی پیروا + در پند و نصیحت طالبان و عاقلان میگوید آنکہ شود پیدا در عالم ہست
فنا او را ہر آن + اپنی انت سون جیت گان لگاوی + ہت رکہی سوئے اگیان +
رو دل را بیار بیاری کو با تو پیوستہ بود + جا کی ہت دو جگ سکھ پادس گہو جوائی سب
سکھ کی کہان + چونکہ ہمہ عمرت شد ضایع حسرت بازچہ آید کار + پاہی جنم گر نہ جو جار ہین
ہوئی نہ کچھ پچھتائے ندان + گر میخواہی راحت جان پند مرا از دل بشنو + سکھ چاہو تو ملو کاظم سی
اونکی بین پر راکھو دہیان + نوع دیگر در نغمہ مین و نیز بہ مین بہاگ ریختہ در مناجات
پیا تیری درشن کون ترسی جیروا + جو جو درس ملت نہین تو تو + سو سو دکھ پاوتہی ہیروا + لال
بنا رنگ لال ہیر بہیو + موہی کو وآن ملا دی بیروا + ننہ لگت توری ہار گری پر + گر دی
لاگ آونگی ہاہی ہیروا + چاہو ملو جیو بچھر وا بتو + لاگ سو لاگ ہمارو نہروا + جب سی اسارہ بتی پیار
جیون سانون نت بکہی جہروا + رنگ روپ نمہ نجن نرگن + سوئی پیار اگور اسا نور وا + لاکہہ
جو جن رہی دور جب سب سی + سو رہو کاظم توری ہیروا + در گرفتاری مجاز من موہن
بنسی والے ہیر بجاو تیری عمر دراج + جہ رس باجی بانسرا تہہ رس باجی نہ کوئی ساج + اکبار
دہن سنتی ہنسی + چھوٹی گھر کی کاج + بھئی ارمان رہت اب منمین + دلہین تیری ساج + پہر بہو جگ کہن
باجی اہی پو نجین + چھپا ند لوگن کی لاج + کہان سہاگ جو سیام سکھیری + آوی ہماری آج +
بن موہن ہون کہنہ کاظم + کا او سنی ملت دکھ بھاج + اونسی بہلی بنی گتی وی ستین بار تن تاج +
در شکایت حقیقت بناز و نیاز پیو ہمری اور جیت لاو + ململ آنکھنہ ہنسی جھر اوہ +

نا آوے تیں نا لکھی پاتی ÷ اتنا نہ ہمکا بھلاؤ ÷ کیسی گئیں ان ہمرے پر ہوئی ÷ کچھا ہو تو بتاؤ ÷
تیری لگی نہیں میں کیا جانی ÷ کس ہو ہے جیکا لگاؤ ÷ ستم گر دل ہاتھ میں لیکے ÷ دل ہی جا بسکے بتاؤ
اپنی میت کاظم کی خاطر ÷ ہمسی تھوڑو رکھہ بتاؤ ÷ اشارتست نیافت حق میں پیا اپنا پایا
تیروا ÷ جیسی تن مارہت جیروا ÷ بھل سکہہ پاوت مور ہیروا ÷ میں کھول برا گھونگھٹ سکی جھٹ ÷
پٹ نہیں مغ مدی ہین او گھری کیورا ÷ ٹھار رہی انسدن گھری پل چھن ÷ تم سو وہ جا ر گیے
بہروا ÷ جابی رنگ سب رنگت سنی کاظم ÷ سو مورے اپنو ہی ہیروا ÷ بر مجاز و حقیقت ہر دو
محمولست تم تو نہ آئی ہمارے مندروا پیروا ÷ تیری کارن ہم کون سنگروا ÷ نگت بیرت تین
ٹھاڑہ دور روا ÷ آون کہی آئی ناکاہی ÷ آئی آس منہ مندی نہ کیورا ÷ آس پاس جور وارہی
ٹھار جی ÷ بیر بیر گھر آوی بہروا ÷ دہن تجہ ہوگا ڈر جو رونگا ÷ من سو لیو مورمن چیت چورروا ÷ کاظم
رین تلملت ہم کاٹی ÷ جرجر مر مرتیکی اسروا ÷ بر مجاز و حقیقت ہر دو محمولست ای اے
محبوب بیدردی ÷ پاس بیٹھ الفت کر ہمسی ÷ تیری آوت ہم ڈر ندی ÷ بلبل کا جی ہنس ہنس
گل نے ÷ لبس کے لیا ہی کچھہ زر دے ÷ تیری دکھا یون نے مارا ہمکو ان ÷ کیسی گھون سیر ا دل اب ہرے ÷
تیری جمال کی ہم ہیں عاشق ÷ ہنر کاری ہر مرد ے ÷ چھر گرد کاظم پر پیارے ÷ درش دیا کرو پی پر دنی ÷
در شکایت حقیقت نیاز بیت لگا تا وسی میاں ÷ گھر اچھا نا جی ترسانا ÷ ملنی کو کبھی تو
لیوتی بہانا ÷ کاہیکو اتنا لگات ہو ہمسی ÷ پیر تیر اینہ تو کمکین کہانا ÷ کنہہ پیار لیون ہمتی جی
کچھ لیا چھوڑ ای جو اتنا چھپانا ÷ بالا پن سے تیری نینہ میں ÷ لوگن نام ہمارا کہانا ÷ نظر مہر کی رہی
کاظم تیری اوسکا بھو ستانا ÷ در فواید علم حقیقت و ذکر حق وغیرہ شرائط طریق کیا تا ہمیں کرینگا

کیا ڈر دکھہ کے بہیڑ نگا + یہہ من پائے بہرم کا پہاندا بیڑی طوق حنجیر نگا + پاپ گمانا بنا تنا
جگ آئی بیت کی تیر نگا + نام جپی تو کٹی جگت جاگ کا + پاپ پران سر پر نگا + صاحب ہوت سہائی
نامی ہہی + نام ہی اوکہد پیر نگا + من جنکا ہوی پائے بوتا + بہرم کے پیر دپی جیر نگا + دکھہ تب جا بی جب
کاظم ہیئی من ٹہہری گیان پہلیر نگا + **مجاز با شہود حقیقت معشوقہ را گاہی باشد**
ئین برہ بتہا کی ماری + اوکہد کون بتاوے ہماری + تن بہیو جہین من بھیو بیرا + تنک دیکہین
چھب پیارے + ہار گئین ہم ناری دیکہاوت + دیکہی بید اناڑی + بار بار جب ہی منگون دیکہہ نکر
کہون یارے + الیانی ارجہیوے ارجہیو + کتیو ہم کہہ ہاری + یہہ من گیری زیو جن ہمکو + ہم اپر بلہارے
سکہہ ہوئے اب دکہہ کاظم تو + مورت للکہی تمہاری + **در شکایت محبوب مجازی گوید انکہ**
لگاہی کیون آنکہہ چورائی + دلدار میرے ملکی کیون بجہری ہمیر + کیا تقصیر لگائے دیکہہ وفا مسی
محبوبکی + جبکون اگم سمجہائے + ملکی جہوٹین آخر سب کاظم دل لیو پہلی او ٹہائے + **راز و نیاز محب**
با محبوب پیر دلکی بتہا کیا جائے تا دان لوگوا + کاہیکو کہیی سہی پیت کیے بہجا کی لگے نہین سو کیا مانی +
پیری محبوب اتو ٹہی کی باتین + سنی سو ہوی حیرانی + پہر نکہون میں باتین جتلے کاظم سن سن مانے
شکایت طالب با محبوب حقیقی با شاہدہ کبہون گہر آؤ دلجانی پیارے + درس ناگت لہی برس
بیت گئی + ترس ترس کہہ پائی مرس ہم + مان نگری گمانی + کیسے ہم درسنکو ترسن + آئی سکی نہ
دواری درسن + تم نکسو نہین اپنی گہر تن + یہہ کیا منیمن ٹہانے + چھب سندر جہبی جہلکانی +
ٹہہری نہ تک بہی وسی چہپانے + یا ہی ہی رت تمہارے گہانی + تاتین سدہ موہرا + جگسی کل
جیل اب من چنچل + دیکہہ تو کہی پاتہ ہی نہ کل + جگ ماہی وا ہی کو نت کل + جنین یہہ کلا بہیجا

کاظم کی سنگت کیسی رہت ہو + ہم سنگ کبھو نہیں نبے رہت ہو + ہجر تو کچھ نہیں گھٹنی رہت ہو + کچھ تو
گھو جو جانے + نوع دیگر مین بہاگ آمیختہ در سوز و گداز طلب محبوب حقیقی پیا موری تم بن بیکل
رہت جیروا + گھری گھری پل پل چھن چھن + دن بتین موری ہیرت بتیان + رتیان جات
ہین ترپت گن گن + بجہر نگی نہ سہون سہون جگ کا + دو کھیہ مو جنکون یو ہی جن جن + کسی ای کہہ
پیا بجھری ہمسی + جن جن جگ کے تا یا جرت جن + تین پیا ای کاظم اپنا + رہ سکھ پا پکولی دن رات
بری کر پاہنی در کس ہی تمکا + کھوج کیا نہین جگ آہی کن کن + ایضاً در طلب وصال
بیقراری عاشق خواہ مجاز خواہ حقیقت تا شد یہی لاگ و تن موری + کب گھر آوین لال
موری + اتنا ت بتہہ رہی بیر دلسوا ان + بہولی کہہ گن موری + ہمری تہا سمجہا و و کوئی + نہین
سمجہی ناون موری + دہر ج کی کچہہ تو کہہ چھوت + نت دکھ کی بن موری + تیری سکہہ نا کئی پیا ملے
سن کاظم بت موری + گرب سی تکہہ موری نا دیکھی + پاپی نا کچھو نا بن موری + نوع دیگر در نغمہ
ملار گوید و سوز این اشارتست کمال حضور و مشاہدہ محبوب عیان بر دل اوجہیاری
نہیں ہورا تیان + بھیوا و جیر سب جگ اندہیروا + دیکہہ پڑت ہیکی جہب بیاری + نت جگی
جب جوت دامن سی + کیسی رہے جگمین اندہیاری + گھٹی بڑھی سس پہر پورن ہوئے + واہو کا ان
موندی بدریا کاری + ہم تو چند رسدا پورن رہیے + واہی سی جگ جگ جیارا گرج نہین گہن
گرجی نہ گرجی + برسی جہی بدرے اوہکاری + پتن چہی بجہر نگی کاظم رہی ست پل اب چند ہی ہملہ
در فراق عاشق مجاز مینالد کاری ہین بہاری راتیان + بہارے بھیو بیر و سون مندروا
جب سی سدہار و پیروا ہو گن بتاون ہین اینی جی کی + ہیرت ہیرت بتیان بیکی گہن بیرت

گهن جهر هت اٹا بر ✤ گهن آنگن گهن گهن ٹهاره رهے دور وا ✤ گهن گرجت جیو لرجت کاظم رامن چمکت جهر

هنیر وا ✤ رم جهم برسی بهر واتر سی جهیر واهو ✤ در وصال محبوب گوید ساونو لوان رے آیو من بهاونو لوان

من بهاونن سنگ بهاوت اب بهو لوان ✤ پیا بن جب چمکت دامنیان ✤ گرجت گهن کرجت هو توان

اب سکهه پاوت مور اتن منوان ✤ عطر گلاب لباے لسنوان ✤ میٹهی جاے کون گهس گهو لوان ✤ آئے

سلج سون پایل جهنهوت واروں پیا پرتن من دهنوان ✤ بوند پرت ادهک سکهه هوت اب ✤

جونی جتن جهو برس رے گهنوان ✤ پیا گهر پایون کاظم بهی سمی ✤ دهن دهن بهاگ موسی دهن

دهنوان ✤ در فراق گوید ساونو لوان آیو نیری ساجنوان ✤ بهون بهاوت نهین تن من بهاونو لوا

لس کاری بهی بهاری پیا بن ✤ سون سنسر لاگ ڈراو نوان ✤ مور کویل پپیهانت بولی ✤ هم ورونها

جیو کو گهولی ✤ جی او بهت پیا او نه تولی ✤ سگرو نگر بهیو جیکو او بهاو نوان ✤ آیو ساونن پیا جهو

نه آیو ✤ بن درسن بهل جیو ترسایو ✤ نین کاظم پیا گهر ہی آیو تو ر بهولوان لاگے سهاو نوان ✤

نیز در فراق گوید اب کیون لوٹی آئی پپیها ✤ پیو پیو رٹن لگای ✤ جو چهوٹے دیس بسی نند نندن کو

اون ہی نو لو جاے ✤ مور کویل اوڑ جاو بهو دیس رہے هم کا گهه نه بهاے ✤ ایسی جبر برہن تم سب ال کا ہی

دیت جبرا ے ✤ جاگ گهن برسو جهان گهن سیام میت نئی رہا هو گهن چهاے ✤ نین همارے اونکی جهرت ✤ برگ سکهین

لگهنے جهر لاے ✤ کون ها جگ مانت پیا سنگ ✤ بهاگ اس کا هون پاے ✤ پیا بنا هی ملارہے نرت ہی کاظم ✤

من لیو سب او بهاے ✤ در آرزوی دیدار و نار گوید وام ہی کام نه نام ہی همکو ✤ سیام آے

موہی مول لیے ری ✤ هت بهارے ہی میر و تیری هت سے ✤ جب جاے تب تول لیی ری موہی بهو هن

جیو کهه ہی پپیهاے ✤ جاے گهوں اوری تو ل لیی ری ✤ کوئل هو ک او ٹهت تیری کوک سون ✤

گر جائی مور کلول کیسے رہی + بکی رین جیو پاک کاظم کو بن تہر ہوئی ڈول لیے رہی + نیز
در فراق او منڈ گھمنڈ کیون آئی بدروا + کیون برکھے میگھوا ہو + چمکی بجلی بالم ہی پردیس
نگر چھوڑا او بہہ آئے نمان + گر جوگن کو بھیس دھرتی ہری ہر بے ورنہ چھوڑے مورے سیت بھئے
سب کیس + مور کوئل پپیہا کو کین + سن سن او جھت کلیس + روت پھر آئی نہ آئے پیا پھر
نا بھیجو سندیس + تھہرو پیا کاظم گھر ہی رہی + لوہی کا اب سوچ اندیش + در شکایت کم کردن
راہ درین عالم دیگر وا چھو توری سب سون + سدہ ابھرائے سہیں و چھب سون + من پپیہا
پیو پیو رٹ اب سون + پیو پہچان لیے کا ہو وہ سب سون + نہیں گھن گرجت برست میگھا
بھولی پیا روت ہین رت سون + ہیو سنگ سکی نجانی کوئی + اٹک گئی جگ ماس رب سون
پھینک بھیو سب کاج جگت کا + بھی گر پا سنگو رکے جب سون + رہین آنند سدا اب کاظم + من لاگا
جا ہی او نگاری سون + نیز در فراق گوید لیں بس بارے لیں گر + اب برس لیں کر سنگ پیا
بالم نا ہین موسے گھر + برس جھر اگلا شہی مو من ٹھہرت نا ہین کو نیو گر + جب گھر آوی مور
پیروا + تب جیو برس رہا ہے جھر جھر + گن سیام دکھی گھنشیام سکے + نیا آوت ہین بھر بھر
بہت ہی برہن کو کاظم دن جر جرا ورتن مرمر + منع از سفر محبوب گاری گاری گھٹا دیکھو
چھائی رہین + ہاں ہاں پیا پردیس نجا + ای من تورے بلہاری + ابھین تو انکھیان لوند کرت نے
رو رو روئے برسائی ہین گھون کہی بچہر نکلے کاظم پھر جی سی ہم جا رہین + عجز و نیاز روبرو
محبوب ہاں گرت ہی کاری پیارے + ہم ہین تیری پاری کی سنیہ + گھن برسے جیو برسے در سکون
تر سیں من من سرسی نیہ + اتنی بنتی ہاں لیے رکھو ہین + ای ہے تیری باین گنہیہ + برس کے ارما

پورن کر + گھر آوٴ جھم جھم برکھی نہیہ + تم موتو نہیہ بڑھ ہت کاظم ہیں + جھور جھور مور گھٹت ہی نہیہ +
در منع از سفر بچھر نکی موسی کہت ہی کاری + اٹھیو پیتم پیاری ہو + کاری کاری گھٹا جھوادو
سی آوت + چلب سنت جیو مور گھناری + جہہ ہرین گھٹا گھن جھور گھمنڈ کون + لکھہ لکھہ نینن
کی برکھاری + پہر نکھیو کبھون اس موہن + انسوان سنگ جیو جات بہاری + وظہر گت جیو بر
کو کاظم + کونیو جتن نہین رہت سنبھارے + شکایت دیر ماندن جدا ابتک تم پردیسی
چھائی ہو نر موہی ہو + مور کویل وہ دیس سی اوڑ گئی + اور کا بسہر جبہ کہائی + جو پیتم ہمر
بسرائے + ہی یہہ کٹھن برہن کو کاظم + تن تو پا گھری ماپائی + وہ بیرج رہی جیو + در فراق
از ہمہ بینا الدک بہاوے گھٹا موہی ساونگی + برسی بدرو آتری جیرا + کہی کو ہون پیا آونگی +
مور کویل کوکت جیا پھونکت + پپیہا کہت جراونگی + واری وار جاوٴن وا پر جن جو +
کوئی کہی آون ست بہاونگی + گھن گرجی نس کاری گھٹا سب + ہی مو جیکی ڈر اوے کے
ایسی ہمی موکو نہین بھولت + بجلی گری لاگت جاونگی + جارے بدریا برس اوت برسن + جت کاظم
پیا چھاونگی + برسی بچھر برسین نت نینا + کاچھی ات برساونگی + غیر حدیث وصل چیزی
خوش نیست وی بتیان سن بھاونگی موہی نکی لگت ہین تکو انوری + تین جو کہی پیا آونگی +
پہر کہہ کوئی ناتن دن کہی + کا ساون گھر گہی چھاونی + بادر بار ہی پونچھت کاظم اونکی بتیا
ہی سہاوے + در فراق محبوب از ہمہ می ترسد کاری کاری بدریا پھر آئے + جی ڈرو ڈر کا
کہاں جائے + بجلی ہوت بہی بیاری لگت رہی + سو مین دیکھہ ڈرائی + گھن گرجت جھجی جی لرجت +
ہائے ہم ہیکو دہر دہر لپٹا ہی + سو بالم پردیس ہمارے + سو ہم کہکان گری لگاہی + ساکھی ن آئے کی کن

دُکھ پایا + کاہو بعیو سکھ داہی + تین تو سکھی رہ کاظم پیا پل + ہم کیسی سکھ پائے + در فراق
مجازی رجوع بحقیقت کہہ ری تیکو آوت کچھ + پیا بن کہی ہر کہان ہرائی + جلت کی جیر
ہمسے بہتیری + پیا نی کہی سمجھاونگی + اب کاہی جو بیر لگائی + کا پردیسی چھاونگی + بیر لگت ہمری
نینن تو + آئی چلی رُوت ساونگی + سب کہہ پیکی جن کہیو + کاہو سی نیہ لگاونگی + جاگ اٹھے
بجھری سب آگ جو کہی + ہمری پی کی بلاونگی + سکھی رہو کاظم ہی تمکا + نت سنگت بن بجھاونگی +
در فراق خوش نیست از حیزی کہون کو کت بیری مور + دیکھ او ری + کوک سنت بکل
بعیو جیر ابرہ مچایو شور + اور اگن بوجھ جات ہی جلسی + ہمری دہکت اور + پیا بن کو نیہ
نیت بجھاوے + سو ہین بدیس نہور + بیٹ اساڑہ ساون اب لاگو برسی جھکور جھکور مین
جل جل آگ ہیر دن کاظم + کو بوجھی دکھ مور + بارہمین قصہ است در منع ذکر لسانی
و رجوع بیاد داشت خیالی کہ مراقبہ است تین بجھاون ناہین دیت اری یہہ پپیہا
بیری مور + تین بجھی تک سوے پیا سنگ + پیو کہان کہہ کہہ کہوب چیت + کاہی شور کرت ہی
بوری + کون پرکہ تو ہی ایسی سکیت + من سی کہہ پیا گھٹ ما دیکھ اب + بھول گیان ہمسی
نہین لیت + ہیہ نہ جرا و جیب رہ نہین کاظم + جاگ بجھو نکمت ہی تو ہومیت + رو بروئی
واصلان سخن ہجر لغو است پپیہا جن بول رے + ایک گھن گرجی جیر الرجی + دوجی جی سنت
برہ کی بتیان + موجیت جات ہی کہان ڈول + کہان کہان یہہ کہت کہا لسنی + بکھور
پیا چھائے رہو ہی کاظم وہمین ہیئے کی نینا کھول کھول + در ذکر دل کہ جاری شدہ باشد
موری گھٹ ہین پپیہا بولے + رٹن لگی وا کو پیا پیا کی + ہی مین نام یہہ ہردہ کو کھولی + نین بھلین سنگ

ترسین + روی روی جیون باور برسین + کہا ہوت کاظم روئے سین + پیا لی تب جب آپ کان
کہولی + در فراق گوبند لاگی ترپی بجلی جیا ڈرپی + پیا نہیں آیو ساون ڈرایو + نگت ہیرت
بہی دن برس گئے + ترس ترس ہم رین گنوایو جہوٹہی کہے کہوں آیو ری آیو + آیو ری تیرو من
بہایو + ویسی بہجت دہایوں اٹہ آئیو + دیکہوں پیا کہوں پرت دکہایو پیا کارن جو بہات بہات
کی + ساری اور بہیر آئی رنگایو + کچہہ دن برسن کچہہ مورے انسون + بہیج بہیج کی سگری نسایو
لگت اساڑہ آون کہو کاظم ایدی کا اتیتی بیر لگایو + جل بن تو ہی گہوج پیا کی + سون
بہون پیا بن کہون بہایو + نیز در فراق و انتظار پیا تو ری نگت ہیر ہیر گئے + نین آئے
روت ساونگی + گہیر گہیر جن آوبدریا + ہوم نگر برساونگی جہیر جہیر ہی کاں جراوت +
جال جلت ترساونگی + بیر بیر وہی دیس برس جہان + جت لاگی من بہاونگی + دہیر دہیر دکہ
پایو تیاگ ہم + بیر لگت پیا آونگی + ہیر ہیر جا کہہ کاظم سی + کا پردیسی جہاونگی + نیز در انتظار
و مراقبہ نگ ہیرت سانورو اتیری ہمکو گہری بہی برسنگی + جلت کیے بیر اگم ہیں بالم + پیل
کیے باتین ترسنگی + کہی اور لکہہ بہیجی اوری + جو لکہی سو جیا ترسنگی + او وہی برما لے ہمکا دیکہی
کاہی بیت رکہہ برسنگی + درسن دیو کاظم کا بہلا جو + ہمسی گرو جیا جہرسنگی + نیز در فراق گوبند
جا وہی دیس برس گہنشیام + جت جہائے برسن گہنشیام + کامن گئے گت وکت جانے + اب نا ہو جب
تنکو جام + کہہ ری پیک کا ہمکا دکہہ دی + سکہہ پاہی نر موہی رام + کہہ بیراں پیارے بن
جہر جہر + مانس گہٹ سب رہ گیو جام + آو درشن دکہا ی جیا وو + کب ہی ہی جب جہانڈہ رت
دہام + بیت رکہی سکہہ کیا جگما + ای کاظم صاحب کا نام + در بحر نیز گوبند لال بہار بن گال سے

لاگت + سون بھو تمان بن کاری + تاپر گھیر گھیر بادر یا مُوہی ستاوت آئی ودی ماری +
نت ہم ٹھاڑھی جیر بکی اُتاری + ہیری بنواری باٹ تہاری + تہک ہاری لبھاری مراری +
گاری سُرت ہمارے بساری + دھیر جھوٹ لوٹ آس ملن کی + مو برہین نسدن بہارے سکھی من
کاظم جیلی لگیں + سدا رہی موہی جھب پیارے + در ہجر و فراق گوید مورا جیرا ترسن لاگو ہو
جب سے جھر وا برسن لاگو + اودن کہے برکھا رُت آئین + تک ہیری جیو ترسن لاگو + بیت گئیں بہیر
رُوت کیتی + پیا نہ موہی کو برسن لاگو + ناگھن بہاوے نہ ین ناتن من + جیو او بھی پی نگر سن
لاگو + پیا تہوی گھر رُوت یا بجنی + رُت دیکھی جیو جھرسن لاگو + جہہ نردی سُون لاگ ہماری
وہ دی کھلے گرسن لاگو + کہہ سنگ کاظم جھولی ہنڈولا + ور مور جہہ برسن لاگو + نیز در سوز
و فراق و دعا میکند و مناجات و در مجاز میگہا جھر جھر لاگی برسن + کہو جا ہے گو ور گہر
گن + تمتو رہو پر دلسوان برسن + ہم مرمر دسنگان ترسن + بیت لگی اونکی جو ادرسن + ملک بان
پھر ہمسی برسن + یا ہی اگن ہم جھر جھر جھرسن + گو کہی ہیہ دکھہ ہمری برسن + ترین دیکھہ وا ینکی
درسن + سدہ آوت لاگن لگے گرسن نکس گئی آپنی گھرسن + سونے بھون گہہ یا وین برسن +
دکھہ پایا ہیہ جھب سندرسن + نیکی رہو تم لاگھن برسن + ویو نردیو جو کا ہو درسن +
پی رہو نت کاظم کی برسن + در وصل ہمہ خوش است ابکی ساونن آیو نیت سہاون
گھری مورے پیا تین بھاون + جوبی جھتن جہہ برس رہے میگہا + نیکی لگت تو ری برساون + گرجی
گھن چمکنے دامنیان + در بہین گہری جیکو لگاون + سکھہ آنندہی تب سے مو کو + جب سے کری
پیا گہری جہاون + دہر قے ہری ہرے برجہہ ہرے ہری + ہری البن پھری من بھاون +

باہر ہار اگر ہر موری کاظم + بہلی ہم ٹھور ٹھور ہرپاون + درکمال عشق کہ پروائے

معشوق ندارد خواہی بفراق کوش خواہی بوصال من فارغم از ہر دو

مراعشق تو بس است اری کینے رت آئی جاسوں جیا گرجی + پیا بن نہیں بہاوے

بپہر وا + چمکی بجلیا گہن گرجی + پکی کہوج ہیرت ہم بن بن + اب تا ہمکا کو برہے برہ

اگن ماجرت ہی نیکو + پکی ملن ستی نہیں گرجے + جانے ہوی اگن دگے ہم کی + پی تنک

ہمسی کرجی + درس ناگوں تو کا موہنہ پیرو + تم را جا ہم پرجے + من رہ گہت آگی ہیم

نیر وری کہان کاظم کی یہی عرضی + در مراقبہ و انتظار طالب جذبہ محبوب حقیقی با

مجازی بیر بھیے پیلی آونگی + انسون کینہو جو ساون ہو + من کاری ہمری جس بادر +

برسن لاگے جہکور + ساون ہوے + اب ہم کا ہیکون گری سنگروا + جیت گہاں ہو مور +

ناگر ناگر کچہہ نیکو نلاگے + جیو گیو پیلی اور + جات برت ہی موہے سکہیری + کچھ پیا ہمسی کہیے

مروڑ + کاہی سکی پیا گہر آئی رت پاوی من بدیس نہ ٹھور + جانے پیا کو اونہہ پیا کی +

چت کہون اور ہی کگے ہی بہیہ چہوڑ + موہن کا من موہن کوہی + کہہ چیت چور کاہی چت چور

ساون ہو + بن گہن سیام گہن سیام کون کاظم کب ہی جمین ٹھور + آوی تو آوی نہیں حل

برہن + ویہی اور گہر جہور + در نالہ و درد ساون آیو ہمکو جراون + گہرنا ہن موری سن

بہاوت + پیا بن انکھیان لوندہ اگن بہرے + اب لاگین برساون + روم روم دکہہ بیجھون ما

من کہہ بدہ سمجھاون + گہن گرجی لیں کاری نہ بہاوے + بجلی لاگے ڈراون + مور کا شور کوئل کے

کو کیں + پپیہا لاگو سناون + سون بند کاظم کب بہاوے + بن پی کی گہر آون + وصل

باخوف جدائی آو پیا ملکی ہنڈولا جھولیں ٭ دکھ بچھڑنکی جسنی جھولیں ٭ کیلی لاگے راہی
ہمری آتش ٭ آن پیا ملی ساون ماش دکھ کہے ہی اس من سے ناش ٭ جانو سدا رہی پیکے پاس ٭
جھول پیا سنگ جھولاش گوری ٭ بہہ باہنی پر جھول نہ بوری ٭ بیر جھوٹن کے آوت دوری ٭ یہہ سیدہ تیر
منہمین کہہ تھوری ٭ آوت مندہ کتنی موہنے ٭ ادسی تیہ ہمار لگورتی ٭ جگ آئی کا جوبن لبسروری ٭
کاظم سنگ پیا سدا رہوری ٭ بچھڑنکی اوتسی نہ گھوری ٭ نیز در فراق گوید پیکو سندیسو دو
گڈھن بھیجو ٭ اب تک گونا آئی ٭ کہاں درس پاتیو نہین آوت ٭ اس سدہ دنیہ بہولائے
نگ ہیرت ساون تو بیتیو ٭ بھادون جھٹ ہی جائے ٭ دیکھہ تپ پیکو پردیسوان ٭ کین رکھو
بلما ٭ بتی گر گر جور جور کہے ٭ اونکی لاگو پاتی ٭ پوچھہ جائے پیکا جو ہمرے ٭ بھونے بنا ہی بتائی ٭
سدا رہو کاظم سنگ ہمکا ٭ پاتیو ہی ذیو نبرائے در ہمین معنی گوید کا گری آئی مائی بچھرت
پیکو ظلم بھیو ٭ اودہ بدی ساون ما اونکی ٭ اجھون نہ آئی ہائے ٭ نس اندھیار ساون بھادون بجلی
سوتی سندر جیو مور ڈرائے ٭ تیاگ تیاگ رت بیتی اون بن ٭ اب مو سی رہو نجائی ٭ جاکت ما
اب ہیکو جتن دکھ ٭ بچھڑنکا نہین پائے ٭ کاظم جب سنی ملے نہین بچھری ٭ اس پیالین ملائے ٭
در تجدید وصل کیستے تیکی آون بھی من بھاونگی ٭ ساون بالم ٭ جاسی ہے ساون بھادون بیت ٭
آسا رہ نگ ہیرت کاظم منگھ برس جی لاگو جراون ٭ ابھا ہو رہتے پھر سنگی ٭ بہنی اچانک پیکی
آوت در طلب وصل موری من بھاون رہے ٭ درس دیکھاو آئی رت آئی ساون بھادون
کب ابھا پورن ہوئے موری کاظم ٭ پیا بن توری درس دیکھاون ٭ در قلق و اضطراب
انسون سینچ گیو انجروا ٭ گہر نہین آوت موری سالو گروا ٭ جرت ہیرواکی تہورداوا ٭

او ہیروا + نکسو جہت نہیں مور ہیروا ہو + گھری پل نہیں بہاوت تہنروا + جھن جھن بات ہت
تو رنہروا + اری نروٹھی موہن ٹھوروا + کاہی نہیں آوت مور ہیروا + گاری گاری
رین بدریا کاری + گہن انگن گہن ٹھاری اٹاری + ہیرت باٹ تیری بٹ یاری +
وارن واری ہین بلہار تیری کاظم + موکو بلا دئی کے او نہروا + ہمدرین اضطراب بانون
موکو تنک نہ بھاوے بالم ہی پردیس ہمار + پیا بن کوی کیسے سکھہ پاوت + ہی بجھر نگی کہکان
سنبھار + گو یہہ بنکو جا سمجھاوی + کاہی ہکا دیت لبار + اور نگی ساون گہر آئی + تم گا
اتینی لگائی بار + مور کوئل پاپن تین او رآوو + آنکھہ اوٹ وہی جا نہین بہار + کاظم بکلو
جو موری ای او ہے جیو مورا او پر بلہار + در طلب امداد از ملاح موہوم + مورے بیر ہو کھو یا
لیکنی ہوان ہجیت نیا ابا و + بر سرت دیا + پار پیا کو گون وارنار کہہ رہی + وارے جانون تیری
لیون بلیا + جو تنالاگت کیوٹ کی + سنتی بیگ لا آوت ناٹا + واکی لگے نہیں پھر گیا جاسے
کہاں سنی ہمر دیا بہہ جگ رہی بٹ بہو گا سمندر + گورنت کوہی پار لگیا + بیر بیر گہر اوت کاظم
شدہ لبیری شدہ کی لو پایہ + در انتظار محبوب گوید بیا بڑہ دسپہ اگو بیک لیا و + نک ہیر سرت
بیر تنکوا + کچھ آونگی سندیس ستاو + کی جا کہہ بز موہی پیا سون + ساون جات ہی
ابتوا و + بر سدہ کاہی لیسرائے + کاکہون جو لیو لگاو + جگت ماہی سکھہ سدا کاظم کاٹ او نکسے
پیاہی بہلی بناد + بدون مشاہدہ چہ اعمال ظاہر ست من بہاون جو ناہین ہبو مان
گون کا جنکی بہر جو نریان + ہری ہری لال سو ساونمان + سبہی سنگار جہو تمارنی سجنی + بہلی بیس
گو تمان بلی ورش پیا سے گرسیت + نیر بہی انکھیں یا + پیابن بیران کنہ کاج گو کاظم بہو کو بائی

جاہی بلی پونمان + شکایت ابر در خشکی کاری بدروا توٹ گھمنڈ تیرا + ہمری نین کا بہہ
جہروا + کس جہران جل جہوریمی کاری + تیرو کا کھون لاگ بہروا + ہمری اگن تیر لو بہنی
بیاپی + یا سون تیرو جرت ہیجروا + کہیر کہیر آوت ہی انسمدن + برت کیون نہیں مت
بدروا + ہمری بدیسی تو آئی برس ایب + برتی اوہاک سکھہ پایو جیروا + گردی لاگ کاظلم
کا بیارا + موہن سانورو اس ہروا + نیز در شمعنی گوید اری بدرا ہین کیون آیو + پیا
تو ہماری سدہ بسرایو + برسنگلے جھوٹی رگہیرسن + اب برسنگلی ناہین سہایو + آیکہو ہم گوہی
دوجی تین + برس برسکلے اور جرایو + گھنی گھمنڈ سے گہن دی نارے گرج گرج آئی آئی سر کہایو
گھیر گھیر دکہہ دی جائے اونکا + جن ہمرو پردیسی لوبہایو + کاظم ساکو ہی دوجا ناہ + جو پیا
رن دن دن سکھہ پایو + دربیان گریہ درعین وصال و عجائبات عشق
واحوال او ایو آج ہمار دیروا + بہت دن پردیسوں چھایو + پہلی آون سوان پیکے
موری + آنس انکھین ناہر بہر آیو + پہر ساون کا برسنی جو نینا + پیلی دیکہت ہی جہر لایو
ملین جیشن نا جہرن ائیدی + کون پریم ہی مورے سمایو + ایجرج مبتہا کہتی ہم کا سون +
ایسا نہیں کوئی پرت دکہایو + کاظم جانی ہمارے ہیم کے + جن انسن یا ہی ما گنوایو +
در دلربائی محبوب گوید موری ہاتہہ سی منوان اتو گیورے + لیگیو جیو تہی سانورا گوا
جو پیا ناہین کہت آونگون + میں بہت ہین جہرلا دنگون + کاظم کاج نہیں جوبر بدروا
شکایت درعین وصال با محبوب بہت دن پاچہی تم آئی + ہو نرمعی بالم +
ایسی نہر بھکٹے جہہ بدلیسو کن + یا تہو سی ہمکا بسرای + جی پہ ہماری کا کچھ بیتا + کون گون

بجھرین غم کہائی ÷ پپیہا مور کوئل کرے کولت ÷ تم بن جو دکھ پائی سو پائی ÷ بالم بیٹھ پردیسوں کن
ہمکا ÷ تین بھونے ہم ناہین بھولائے ÷ پایل دکھ بجھرنگا کاظم ÷ تین تو اپنا گیکا بہنا ÷ در نالہ
و درد ساون بیتو پیکی آس ÷ سکے مدیسی گھر آئی ÷ ہمری بالم پردیسی جہا ÷ کیسی کے
جھولین ہنڈولن ÷ ہیرت ہیرت باٹ پیا کی ÷ ہنسکے کیول مرجھاتی ÷ پریتم ہمکا دن بھولائے
کیسا کے جھولین ہنڈولت ÷ ایک رات سپنی بالم اپنی مندر ہم پائی ÷ روی اوٹھی نینا جھر لائے
گیو ساون کہہ جائے پیلو ÷ ابھون آونی کہہ گھہرائی ÷ کیہ ہون ہمکا دیت جھولائی ÷ سکھی من
کاظم سکھین پل ÷ وی پی کی سن بہائی ÷ ہم رہین ولیسی ڈور لگائی ÷ کیسی کے جھولین ہنڈولا
نیز در فراق گوید ساون آیو جراون سکھیری گھر ناہین پیا مورہ ÷ کامیت کہون کہہ اپنی جیکا
جاگو اور بجھور ÷ بتیان ہیرت پی کی ہمکا ÷ چین نہ سانجھ نہ بھور ÷ سن کوئل کے کوکین اون بہ
بہاوے نہ مور کو شور ÷ رہون تو سون مندر کیت بہاوی جاون کہان کہہ ٹھور ÷ جائے پیا دکھ
پریتم سی بنتی کرکر جوڑ ÷ کوئی کھوری مندہ لبری لیسی بجھے کٹھور ÷ جات ماپیت سی کن سکھیہ ہکا باو
لگت مدہی دکھ اور سکھی رہین کاظم جنکا جی ÷ نت ہی صاحب اور ÷ ور فراق نیز گوید
پیا بکھین کو ترسن لاگے ÷ جیسے سکھا برسن لاگے ÷ سو بھونان بیا بن کت سن ÷ اوہی اب گھر سن لاگے ہو
نہ ری گھن تڑپ نہ وا سن ÷ اب لرجی تیری درسن لاگے ÷ لگت اشارہ اونگی سن سن ÷
مگ ہیری ہم سرسن لاگی ÷ رت بیتی پریتم پردیسی گون کاظم آوت برسن لاگے ÷ در وصل
گوید کہ ہمہ چیز خوش ست پیا پردیسی ہمارے آئی ہو ÷ پی کی برت اب بیت بدروا ÷ جھوم
سی چھائی ÷ اب ہمسی کالی جھت جیکی ÷ بہت دکھن سکھہ پائی ÷ منکو کیول پھولا پیا آوت

جون رہو عمر جہانے ٭ کاظم بیکو سنگ پاکی ٭ بھولی ناہین سمای ٭ در ہجر گوید کاری کاری
بادرائی ٭ جا دہی دکہیں برس دوئی مارے ٭ جہان ہین لبی ساوری پیارے ٭ اودکی ہوت
سکہہ ہوت رہو جیا ٭ اب دکہہ بارہ ہیت جیکون ہماری ٭ بن گہنشیام آئین گہنشیام گئے
کاظم کب ہوی سکہہ جی کاری ٭ در دلربای محبوب مجازی یا حقیقی پیاری پیارے
انکھیان کاری ٭ کاری بن کا جروا ٭ جیوت جت گو جورا وی ساورواہو ٭ بہو بھین بن
کمان بان ملکن گئے ٭ اون ندیت گہوکان سنکہہ جات سکے کو توری نیروا ٭ پاتین انکھین
نت برکہی بہروا ہو ٭ نیکی نیکی جہب نیکی جان لاگے ٭ بن نجات ہی موہنی کاظم مورسکن
سیاٹنے تبین ٭ دن رین سدہی برہت بہروا ہو ٭ در فراق مینالد موکو بہت جرا یو ندیا توری
بیرن ٭ بہت لگی دن پیکو بدیسوان ٭ ابتک کیون نہین آیو ٭ نا آیو نا لکھی اون پاتی ٭
ساون آئی جہر لایو ٭ گہن گرجی جیو مورا لرجی ٭ دامن اوہاٹ ڈرایو ٭ نس اندہیاری سونے
بہو نمان ٭ پیا بن بہت دکہہ پایو ٭ تجی کاظم پیا اپنی بس کیو ٭ کاتو ہی گورنی سکہایو ٭
نیز در فراق مینالد ابتک نا آئی من بہاون ٭ ساون آئی پیا بن ٭ کہان لگی ساون
سہاون ٭ گرجت گہن لرجت ہی تن من ٭ بن درشن ترسن دکہہ پاون ٭ لاگت رت آون
گہی پریتم ٭ ساون جات کا آس لگاون ٭ رکت بلکین برساون انکھیان ٭ اب جیکو کہو
سمجھاون ٭ یہہ دوئی ماری بدریا کارنی ٭ کاری گہٹا جی لاگی گہٹاون ٭ پیا گہر پائی توہی
سکہہ ہی کاظم ٭ جہی گی سون بہولوان ڈراون ٭ در وصل گوید سکہی ہمار اپیروا ایلا ٭
لت مور گو ملیا ٭ اب سکہہ سیلا ٭ کیتو گہن گرجی جمکے بجلی ٭ ڈر نہین ساون اپیروا ایلا ٭ کاظم

دکھوا مورا سرت گیلا نیر در فراق و شنگ گوید موری مندر نہیں آوے سنوروا ٭ ہوگیا کاظم سنگ
دِن رین گنواوی ٭ کاری رین جھوجھو نہیں کاری ٭ کاری بدریا کیُ موہی بہاوی ٭
بہین نیر جھب چنیلا ہی چمکے ٭ چنیلا جملی اوہاک دراوے ٭ مادہو بیہم کا ہوا بہر بہہ ٭ ہمکا نہیں
او نہیں کا پلا دی ٭ جب بکہوں او نہیں سنگ یاد وُن ٭ موہی سدا وہ انکہہ جورا وی ٭
ایسی نموہی نندلال سوں ٭ کوئی جتن جیکوں دُکہہ جاوے ٭ در وصل مجازے اُجیاری
کہنیں سورا تبان ٭ اوہاک ہی گہٹ ما اجیروا ٭ ہمری مندر جب آیو سنوروا ٭ سب دُکہہ
گیو او نسی نیکیے ٭ اب دن دن سکہہ پاوے جیروا ٭ برسن پر رگہبر سے پلی ہم ٭ برسی جہی جن
برہی جھروا ٭ بین گیی رہی ستیل دہی ٭ کاظم نیکیے آوت مندروا ٭ در فراق گوید
بیتوری اسارہ آئی نہیں پیتم ٭ نہیں ساونگی بہارے رتیان ٭ کاری گہٹا کاری جیا بھیے بیر
موہی دراوت کاری رتیان ٭ آج جو پیتم ہوت مندرا ٭ کاری ہوت پیارے رتیان ٭
دُکھ رہین کاظم سنگ پیتم ٭ کتہہ لگی رہین سارے رتیان ٭ در ہجر جی نالد ابھو جرہ جیروا رستی ٭
پیا نی اب بدیس چھاونگی ٭ جوں لکہی یاتے آونگی ٭ سوتے بات جہلاونگی ٭ کینی ماس بیسے
آس لگائی ٭ آون بن من بھاونگی ٭ سون جھیو جیو جگ ہو جھیو سونا ٭ پہہ رستی دکہہ پاوے نیکے ٭
کہوں اما چرہ کہوں دواے ٭ تک بیرت پیا آونگی ٭ جیو مارنگی چال چلے پیا ٭ موہی آس
جیاونگی ٭ اب رُت بہار ہری پیتم بن ٭ آئی تو کاررت ساونگی ٭ برستی جھوٹی گہن ابر سے
تو کا ٭ کب بہاوے برساونگی ٭ آئی نہ آئی کی نین لگے کہوں ٭ پیا نی جوستی چھپاونگی جگ
پردیس ہی تجہہ دی کاظم ٭ ایسی بنسکی لگاونگی ٭ کت جھوکچہ ایسی جلت گرو ٭ ہی بین انکہہ لسا وہ نکلے

در ہجر بعد وصل مینالد یا پا سنجوگ پیا کا کچھہ دن پھیر لگو بیراگ + گیو اساڑھ پیا بن ہم
بن ساون لاگی آگ + پیا بچھڑن رت آئی برکھا ہی + باو ہماری بھاگ + بھاگ ابھاگی بجاگے
ہماری + ہم نی سو مین انس جاگ + دور لگی جیسی تیری کاظم ٹوٹو نہ بت گت تاگ + اب سو لبا
آئی پیا تیری گھر دن دن باڑہی سہاگ + در امید وصل گوید پیکے آون آون سنکے
سہاون + لگو سکھہ پاون مور جیرا + جیسی سنائے آونکی ایدی + بیگ بلاو اب ویسی پیروا
بیر بہئی نہیں آئی بالم + ساون آئی پونہچو ہی نیروا + بہت جرو ہیا بیکی بچھڑن + اب گر سیل
ہمرو ہیروا + دہندہ بہین انکھیان تک ہیرت + اٹ برکھو نین ہی جہروا + میں کاظم
کہکے تک ہیرت + تیر و تو بہوری تیری نندروا + ملار کچھہ دن درس دیکھائی چلی +
کادہون ہمسے رسائی چلی + ہو پردیسی ہمارے + کب جہی اگن الگم بجہر نگی + جو تم ادر لگائی چلے
لوگ رہین برکھا گھر تم سو + برکھا بہلی اور برہی جلی + بادر اب لگی اونی ہوا گم + مینا مین ہمرے
برسائی چلی + دگی سی پیا آون ہم آنگی + پیو بڑدگی گہرائی چلی + ڈرمر ہون درسن دی جو
ہو کہون جیکی سہائے چلے + اب یہہ اگن بجہی کچھہ بوجہین + کا پیا ہمکا بوجہائے چلی + تیری تو پیا
گھرہی رہین کاظم + اونکی کہون بلائے چلے + ملار ۔ ایک تو پیا بن گھرہی او بہاون + دوجے بدروا
آیو ستاون + اور درسن لگی ادہک ڈراون + جین نہ دن نارین ہی ہمکا + نیدنہ نین
جوگ سکھہ پاون + پائی اکیل بیرن آئی گہیرا + کون کون دکھہ جیکی بتاون + تو ہی بہو در
کہہ کاہوی کاظم + بہون رہت تیری تیرو سن بھاون جھولہ در وادی استغنائے سالک
چون از ناسوت بملکوت سد مورد تجلی سود وقت استتار تجلی انحالت روی دہد کہ

استغناش گویند اگرچہ محب از محبوب مستغنی نیست لیکن این استتار موجب فنا دیگر ست و آن
مورث لقاست کہ کمال وصل ست اللهم ارزقنا و تفصیل این در ابیات آئی نہیں پیا
موری سکھی ری + آئی برکھا رت ساون بن من بھاون کچھ نہیں بھاوے بھون بھیوی
او بھاون لاگی گون پیا کیھو گون اب ہی دن کیسی گنواون + نا آ در سے ری پیا بن
نیہر سو کہاں پاوں اب کیتو کہن برسے دو جی دوو + نین لگی جھر لاون + کیسی کٹی دن ری من
ہماری + بیتیے پیو پیو کہت پپیہا + کہہ کہ من سمجھاوں ہوں ری برہن بجھڑی کہاں جچ
بن پی کے گھر اوں کاظم کو پیو پاس ہی نت + بہل لگے مند بھاون + ملاز در انتظار
محبوب و شکایت چیزیکہ یاد دہ وصل باشد و در وصل خوش آید بدو آن
فصل بہی تک لاگ رہی جیکون + سجنی کب گھر آوی پیا موری برسن جھو برس نا سیکھا
نہیں بھاوت گھنگھورے + جاری برس جہہ دیس لیکیا + آوی جو نیمن لوری رگھبیر سن
بجھڑی برسکان نین بہی کچھ تھورے + جن کہہ پلیا بیری پپیہا + نینہ کرت ہی جوری
بیت جو جگدیس سون کاظم + جگ سی رہت توری + در فراق گوید چھوادر
باد رگھیر آئیو + پیو پیو پپیہا رٹن لگائیو + ساون آئیو پیو تو نہ آئی + کیسی تپک او نگی
لاکھین آون + کاری جھونتھی جو بتیان لائے + مور گو شور کوئل کے کوکین + سن سن جیمن
اوٹھت ہین ہوکین + دی کب مکن ہن ہم جھونکین + پیا جہرت سو تہہ دیت جرائی جاگ
بھولا کاظم کب جھولین + سبکان ڈال پات او کان مولین + وئی پیا سنگ ہنڈولا جھولین
ہمکا پیا کا دیث جھولاے + نیز در فراق بار غمگسار گوید پیا بن ہمکا کچھ نہ سہاوے

کاری بدریا پھر پھر آوت + جو برہن لکھ دان نینن مین + روی روی روی انسون نیر بہاوے
سوئی بھون واکون بن من بہاون + بھاوے کہان جو ساون آوے + جا کی دن نینن بک
جھوہت + اور برہ ساری رین جگاوے + گل نیلی پیلی دکھہ لکھ دان + سو دکھہ پیکان کون ستاوے
گھنی ساکھن یا ہزارہ کاظم + تیری بچن تین من سکھہ پاوے + دکھہ نراہی سترگن نرگن کا +
جو تیری گیان یہ ٹک چت لاوی + الیضاً در بحر جھو اور گھن کیون چھا بادر +
آدر کچھہ نہین تیرے + جو من بھاون بھون ناآو + بہار پڑی جو ساون آیو + پیا اون بن
گھیسے سہاور + پیا بیوگن جری بیوگن + میہ آی دیہ اور جرا وے + جو ہم کا پیا چت من بھوے
چت جا تب ہت کون لگاوے + بہاگ بھلی اُت کاظم کی سکھی + پیا سنگ اپنی نت سکھہ پاوے

درشکایت فراق مجازی

پیو تو اجھون ہمارے نا آئی + کا پیو پورٹ لائی پیہا +
جھوٹھی بولن بہکائی + کاری پیر پیرے بادر کھون دیکھی + کاری پیاری بن بہائے + پیو
گیعہ برہ دیس چہائے + تم ہو رہو اوت جہار + سور کویل بیرے آی کوکی + کوی دیو
انگا سلکہار + ہمری گو گین سکھہ آوت جا گوگین + جب بری پیکان ستائے + گرجت
گھن تربیت دامن سو بے ان سٹھہ دین درا + انگی ناری برہن رہے گہہ ہدیہ + سو بہو
ڈہہ کہار + ساون آیو بنا من بہاون + نین انگی جہر لار + ہین ملجا نون کاظم گے
بھاگ گی + جیسے جگت اوٹھی پیا یار + الیضاً جیون جیون گھن گرجی + تیون تیون لرجی بور جرا
اجھون نہ آئی ہندروان پیروا + جو بھی ساون کب لاگی سہاون + بن من بہاون ہلی ہمرا
انسون کی جہر لاگی رہی اتت تین جا اوٹھی برس جہروا + تین کاظم بلہار لکھی پیا +

دہیون کس لاگو تہسے نہروا ٭ ہم بر سنگیے بجہری برسن ٭ نت ترسن نہین اوی پیروا ٭
نوع دیگر در نغمہ بہاگ اشارتست بانیکہ محبوب مطلق ہر جا کہ طلب کنی ہست
لیکن از چشم ظاہر پوشیدہ است اگر چشم باطن روشن شود از فضل او
خواہ بجذبہ یا سلوک بہ بیند پیا پیارے چوری چوری ٭ پہل رہت مندروا
سنگہہ ہو بل بل جاؤن توری ٭ گہر نا رہی سوجہی ما تناؤ ٭ در سنگون ترسے جند موریے
گہولی پیاری کہہ پیارا اپنا ٭ گہر پا چہوڑ کہان ہم دوری ٭ پیارا سدا رہی سنگہہ چیوت
رہی مور کہہ چیت تہسی بجوری ٭ کرکے دیا جتین کرکب تات ٭ ہم کا بہولا یو مایا پوری ٭
گیان دہیان ہت توہی سی پایا ٭ گہر سے ہم کہہ لاے تہوری ٭ پیت جوری کا ظلم
بہلی تین ٭ اوگن دیکہہ تنک ناہی توری ٭ نا امیدی از جذبہ و سلوک در طلب
انبو گرہی پڑی پیم کی بہانسی ٭ رہی تڑپ بہیہ برہو ناسی ٭ نا بیتم گہر آوی نہ بہیہ جیہ ٭
پیا سنگ رہ سکے پائی کہلاسی ٭ کہا کرون کچھ بن نہین آوت ٭ دیکہہ گہن جیو ہوت
نراسی ٭ تا بچہ تلپہہ نین رو رون ہنسی وہ ٭ سینت کیو جیو ہانسی ہانسی ٭ ارک رنگی گور
بناوی ٭ بیراگی جوگی سنیاسی ٭ چو دہو لوک کی ناس کری سو ٭ گون ہی وہ بیتم ابنا ہی
مو چیت ہو رہو نہین تنکو ٭ گئی براگ بہری ہم کاسی ٭ سنکہ بجن نزمان کا ظلم کی ٭
جین بہی گئی جی کی اوداسی ٭ در مناجات نبتی مان لیے پیا موری ٭ سیس
دہرت ہون توری چرن پر ٭ گہونگہٹ کہول درسن دیے دہاؤ ٭ مین بلجاؤن تیری
گہونگہٹ کہولن پر ٭ ہتہ سی بانت ہے مونا کہہ کون ٭ دو دو جگ وارون تیری ہت ترے کر من پر

کہاں رہین پہر پاپ پاچہی کے ✣ تیری آگی سیس دہرن پر ✣ بکس دیو اوگن کاظم کے
کر پاپچھاند و گھونٹی چلن پر ✣ در گرفتاری خود بحق و بند بگرفتاران مجاز سکھیو
ہون چرنن کے داسی ✣ جو بی چرن نہ دیکھون او نگی ✣ تو بی جیکون رہت اوداسی ✣
بھٹکت بھٹکت جنم جاو گوو تیرتھ ✣ سنت ہو رہے جوگی سنیاسی ✣ تکمہ پہیر و گروٹ لیو
جگنسی ✣ گالی گرہو گروٹ کاسی ✣ کہا ہوت تیرتھ سی تہری ✣ گری پرچ مایا کی پہاسنی
او نکی دیا سی دیکہی کاظم ✣ ٹھور ٹھور مورت اپنا سی ✣ در تنبیہ بانکہ در تو ہاد بست
کہ می بیند و می شنود و میگوید و دیگر صفات ملک ذات تو عین فرات
اوست لاگن جہانگت لو ری جہرو کہی ✣ نین گیا بہرم سی بن بن ہیرت ✣ ای
درسنکی پیاسے بجہو کہے ✣ سبکے سنگ رہی وہ لسندن ✣ راکہی سبکان پاپی لوکہے ✣ بید بتاوے
تیری گہٹ مین ✣ ارتہہ سنجاہے پر ہتا نو کہی ✣ تج مایا ہی بھینکلے رنگ کا ✣ الکہہ واکی رنگ
جو کہی جو کہی ✣ تو کی نام لی چھن چھن پل رہے ✣ جو بی بیتم بدہ نہین جو کہی ✣ پہرا
سکہہ جگت کاظم سی سبہے نتین تیری سنگی دہو کہی ✣ طریق مناجات بواسطہ
عارف کامل اپہو کشن دوارکا باسی ✣ اب سنگت میری گرہ باسی ✣ مین رہون
دکہہ والدین گیسی ✣ لچھمن کے ہوت تمہارے داسی ✣ مایا کی پہانسی چہوٹ نہین مینسے
جانون براگ کہ آوون کاسی ✣ اندر نکی پہندے سن پڑگیو ✣ موہی پہنہ سنی دیو اپہلا
دہرم سکے گہر سکہہ سی جا بیٹھون ✣ پہرتم کی بن سی جو پاوون نکاسی ✣ ان سنگت کی ماری موہن
مومت نتی رہت اوداسی ✣ کاظم لکہی سر گنمان نرگن ✣ مین رہون ویسی درس پیاسی ✣

فارغ نادان گرفتار عشق شد کلمہ تین ہمگو ہنست رہی + آج تنگ مرلی بین
سنتی + بہرت ہی مدھ بن بہی بھی + مرلی سن بہو جہک گئی لوری + مرلی والی کے
کون کہی + جب جاؤن موہن کے دیکھی + سدہ بدہ نا بہولی تو سہی + ماکھن دودہ
بھولا ہی گوالن + لاگی بگاری دہی دہی + یہ موہن گو النگی گھٹیمن + کاظم دیکھی
دہی وہی + مناجات از مطلق اب موری سنگو لینہ سنبھال + پڑی منجاری
اندر نکی بیسمان + سنگو چہاند ندی گوپال تیری کہیاں ہی سب جگ موگو + آپ اکہہ
جہٹائی کہیاں + آس لگی تیری کاظم کان + کھبر لینہ واکی ہر حال باز محبوب
مجازی رنج میدہد پہیر ستاون لاگے پی + جہگر جہگڑ ہمسون آئی لڑ لڑ + ائی پیا
سی اتی دن پر + گہر ہنیں لاگت پکوچی + نین آو تہیں انسون بہر بہر + پور رب
ولیس نہ بہولا بکیون + ایسی نگری بل بل کیے + گتی چیت پی کے جت ہر ہر + بہہ جگت
سنیہی بدیس بسا ہی کو گو سہجے جیا کن اوٹھا دوجی + ہر سی لگا و نتی گر گر + گر کی دیا سی من نیو
کاظم بہیم کو مد ہوا بہر بہر پی + ام بھی دیکھی ہر گہر گہر در طلب طریق از مرشدان
رہنما بات محبوب کی کوئی موہی بتاوے + تن من دہن وار دن سب وا پر + جو موہی پنتھ لگاوے
کوی کہت ہی واکو نیری دور کوہی بہنکاوی + کہان جاؤن کوئی نگ تا کون کو بہیر
بہنگ ملاوی + آو لوگو کاظم سی پوچھو + کا ہو نہ وہ بھٹکاوی + وہ کہی ہے سو ہی
نگ سا بنجی + چل دیکھی سو پاوے + در عشق مجازی و گرفتاری آن نگہت چھوٹ
سکھی اب ہمسون کیسی جل بہر لاوین + نت نا گر مرلی دہر ہیو نکھے + کاگر بہر نے کی اگ

بتاوین ÷ تھوری دنن کا ایک جھوہردا ÷ کون کون جھل واکے بتاوین ÷ گھاٹ پہ
آوی گھاٹ لگاوی ÷ سنگھ ہوئی چیت کو گنواوین ÷ چیتوٹ ہیچ من ہرلیت ہی ÷ اکھ
گیسے واسی بجاوین ÷ کوئی ہی ایسا چھیلے جو واکون ÷ ایسی چھلیا پہ بل بل جاوین ÷
نند کو بالک ہی باسٹھہ لک ÷ کاظم سمجھی واکون جھلاوین ÷ دہ من کیتو ہری دی واکون ÷
جنگل کو جھٹ لیکی چوراوین در نالہ و فراق از غرور محبوب حقیقی بہت گھن سون
بیتین ہمری ÷ پیارین بیرن ستاان ÷ نا آوی نا بھوجی سند لیوا ÷ بیٹھہ بدلیھون
جارت جھتیان ÷ روگ بہیو جیوپکی بیوگ نا ÷ بچھرتہی ہم لاگین گھٹیان ÷ کیتو جری
مری اونکی ہت ÷ اون پی نہ پوچھی کبھون بتیان ÷ سکھی ہین اپنی بیال کاظم
ہم بچھرین جرجر بہین ستاان نیز در محبت محبوب حقیقی لگن لگے اب وی پریتم سون
جورہی نیرے نکہہ ند کھاوی ÷ برنی بہاگ جاگ آئی پائی ہم ÷ موہن جو واسون
ہت لاوی ÷ ایسی لوگیت پر گھٹ ہین آئی ÷ پی مورسے ہیی نت رہی سماوی ÷
کاظم بھکت گرو تم سائیں ÷ نکہہ دیکھلاوی جا جو راوی ÷ در امید وصال
سادی اب سکہہ پاوں لاگو جی ÷ پکی آوکن سن پاون پاس ÷ گھان سمالون بھولے
جھو اودراب ÷ مہکن لاگی پپکے پاس ÷ جگت آئی کوئی پیا پائی سکھی ہین ÷ کوئی مگ
ہیرن ملنکے آس ÷ کوئی بچھرن لوٹی آن ملنکی ÷ ہین بھیین نت اونکی آس ÷ گرو اسیند
امر ہوی کاظم سدا پائی پریتم کان پاس ÷ در تعریف ولی مادرزاد و مجوب
منا حیات دہی ہوش واکی رنگ رتا جاگو آدت جگت مانگو ÷ دیس پیاکو بھول گیا ہا ÷

آئی بدیس شدہ رہی وہ دیش گئے + ایسا سوجت موری ہی بہاتا + اگیانی بنایا آ
نہ بسری + ادہر اودہر سنکون بہٹکاتا + سو سو بار جتایو نہ جیتا + ایسی موہن گاکون جگاتا +
گیان دھیان کچھہ پائی کاظم لاگ رہت جو واہ لبھاتا + بھول سو بھول لی اب نا بھولے
اس کرپا کرکہہ موری داتا + بہاگ د۔ طلب وصال و شکایت با معشوق حقیقی
اکنون پردہ زرخ بردار + رخ زیبا بنما مارا + تو ہی جو گھونگھٹ نکہہ پر راکھی + دو کہہ
سنگی گو نکہہ پیارا + چارہ وصلت از کہ بجویم نیست بدست کسی چارہ + چارو اور سی
ہار تھکا سکھ پانہہ کہو ہوں بیچارہ + سر و سامانم رفت یکو یت کردہ پریشان گیتی
سر تو پڑا آئی توری پائی + تن من جیو تہپر وارا + از رحمت دل شد افگار تا ہم
باز سالم مار + ہی لو کھلا کیر آؤ بار بار نیایا اکیو بارا + کاظم را ہر دم دیدار از ما پردہ
چرا کردی + تیری ہی دیا سی رہین وہ تیری ہمسی ہیت گاہی نبارا + در شکایت دوری
از حقیقۃ الحقائق نسبت وجود مجازی و طلب ہمان مرتبہ و مناجات
با من و تو بود وقتی اتحادی خوش بہم + تب سارہی لاگی گری + نیاری رہی سب دکہہ
سی ہم + ناگہان کردی جدا ہم خود شدی اندر حجاب + اب کہان وہ سکہہ ملے پایا پہر
جب جنم + تو چنان ہستی کہ بودی من نماندم آنچنان + اب کچھہ ایسی کھینچ گرہ جو چھوٹ
جائی جنمن کا غم + از کدامی حیلہ یابم باز آن وصل نخست + آنگہی تیغ الہی شدہ
جو لی نہ آوی سرحچہ سم + ہستی موہوم ما یارب ہزاران رنج داد + پہر لا و ہستی ہی
ہستی اوس عدم سی یہہ عدم + یافت کاظم ہمتی تو نی زخود از جذبہ ات + جیسی

اوسکی لاگی تہسی ہی سُکھ دم بدم چھوٹا بہرم + تو عدیگر در لغمہ برج وسوہنی در ثنای جذبہ
و تجلی محبوب بی سلوک و تنبیہ بر سلوک باپہ گئی بیری بہتیری + جب کر باگ کہتین بیری
دُکھ گیو سُکھ آیو جگ جگ کا + تیری آوٹ بیری دیری + نام بہجی تین ہیم بڑا ہت ہی تو کو
بھج لے نام تیری + کہلی بہی یہہ مایا جہہ بر + تن من دہائے دہا ای وارے ہیری + ہیت
جیت سی بیٹھہ دیکھہ تو کچھہ دن اپنی ہی سکے نیری + ترت ہرائے ہر ہیرت نا ہین تو کاظم
کان جو جہہ کہہ لیری + اشارت باستقامت در شہود محبوب مطلق و بعضی
اشغال و تحریص بر تجرید از عالم کسنگیو موری انکھین پیارا + تسکی من کیو
متوارا + تین جو نہ دیکھی تو کیا کرین مور کہہ + ہی پیتم سنگہ ٹھارا + ہمنی تو پایا اوسکی دیا سے
تیری جا کو کہین نیارا + آئی لاگ واسون جگ تجلی + ہوی جائے بہر مسی نستارا + جب
جھے تو مرآگی سیئن + ام بہی جن من مارا + کان موند سن ہو تو کہل جائے + سن بد بری انحد
جھنکارا + جگ موندی سی دیکھی یہہ اپرج + اندھیاری تین اوجیارا + یہہ انجن
ہمکا دی کاظم چھوٹی نینن کو اندھیارا + در بیان آنکہ ہمہ عالم زلف اوست
کہ عالم را در قید خود کردہ است و اگر نیک دیگری خود در خود گرفتارست
پہندے داری زلف اکی + پہنسکے من نکسی کسکے + دی ماری پی دو ناگنین + جیت بچہا تم
کا ہو و سکی + نا پر بان لگین نینن کے + سو ر ہجا مین ہیی من دھنسکے + ان چوٹ
ماری ہمار و ٹھور ٹھور ہیر اسکے + مارگ درسکی پونجہت بولا + گر کی دیا ہاتھن منسکے +
جو مین گہاہی بحی اُب کاظم + ام بہی ہمگا گسکی + در آنکہ شباب توبہ کن دم را

نیہ اعتبار دنگا بھروسا کون ہی حلما + جو تین جگت آئی بھولا رب سون + کیا صورت
ہرا نگا مورکھ دلکون اوٹھالی انگی چھب سدن + دیکھ سمجھ انگی بیوفائیان سہج سہج جی
کھینچ لی سب سون + مان کہا آخر پچھتایگا تجھکون جیا یاکس کش ڈھب سون + جیون کاظم
بکون تج دلکون + رب سی لگا تب سون نہیں اب سون + **در تنبیہ از غفلات**
جیت نام کون انہین بسیرا یہہ ریہگا جیت تیرا + جب جیکی کوچ کی آوی بیرا + اودھر
ست جی بہنکاری دیکھ تو جگمین ہی کوئی تیرا + ہار رہی سین بھول نہ واکون + آوی
انبہ کی جای بسیرا + رت لگای گہٹ ہی مین بنجھ دور نہین ہی نٹی تیرا + ایسی جگت
سی دیکہا کاظم گیو ہرا جن ہر کو ہیرا + **یعنی کرداربالی امداد چیزی نیست**
بہت دنن من باور بہٹکا + تجھی چھوڑ کہین اور ہی اٹکا + اب تہ کہان ملنا چھب ٹکا
رلیان دھیان سی کچھ نہوا ہم بہت دنن سر پٹکا + جبہی تنات کرایا بھی تیری + گیو ہم کاظم
ہی کھٹکا + شہانہ تیرا بنرا آیو جھلبہرا + سگری نگر کی منمین بھایو بھلی بھلی شانگ براتی آئی
تاج راگ نہین جات بتایو + ایک اور چھوٹی آتشبازی + ایک اور کئین دھوم مچایو
کہی سجا بہار پھولنگی + نس کاری اوجیار دیکہایو کاظم دیکھی رب کا ظہورا + سب نادو سر
کہان سمایو + **بر محبوب حقیقی و مجازی ہر دو محمول است** موری جیا ارمان بھری
تیری میٹھ بولنگی + اری بنکی بول رہی + گھونگھٹ اوٹ کا درس دیت ہی + پیت سی
کاہون لاج کری + اری مکہ کھول رہی + مان گمان نکر تین ہمسی + کھلکی ہی ہمسی میت گھری
اری چمین تول رہی + تن من جگت جیو تہیر وارون + تاک سنگھ رہ موری گھری + چھب نکھلا

انمول رتی ÷ جوئی پران ہین گھٹ مین کاظم ÷ پیم کی ہین نہ تجون نگری ÷ نجانون
کہون ڈول رہی ÷ **در محبت و فراق مجازی** موکون بھون بھیو سوٹھ بہاری ÷
جیسے بچھری لال بہارے ÷ من بھاون بن لاگت بہانک ÷ کاری بدریا لنس اندھیارے
جیکو ندیتون مرتیون سیام بر ÷ بچھرت جان برت جوا کاری ÷ من گیو ہاتھ سی اب کا
ہوت ہی ÷ ہاتھ لی پچھتای پچھیارے ÷ کال بھی رہے بیت کاری ÷ برہ ناگن ڈس ڈس
جیو مارے ÷ نرگن لنسدن اوٹ نرگن کیے ÷ من لیلی کے کی دلداری ÷ سنگ بنورہی تیرے
کاظم ایسی ندکبھی کا ہوسی بارے ÷ **باوجود معیب دیدہ نمیشود مگر از سلوک با جذبہ**
اجرج دیکھ سکھی پیا سنگ ہی دیکھن کون جیرا سکے ÷ پاس نکہو جا اپنی گھٹ ما ÷ اوہرا دہر
ڈوڑی ناحق تجکی ÷ اب جو بجوگی کا جیو جائے ÷ پیا دیکھن کو من لہکی ÷ سمت لی سادھن
سنگ بیٹھی ÷ اپنی گمت رکھی نہکی ÷ تام بجی ہی سی جیت لائیکی ÷ سنگو کی سنگت رہی
مسکی گلی بھیوی جہو اور سی ÷ پاس لگی پلکے جھکی ÷ جھلی جوت نرگنا کے گھٹ ما ÷ پیم اگن لاگے
دہکی ÷ پیر گھٹ گھٹ دیکھی وہا ہیکون ÷ جیون کاظم بہرنا بہکی ÷ **در مناجات**
کبھی کبھی آؤ مورے گھر پھیرا ÷ جی ترسی تیری دیکھن کارن ÷ تیری گیان دھیان من میرے
تیری جاپ ہی سانجھ سبیرا ÷ کیا بجن تجہ یا موہ کون ÷ بہر مکا ابہون نچھوٹ بچھیرا ÷
گہا ہوت ہمری سمرنسی ÷ جب تک کرم نہ ہوئے تیرا ÷ دی درسن اپنی کاظم کان ÷ تن من جو
ہی تیرا جیرا ÷ **در وصول تجلی قدرے قلیلے کہ موجب تسکین عاشقانست** آج بھلا
موری گہر پھیرا ÷ تن من نی اون برواردن ÷ پاہی جتن نت درسن دیت رہ ÷ نی نی

بھلا پیا میرا + تیری اوٹ ہم آپ گئی جب بھرم پایٹ کب آوی نیرا + دھیان گیان
گر گر موہی لسندان + کچھ نہ بھیا کئی جاٹ گھنیرا + دیا کئی کاظم پر جب تب + توہی پاوت
چھوا ور سی گھیرا + در میان ہر عاشق و معشوق مناسبتے است کہ کم کسی داند
اگر از محبت سلوک کنی روشن شود میں پیا تیری ہاتھ بکانی + آدسی میر دنیہ
لگو ری + کچھ دن جگمین بھولا رہے + تجلی مایا موہ لو بہہ اب + تیری نام لبھانی + جوگ
تجا جی سب سی اوٹھا گئے + سیج جو ہمن ٹھانی + جھٹ پٹ کھول گئے پٹ سبھی پر گھٹ
جوت ہی جو چھپانی + تیری نہ سی جو بیت ہی + تین وہ جانی کی مین جانی + اب
کریت کچھ ہمسی نہ پوچھو جب کچھو مورت پہچانی + سب صورتمین پکی صورت کاظم پائی چھپائے
در پشیمانی نظر بحار گوید جا بکے ہم جمنا پچھتانی + آگ لگی ہی بھرتے پانی + گھاٹ
نہ بھار رہو من موہن + چتو تہی سدہ موری بھولانی + اب تو گیو من ہاتھ سی موری
موری جیون موری موند لبانی + لوگ کھٹ سب موکو باوری + موہن لگہ گو ونت
سیانی + جا کی لگی سو جانی کاظم + کا ہو کی پیر کبھون کب جانی + در رنج و فراق
منیالد موپر بندریا ہی بہار + بچھڑ گئی جیسے بنواری + پوچھ نہ دل کیسی بیت ہی
رین کو دکھ ہم کہوا گاری + نر موہیک چھجی بھولتے ہمکا + ہم کبھون نہ لساری + جو جو سر
لگت در سنکی + تو تو دکھ باڑہت ادھکاری + ہمکا چھوڑ ملی کاظم سی + کا تقصیر ہماری
در اشتیاق وصل میگوید از معشوق مجازی دکھاوی موہن موہنی چھب
پیاری + پی چھب پیاری پر جیو بلہاری + مورے سناہی للچاوت کاری سنگم

اوبنواری ÷ دور کی پیر سنت ہی جانو ÷ لاگت تیر مراری ÷ بین مدہر بہی نین لگاوت
یہہ مرلی دہی ماری ÷ کب تک ہم ترسین درشنکون اری ای لال بہاری ÷ کاظم سی
نت بنہ بنو رہی ÷ ہم کیا تیری بگاری ÷ در شکایت از محبوب مجازی بسکوید
(سوہنی) تین میر بے سندہ کیون لبسارے ہو ÷ باگی ہمنیون و بے اربہاری ÷ کب تک
دکھ بچہڑ نکا سہیے ÷ نند کی لعل دلارے ÷ ہمرو جیو دیکہن کو چاہت ÷ کبہون تو آو
ہماری ÷ دیکہہ تو کیسی گت ہی ہماری ÷ لسیدن سانجہہ سکاری ÷ نت کاظم کی لاگے
گری رہو ÷ وہی ہین میت تمہاری ÷ بانٹ پری اونہین کی کیلی ÷ ہمری بہولائے
کاری ÷ نیز در دلربای محبوب مجازی گوید لیگئی لیگئی دلکون لیگئی ÷ جبنک
سہانی والی ظالم ÷ چنچل ہے اریہ چنبلا سی چمکی ÷ دیگئی داگ برہ دی دیگئی ÷ راجہی ہیرلی
نجہاند اکہنڈا ÷ ہی ہی گئی وہ ہی ہی گئی ÷ ہیر دیکہای راجہی تو ایک لی ÷ کی گئی
جو جادو سو کی گئی ÷ پہر وہ لی کہان کاظم جو ÷ دل سو لیگئی پہلے سو لگئی ÷ در تجلی دا
برقی محبوب حقیقی گوید دیگئی داگ برہ دی دی گئی ÷ آئی چنبلا سی دل جمیلی
تک نہ ٹہہری ہمارے سنمکہہ ÷ دہیرج کب ہوے دیکہی جہمکی ÷ اب نہین بہاوت دلکو
ہمارہی ÷ واکی آگی کوہی اکی دہمکی ÷ کیہوا وراب دیکہہ سکین کب ÷ برجت کاظم دیئے
دہمکی ÷ در محبت صوری با معنی کہ حاصلش جز درد نیست دردہمین انعام
ہوی ÷ لگت ہہروا تہسی بیرد ا ÷ تم نکلو نہین گہر سی ہمکو ÷ صبح سی بیٹھی شام ہوئے
جانا نکل عالم سے کرون کیا ÷ صورت تیری دام ہوی ÷ مجرا کرو لڑہی یہ گہری رہگیا

بہہ کر ہمیشہ مدام ہوی + ہمگو ورد ہی کیا جانی + اور کی کیا انجام ہوی + درد سیں بوا ہی
صورتمیں بنایا + صورت کسکو رام ہوی + سب خوش نام ہی نامی خاص ہمارے عام ہوے
کاظم تجھکوں تو ہر صورت سی + یار بلا آرام ہوی + از عشق درد او کسی ندانند
باتیں کا سوں کہیں موہنگی + بید تہا سنگی نہیں سمجہی + دیث ہی او کہہ تنگی + جن
دکھ دین سو بنگی سنت نہیں + رکہی تمیں منگی + منگو ہر باہر دکھ سوی + ہر سمجھے
ہر جنگی + کاظم کی کس سیام ہی اون کچھ + دھیج کی مہتش کے سوہنی ذرا نکہ بہتر
از ذکر الٰہی در دنیا چیزی نیست واہیکی ہے کا یا میں بنی + جین جیو ہر سہمر
گھنی + صاحب واکو سنوارا ایسا + جو دین سنوارا نام دھنی + پہر کہاں کہاں ہارے
گہا وہا یاکی + کیتو جلاوی اتی گھنی + کبہوں نہ اٹکی وہ مورت سوں + موہنی ہوے
کے منوہنی + روپ ارو کی یادی گھٹ میں + ہوے نہ وہ کب سب تیں غنی + ایسو
گیان تو ہی سوہی کاظم دیکہی بکی تو ہی چھب سوہنی + بیچ در بیان آنکہ
وصل او میسر باید در غم آن باید گریست و امیدوار باید بود بی
چمانش چشمیت گریان بہ گو خون ہبتی زہر اشکی + روئی تیں انکھیاں پیکاں بہا دیں
پیکاں رہیں ہا وروی روی اسکی + خوش چشمی کہ خوش آید اورا + شد ازین چشم خوش چشمے
جارہ دنا جو روی ہیو گن رہے جو گن بیا بل سنگی + گر غم دل ولدار پسند خوشتر ازین
غم عشقی نیست + واہی ہیا بہاوت ہی پیا کان + برہ کی چوٹ جو کسی لگی + پیکیں گے
ہمراہ غمہا تا نبود لطفش ہمراہ + جہاں جان لا یا تیں دیا بن نکس سکی بیر گی پہنسکے

در محفل کاظم ہم آئی ہم در محفل خود طلبی + ہمکا بولاوگی آؤ ہماری درس دیو جاہو جیلے
در نغمہ ولیس و سورٹھہ و جاجونتی گوید درشنائے مرشد پائی سبھی کچھ منھہ مانگی سنگو
تیری پاین سوان + ہیت پاونگی درس نت پاون + گھات بیت سوئے جاگی + جو سوئے
سوئی پیا تین رہی مل + جاگے رہین وہی انگ لاگی + گھٹ کی روگ بن جوگ گئی
سب اپنی پاین اولٹی بہاگی + نرگنکی گن لکھہ سرگن مین + لکھہ نیرن نیکی ناگی +
کوئی نیا دے برس جے درس سو رہی پیو نینن آگی + لبس گیو پیو رس رس تن منا
کاظم پیا کی رس پاگی + آنرا کہ دور گفتند بر خود یافتم از فصل او سو پیو
پاپا اپنی گانؤن دور بتا دین جا کو ولیسوا + تن منمین اب جہاں رہو ہی + دور جھو
کہاں آؤ وں جانؤن + نانؤن نہ ٹھانؤن رہی کچھ پائی + کہنی نانون بہیتری ٹہانؤن
پیت پاونگی پاون لاگی + بڑی بھاگ سی ٹھہرا پانون + ہارت پیم کی باجی جیتی مرے
رہی پاپا امر کا نانون + آپہی الجھی اپنی روپ اب جہاں تہاں جو تین اولجہانؤن
بلارہ پیو سی جگ جگ کاظم جیتی تو درسن کا دانون + کیسا کہ محبوب در خود یافت
او را چہ حاجت زیارت خانہ و مکانات متبرکہ است تیرتھہ ہمکا جاجے
کرن + تین جاگر اگیانی تین + پاس چھوڑ اپنا سی کا ہنکون کاسی جاجے بھٹکین
لاکھہ بجر جا الکھہ نہ لکھئے + ہم وہ الکھہ لا کہن مالکھین + دور دور تین بھٹک بھٹک مرے
ٹھور ٹھور پیا دیکھون مین + رجن سنگور کا سنگ نیا پا + کاظم وہی سب بھول مرے
در محبت مجازی گوید مورے تو نینا لاگ گئی + اب تمسی بہار پلان + جہاندو چال

بچھڑنکی ہسی ٭ سو وہی چلو درسنکی چال ٭ جب لاگی تب جان پرو نہین ٭ اب سو بھی جیگے
جنجال کہان پاودن توہی دیکہن موہن ٭ رہون بن درسن نیٹ بیحال ٭ تمسی کوی دکھ
پاوی کبہون ٭ ای سکھدائی دین دیال ٭ دکھ ہی دکھ ہی ہمری کرمن کا ٭ دکھ کی ریکھہ
کرمن ہی سی مٹال ٭ دی درسن بچھڑنکی بیت سون ٭ جیکون ہمارے رکھہ سنبہال ٭ جیون
کاظم مین وہ ہے اروپ کون ٭ روپ پالکہ لکھہ رہون نہال ٭ در بیداینکہ شغل عشق
بہتر ست مجازی باشد یا حقیقی ترک نباید کرد کس لاگے پچھتائی ٭ نین لگی جبسے
تیر سیام سون ٭ کا کبہون گہر تیرے نہ آوی ٭ نا کبہون توہی لئی بولائے ٭ کا بھیو
جو نکلی وہ کچھ دن ٭ بیت تجہا ندری رہ غم کھائی ٭ سو دالون وہ جیہی کاظم والون
ایک لون جو جاہی بنائے ٭ یعنی از درد عشق طبیب چہ خبر دارد ٭ بید نہین جانے
میہ ہی درد ٭ ناری دیکہ وہ ہمکو اوکہد ٭ گرم تباوی کبہین سرد ٭ بیرا بدن دیکہہ
کی پوچھی ٭ کوئی چوٹ لگاوی ہرو ٭ نکہ ناری اس جنہی اتاری ٭ بید ہی بھل
بدیا کو مرد ٭ ہم رہی ٹہو تیری سنمکھ ہوتی ٭ اس تیرے نینن مارے گرد ٭ اوٹھکی جاین
کہان ہم کاظم اون تو کیا ہی ہمکو گرد ٭ در عین بیطاقتی از مراقبہ یکایک تجلے
شد و محو کرد سیگوید اب نہین رہت سنبھارو پیروکن ٭ جبسی سنی پیکے آونگی ٭
ہی ہیرت ہین بات پیا کی ٭ لسندن سانجھ سکارو ٭ آیو اچانک یہہ آون پر تن من
جیو سب وارو ٭ کاظم پیکی ہم کی مدہ سون ٭ نیٹ ہی متوارو ٭ سب سکھی ترسین سنگو در
پیو اب نہین چہانڈت سنگ ہمارو ٭ در اشتیاق گوید بالم آہی جا کبہون موری گہر

اون٘تھر نردی نین توری کارن ٭ ترپ ترپ نس جاگے ٭ سبکان تج جیت تمسی لگائے
نسدن تمھری بات نہارن ٭ ساجن تیرے کہان جیت لاگی ٭ ہمتو سدا توہی کان جیت
دین ٭ گھری پل چھن گہون نہ بسارن ٭ کاظم درسنکی بیراگی ٭ نیز درنمیمی گوید
چھوت ہی موہے اس بورای ٭ گئی سدھ جائیے ڈگر نگری درسن دئی نکھہ کاہی چھپائے
ٹھور ٹھور ڈھونڈی چھائے رہت ہو کاظم سی نیکی نکھہ گھولو ٭ کون گنہ ہمرے بسرائی ٭ در
شکایت شیرین از محبوب حقیقی گوید مین جانون یہی ایکی بات ٭ جانے راین دن تیرے
درسن تیرے ٭ واہی بتادی موکون گھات ٭ سووت جاگت موے جیت مین ٭ سنگ
رہون دیکھون نرات ٭ تین توکہی مورے ہاتھ لگاتا ٭ جو کوئی سنتھ کی ہاتھ بکات ٭
اوہمسی جو مانگی سو پائے ٭ مانگن ہار کاہی گھبرات ٭ بنگی ربی مانگا بھتیرا ٭ بنتی کری کو
نا ہین او نات ٭ جان بوجھ کے یہہ من چنچل ٭ تیری اور نہین ٹھہرات ٭ نا تین کھینچ
گری نا موسی ٭ چلو جات نا رہو جات ٭ دیہہ توہی سی پران توہی سی ٭ آگم موجی کہت
درات چنچل تین موسن نہین چنچل ٭ توہی اپنی مایا مانو بہات ہین مایا جگت اور جہاجگ ما
توہی ہی کاظم کہان سمات ٭ درمناجات تم بن باپ میری کو کہووی ٭ جیت
سدا اوی موہے نام کی ٭ نام تیری بن میل کو دھووی ٭ کرتب کی بیدہن جگت میں دعا
وہ جگت توتی جو یہہ جگت بووی ٭ ان کرتب سی کہان نستارا ٭ بہہ بہہ لہائے اور نسدن
سووی ٭ بھگت کہان یہہ سن گت موری ٭ کہان تلک دکھ اپنا رووی ٭ تم گنہون
کاظم کان نہ بجھو ٭ کاج نہین بہر ہوو سو ہووے ٭ درمناجات تم بن کو دکھ موری

تیری ✣ جگمگ آئی جن توہی بھولایا ✣ سوئی اگیانی نرکھ پڑی ✣ تیری ہی سنگت سات سمندر سے تر

لاکھ لکھین لکھنا سنہری ✣ اس صاحب جو جگ کا جاہی ✣ جہن نا ہی جہن نا گری

جہن پل کا ہونہ بھولی تھکا ✣ کون بھولا دے بات پڑی ✣ تین سکھدائی او دکھ کی بھجن

ہمری دکھ ابتک ہی ورہے ✣ کا دکھ من جو پھنسا اندر نما ✣ نکسی جو بہین کھینچ کری ✣ جہاں بر حال

ناپاکی سہے ✣ تمہرے دیا بن کو نرے ✣ کاظم حریق لاگو گہنہ واکون ✣ سب سنگت مل جیت ترے

در شکایت مجازی گوید ناتین ہم جیکی کہلے بچھتائی ✣ منھ سی نکسن بھی بات بری

جو باتین کہنی کی ناہین ✣ کہی تو جگ ناہوی ہنسائے ✣ کانہہ سو کون عبث نکہانی ✣ پہر

کا کہی ہمکان لگائی ✣ تھوڑی دن کا جہو ہر وا موہن ✣ تیہ کی بات کہاں تن بایے ✣ جا کو

گنیان جراوت بیتی ✣ گوڑ گوال کی کا نگہرائی ✣ درد ہیر سن سن نردیا ✣ گھیل نا ہنس

ہنس دیت اڑائی ✣ پیت کی ریت وہ کا جانی ری ✣ جکی بھنور داوبیہ سکہائی ✣

نیٹ کو بھور اگی کیے نینا ✣ دیکہی دے کیسی بن آئے ✣ منھ سی نہ کہہ تو ہو کاظم باتین ✣ ہم

جیکی کہلے بچھتائی ✣ نیز در شکایت مجازی گوید آج پیا جاتو روی ارو رہتے ✣ رو رو کہی کہے

کرت ہین باتین ✣ کہندی گہولوکی لو لو ✣ جی گھبرات ہی مورا باتین ✣ بات ہیرت گئی

دن گنین وکیسی ✣ کا لہہ پردنکی دو ور اتین ✣ راتین گنوائی سوور سائے ✣ اجہی کی نس گئے

ہائی گم کہاتین ✣ سونہ بھیو جو جہات جہک بلکھین ✣ ایسی بتائین ہم تی کہاتین ✣ گنتہ لگے

نین کاظم ہمرے ✣ کبھون وار شہی جیمین او جاتین ✣ در محبت حقیقی گوید ازی مین بر

کی جاری شے جبر ✣ کچھ نہین پوچھت بیدا ناری ✣ ایدی درد کی ماری مری ✣ کاظم درس

بھلگھاری لگنگو ✤ عرض گرش ہی دَرد بھرے ✤ اُو لُہند کام نہ آئی درس دیجے ✤ بن درسن کو
بیر ہرے ✤ در محبت مجازہ گوید جہان مُور نینواں اَرجھی اَہے ✤ اس مُورت نہیں پرت لگہائی
جسکا گد مَس لاگ گئی ہے ✤ جھن پل نینکو سَرک سجائے ✤ لگت ڈراجیو مُورت وئے ار سُون چھو
سجانون کہون مُورت لگائی ✤ پھر دیکہا وہی مُورت والا ✤ رہیو مُورت نا آپ سمائے ✤ یہہ
جو لو بہی ہی کا ہوگا ✤ میں جانون وہی اِی البتہ لو بھائی ✤ دوسری کہان کاظم اب ہی
اپنی روپ رہوا رجھائے ✤ در بیان طلب حقیقہ گوید کوئی مُور پیر وا دیو بتائے ✤ کس بن
لئے گم لبنہ چھپائی ✤ اب ندرش سندیس نپاتی ✤ کہان تا مَری غم کہائی ✤ کوئی پیر
بتاوت پکون ✤ کوئی کہت ہی دُور بتائی ✤ دُور چلیگی لون کہان پاؤون ✤ تیری سو
مُو سُون گھر و نجائی ✤ لون نہ ہی نا دُوت بھر جیون تیون ✤ کاظم ابہی گیو ہرا ✤ بیر مناجات
یا حق ای پردیسی مور پیر وا ✤ کبھون ملن مُسی پھر ہوئے ✤ سات سمندر پار رہی جا ✤
پونچ سکے کو توری نیر وا ✤ سدہ آوت اگم کی ملنکے ✤ پاسی ادھک جرت ہیر وا ✤ وسی
ملت بہر جائے تو کاظم سب تج ہی رکہہ وا گونہر وا ✤ شہانہ اری ہنرا پیارا ہنرا ✤ موری
من بھایو بانو ✤ لال جیرا سونیکا سہرا ✤ جبہ جبہ آنکہین ماہہ سمایو ✤ جب پیائے محبوب
کی ✤ رب نے اپنی ہاتہ بنایو ✤ سوبھل رنونا جو تیرا تیرا ✤ وین کہے آوت سکھی سر دہن آیو ✤
سکہی رہین دُو دُو جگ ماؤوہ ✤ جن دلہن دولہا کا جایو ✤ یہہ بہا تمن مرب اپنا ٹھورا
کاظم گان دکہلائی رجھایو ✤ در معرفت گوید دیکہی ہر ہر ہم سب گہر گہر ✤ جاب کی
ہی ہر گئے پہیر ✤ تر تہ جات رہو من چنچل ✤ ہاری ہت جگتین سب گر گر ✤ صاحب گا

چھانڈ گئے بورا ٭ بھولا پھرایو نہیں سب ڈر ڈر ٭ ڈر ڈر ڈولت ہار کو گریبجوا ڈولت ہار ٭ گوری عرجم
کے پائن پر پر ٭ کہا دیکھ جائت کو کہہ ہیں ٭ سب کان ہر ہر دم کہہ ہر ٭ جر جر جیو آنسو بہی تر تر
ایک والون نہیں سو والون مر مر ٭ کاظم جر جر بریہہ لوک تجے ٭ اب مدھ ہیم گو پیوٹ
بہر بہر ٭ در محبت مجاز گوید سو امن موہن وان تا ہین آئے ٭ پر گیو کہیکے لبن سوری
بای ٭ رین گئی سو گئی رگ ہیرت ٭ وبھو جات نس آئی نیرائے ٭ کین ایسا لیھا ای کہو ہی ٭
ہمری سدھ بھو بنا ای ٭ سو تن سنگ ہمکا دکھ ابدی ٭ یا ہی لکھی کرم ماہی ٭ کاظم پیر
بیت سنور وا ٭ کچھ نہیں جانت پیر پرائی ٭ نیز در شکایت مجازی گوید کیسی ہم
تا کیسے کرت ہی ٭ کانہ کنور برج چھیل ٭ برج کے لوگ لگا بن گئے سنگ سنگ کی کھیلت پھیل یا
رس کو کہان کوئی رس یا گا ٭ جو نہیں آیو ہمارے گیل سو سب کے کہا تراگھت ہی ٭ ہمری
پوچھت ناہن اکیل ٭ کاظم اپنے میت سے کہہ جائے ٭ ابا تر اکھی نیمن میل نیز در تعلیف مجازہ گوید
کاری انکھیان لال کھماری ٭ متواری ظالم ہن سیاکی ٭ چوٹ ماریں بان کٹاری ٭
کیسی جیت گوکل کے ناری ٭ دیکھ دیکھ چھب وے پیاری ٭ ہون سو اک چتو نگی ماری ٭
لوک لاج سدھ سگری بسارے ٭ کاظم میت ترو بنواری ٭ سب نے بنی چھب وے نیارے ٭
ہی وہ وی ہات سنوارے ٭ وہی پروانے واری بہارے ٭ در فراق محبوب مجازی گوید
ہی کسکت ہیا کرت ٭ رکتا وبل انکھین وہر گئے ٭ تنک چہت دکھ نا گھٹیا ٭ تقوح جہی
کوی جیو بہر گئے ٭ جات رہی جمنا جل بھر نکو ٭ تب رہو سیام کہوں لر گئے ٭ جو ہی سدھار و
دوار کا سوی ٭ لاگی اگن ہیے کی بھر گئے ٭ تب کچھ جان پڑہ نا ننگو ٭ اب نشان نت اوٹھ

کہرکی ✣ اب سودرس کہان ملی جیئے ✣ جو کہون ہوئے جنم مرکی ✣ دھیان ہی دیکھی جہلت ہی
کب جیو ✣ دیکھون جو سرت کہون ہر کئے ✣ تیرو تو مہیت سنگ ہی کاظم کہان وہ جاکے کہان
سر گئے ✣ **نیز در فراق مثال در شیام** پیارکی بچہرت ہی ✣ تیرو من تو بوراے گیورے ✣ کرکی کیل
مدھ بن کی کنجن بیچ جای دورکان گون کیورے ✣ نیت لگای سدہار وموہن سبکان تا
جمن گون لیورے ✣ یاہی سبھاو ہی کاری رنگ کا ✣ کہون کاریوکان ہوت میورے ✣ اپنی درن
رنگ رس کا تماشا ✣ ایکی جہن تا بین بھیورے ✣ ہت والین کین جیسی بچہرتے ✣ کابھیو
چلتے جو جیو ندیوری ✣ تج مورت پیا پائی امورت ✣ ہم کو مدھ کاظم ہی بیورے ✣ **در
تعریف دلربای** پیار پیاری آنکھون والا موہن ✣ لیگیو رہی موہن لبکے ✣ اور دار پہندا
زلفن کا ✣ اب نکسب کب ہوئے بہنسکے ✣ بکہ بہری گانسی لگے چہونکی ✣ رہی سوہیے مین د
کہی نہین جات پہر ہر دریکی ✣ جونت اوڑہ ہی مالسکے ✣ پیرنچاے نتر جنتر ہی ✣ نااو کہد
لاہین کہنکی ✣ سکہ نت پاوے جیراجو گہر ✣ سانورواہی آے لبسکے ✣ سوسو النسون وو ین
انکہیان ✣ جو جوو جیوی ہنسکے ✣ سو موہن کان بکیو کاظم ✣ ہمکا جانے دتہہ کسکے ✣
درشکایت محبوب حقیقی لای بدیس مکھ کاہی چھپای ✣ اب دیکھن کو جیو ترسی ✣
ہو پیا نرموہی جبکے ترسن ہمری اونسی ✣ اس کو جاکہی پیر تبو ڑھے ✣ آگم جس ہو جیو لوبھے
دریکھت ✣ وہ کہوت پہر دیکھت تو ہی ✣ درسکی آس لگائی لنیدن ✣ نام سمر کیتی نت
جوہی ✣ تمین ہی سنگ نیکی جالون یے ✣ جان بوجھ کس ہوت نجوہی ✣ بیت لگی جب
ہمری تہتسی پہر جگما کب دوتر سوہے ✣ کہول دیے مکھ تک دیکھی جاکے ✣ سمرن تو ربسر جائے موہی

ہمکا درس کٹھن بھیجے کاظم ✤ تمکا ٹھور ٹھور ہی اوہے ✤ **اول جذبہ بود بعدہ تعاقل**
شہد کون گنن بنایا ہمکا بورائے ✤ کہہ اوگن ہمرے بسرائے ✤ ہو ہو نرمو ہائے ✤ نیہ لگائی گہان
جانون آپ کاظم ✤ تہو نہین کہون پرت دکھائی ✤ جان بوجھ کاکرت بخوہی ✤
در اشتیاق گوید تین آئی جا مور مندر سانور وا ✤ مین تھیر لیہاری ✤ تاکت ہیں
کتنے دن بیتی ✤ اب نہین موکو سنبھارے ✤ کانہین پوچھت کاہے کی کان ✤ سدا یہہ ہمری
پکار کی ✤ گھائل کین کریجوا ہمارو ✤ چھوٹن تیر جیسے مار کی ✤ واری واری یہہ وار یہی کی
ہی جائے برچھی کٹار کی ✤ بھلا تین سکھہ پار ہت ہی کاظم ✤ جب دیکھا اپنی یار کی ✤ آپ ملے
صاحب سے ہمار یو ✤ کچھہ سدھ ہی نستار کی ✤ **در اداب طریقہ گوید** آگم گیان کو رسی لیجے
پاچھی گرگی ہرت سے دھیان ✤ یہی بدھ جو واگی تک چلئی ✤ پریم کو مدھ توون دن بچی ✤ اوہو
صاحب سے پہچان ✤ پیر گھٹ گیت وہیکون دیکھی ✤ روم روم بکلی رین بھیجے ✤ دیکھ تماسا ہو رہے
حیران ✤ او جو جلی کوئی بن کو یہہ مت ✤ روگ بڑھی اور کا پاتھنجی ✤ گیانی ہوئی ہو گئے
اگیان ✤ جو تین پائے گور نسی کاظم کچھہ وی کیا نسی ہمکا دیجی ✤ تن من ہی تہیر قربان ✤
در تعریف گوید کو پہچانی جو ہی یہہ کانہہ ✤ تین کاظم بھل واکو جانی ✤ گوالن بادی
اٹھارہ برس کو ✤ جسمت دیکھی بالک مانہہ ✤ یہہ اچرج کوئی بے مانی ✤ **در پند و تحریص بر**
مشاہدات حقیقی گوید بالم سب ٹھیان الکھہ سوگہہ ✤ ہیگی کی نینون او گھار ✤ کب سو دو سر آگم جواب ✤
دوسر دیکھت ہی سنسار ✤ گھٹ گھٹ بن پتیم کے پائی ✤ گھٹ ہی گھٹ کوئی پایئے او بار ✤
ہری ہی الکھہ وہ الکھہ کا نام لی ✤ لسدرن سو رکھہ کرت گوہار ✤ من او بچی جو جاتے واکی من ✤

کاہی کو کوئی کرے بگار ؞ گر بچار منمین اگیانی ؞ سن سن گیان کی بات ہمار ؞ بھجن کرو الکھ
نجو سب ؞ کاظم تم کا نہین کچھ آر ؞ در تتمہ جا جو نتی با سورٹھ آمیختہ تکھرین سکھی
ری گوری پاین ؞ جیکو ہمارے بنائی جھکاین ؞ اب جج ہی مور جھیٹ نہ بھئی کیون ایرائے
محبت ناہین ؞ نکھ سکھ تین مند جھب تیرے ؞ صاحب آپ بنائن رکھ موہون حسی صاحب
کی ؞ چرن آئی اپنا سر نائین ؞ جن کتنی ارجہائے لوٹی تین ؞ جگما ہنسائے روائن ؞ اور کہتی کیسے
چھوڑے سلونی ؞ گہا وے یہ لون لگائن ؞ تاتی نے مورت کی ہمری ؞ من پہچے کا پھنسائی
راکھن بنے اپا س پنجر نا ؞ کچھ دن بہلا سکھائن ؞ جیکی جھمکن کا کہون ابتک ؞ ابت تنک
نہین پاین ؞ ٹھور ٹھور کاظم بہل وا ہیکون ؞ لکھی ٹھاکر ٹھکراین ؞ در تجلیات لونوع
بنوع گوید جہین نی نئی دیکھلائے دیکھلائے کی ؞ نئی نئی چوٹ لگاوت جیکون ؞ نئی نئی چوٹ
لگائی لگائی ؞ نئی نئی بیت بڑھاوت جیکون ؞ تا گھٹی بیت گھٹین نہ پی جو تین ؞ بار بہت بھیر
جیاوت جیکون ؞ نامین مرو کن تا جیون کہون کا ؞ کہو کی کہون کے کا پاوت جیکون ؞ رہی کے
برھی تیرے گھر ہمتو ؞ بلکیا تیرے اوت جیکون ؞ جیو کہان آوت جات ہی کاظم ؞ کوئی
نہین انت بتاوت جیکون ؞ در تغافل محبوب گوید جا لغہ ہو رہے سر جیوان ہوم
کاہی ؞ آئی سب ہمرے مندرنا ؞ ہم ورس کو ترس مدن تم رہیو یا ہی نگر نا ؞ کاہو بلا درت
پاس کا ہو کان ؞ لیت ہو آئی دگر نا ؞ ہمری ہنس گئی نگ ہیرت ؞ ایہو کہ او منر نا ؞ لولے
سر سی کا چھوٹی ؞ ہی تو لو سر دہر نا ؞ مطلب جھوٹ جیو مارا ہمتو ؞ مر گئی یا ہی رکر پا جا کو
کہن نیارا سو پرو کون ؞ کاظم پاور سنگر پا ؞ در بیان آنکہ بی یاد الٰہی ہمہ ہیچ است

جیت بھلا جب تو رُجھن ہووے ؞ ناہین توہی جیونا جنجال ؞ آج مرن کی کالہہ مرن سب ؞ نت
لگوہی باجہی کال ؞ کرتا ہوئی کہی یہہ نہین ڈگر ؞ تم بن کاگری سونے کہال ؞ تن من جیو ہی
ہاتہہ ناتیری ؞ گرجہ جاہ سو بیرے لعل ؞ گپت ہی تب تو نرہی کچہہ ؞ اب پرگہٹ سو خواب خیال ؞
اچہا تیری ہمکا جلاوفی ؞ پرگہٹ گپت ہمارے جال ؞ تین وآتا ہم درس بھگہاری ؞ ناتہہ
لبہاری نت کنگال ؞ بن گر ناتیرے کون بھجے توہی ؞ کہہ کا منہہ ہی کہلے مجال ؞ بہین
مچا مجلاری لوٹکی ؞ گر انسون ستی انکہین لال ؞ غرض یہی راکہت ہی کاظم ؞ درسن دیدے
گرو نہال نہ ممکن واجب شد نہ واجب ممکن گے نہ بہی وے بہی کرہی ہم
جو ہین سو نہین نت کہی ؞ اگم آتا ہ جہہ وار نیارا ؞ تو ہی سمندر جائی بہتی ؞ پرجہہ لوک سہی
آئی بہو لوک مین ؞ کون نہین جہک جہور سہی ؞ کبہون اودہر گئی کبہون ادہر ؞ اب
ادہر اودہر کدہر لونرہی ؞ جو تم جاہو سو ہی ہوت ہی ؞ کچہہ نہین ہوت کہو کی جہی ؞
گپت رہو جاہو پرگہٹ ہو ؞ رہو کاظم کی بانہہ گہی ؞ **در صعوبت سلوک و بعضے**
حقایق گوید یک دہرتی جگت جہاند اسادہو ؞ تگ نا بہت جہک جہور سہی ؞ ہم ان گن بہے
جرد یہہ تن من ؞ سگری بن اور پاپ دہی ؞ بہو ساگر نا پاسی نکس گے ؞ پوچہہ نہ کون سمند
بہی ؞ ہی ناہین کہے پار گئی ہم ؞ جہانکی کچہہ نہین تبت کہی ؞ یہہ بدہ بہت گئی اہی پی ؞
ایسی ناہین واہیکی جہی ؞ ہمہون ہر ویسی نرہے ؞ تیں کاظم بہلے یہہ جگت آیکی ؞ الکہہ
کے نینن الکہہ بہی ؞ آپہین آپکو پاوے نسدن ؞ آپ ہی توری بانہہ گہی ؞ **دربیان**
صمد ور صورت ازیصورت مورت آئی اروپ نگر سون ؞ مورت صاحب کی بنا

کچھہ دِن رہکی اَرُوپ نگر لوکن ÷ جہانسی سے اے تہئین کا جاہی ÷ ہی کچھہ دِن اُنکا وا مایا کا ÷
وہہ کب تک جگ کان ارجہاسے ÷ جو نہوت ارجہا وا مایا کا ÷ صاحب گہون دے بھولت بچہارے
تین مانا ہمسی وے نگرکی ÷ لاکھن جو جن بات سُنائی ÷ نت رہی سنگ ہمارے صاحب ÷
بیَہ یو ہمکا ہی بتائی ÷ آج ملک اگیان رہا ئین ÷ نخفے پڑھہ پڑھہ عمر گنوائی ÷ جو بدہہ ایسی
بتائی تیری بدہ ÷ پہر کا یو جہی کو سمجہائی ÷ گیان لے آوہت کی کاظم سی ÷ صاحب سنگی
پرہی دیکہائی ÷ در تنبیہہ از غفلت و لغت گوید کون کہت ہی جگسے نیارا ÷ نیرا تو ہے
وہ ہما ایبارا ÷ یہہ ناہین جانت اگیانی ÷ کام کرودہ لوبہہ کا مارا ÷ ٹہور ٹہور کو مورت
بناوی ÷ دو جو ہوی بناو نہارا ÷ پریم بہگت بن لا آپا ڈہی ÷ دیکہی دو دو نت گنوار دی
بائین کب جائین بیچارے ÷ گیان گتہی کیون سانجہہ سکارا ÷ صاحب جہہ پرکین دیا ÷ اور اپنے
جو لتہی من اوجیارا ÷ وہی جگ جان صاحب پہچانے ÷ سوہی کاظم ہمارا گرو تہارا ÷ از مجاز
گوید در منع سفر نیان پڑون پردیس سنجارے ÷ ہان ہان نجائین نیان پڑونگے
او تیرے پلنگا نجر ٹہونگی ÷ کل نگرونگی گہاٹ پڑونگی ÷ ہیرو گہا جو مانت ناہین ÷ تیرو کہا
مین ناہین کرونگی ÷ جب ہی چلے تر موہیا تب ہی ÷ سیس کاٹ تیری آگے دہر دونگی
پیارے دنا جگمین ہلبل رہ ÷ انت بچہڑ تو جب ہی مرونگی ÷ بکہہ کہی ہون کاظم پیا او پرہ پہر
جو گہون چلبی کی سُنونگی ÷ نیز در عشق مجازی گوید دن دن کیون پیر آت سکہی کچھہ ÷
اپنی رہتا تین سُنے مور بتاو ÷ اور تہا جو ہوی تو موسی ÷ او گہہ لیجا کہوی یہا او ÷ بان ملا
کہون سو ہتی انکہن کا ÷ یا گو نہین سُنے مور تیرا اویاد ÷ تہور رہی جہہ ہیری اہیر وا ÷ وے

جتو نکا یہی سُبھاؤ ∴ بکھہ بھری انکھیان کاریسی رکھین ∴ دُوو کاریسی گھان بچاؤ ∴ مورت
امورت بس ہین کاظم کے ∴ اونسی ماں ہو ہوئے سب بناؤ ∴ **نیز در غیرت عاشق** جاؤ
جاؤ وا ہیکی موہن ∴ جہان بھیو اب جی ارجہاؤ ∴ جہاں نہ ہمارے پانہہ سرک جا ∴ جاگیہو گن
اور گو گرونی لگاؤ ∴ جنم کے ہم تم سور ہو واکی ∴ جاسی بھیوہی آج بناؤ ∴ کارو ہو ت
ہی کا ہو کاری ∴ کاری رنگ کاہی پاہی سُبھاؤ ∴ ہم تر سیکن تم جاؤ کاظم کے ∴
ہت سی تنکے گری لپٹاؤ ∴ **در بعضی صفات حقیقہ** پیا بیت لگا ہی مکھو نا لکھو ارے
کب سکھ بیت کو پاوی ہیا ∴ نیٹ نکٹ پیا درس بکٹ ہوگے ∴ ایسی بیت گوی بیت
جیا ∴ گئی باسر بے کل بہی گنھو بیہین ∴ بس بتین جر جکسیے دیا ∴ پیہ ہماری کچھہ نر ہو تو ∴
آج تلک درسن نہ دیا ∴ پیا سانچا ہم ہین ہین جھوٹھی سانچا کہان ہم نیہ کیا ∴ کب جھبے انگھٹ گگ
پیارا کہی سانچے سون ∴ ٹھور ٹھور لکھی سانچا پیا ∴ کاظم پر کچھہ ایسی دیا ہی ∴ جیسی گور لسی
گیان لیا ∴ درس کو مد پیوے چھک چھک اور کوئن ∴ دی پیا جو ہوئے اگیا ∴ **نیز در شک**
عاشق بامعشوق پیار موہیا تھسے نا یو لون ∴ چل جانو مور جرا ہے ہیا ∴ اب لگی موہن
انکھین جو راون ∴ تب کیون موہن جھلکے لیا ∴ نس کارین نگ ہیرث سگری ∴ رین جر ت
ہین جیسی دیا ∴ ہم جل جل مرین درس پیاسے ∴ نکی نہ جل درسنکان پایہ ∴ تیر نہ آوا ہیر سرک جا +
دورسی جاے سناؤ مرلیا ∴ سبکون تجون نہ تجون مرلیاکین ∴ کب جھونی اندھی سون لگرپائی ∴
جین سی ایکو رین نبائے ∴ ہت سے نہ کبھون درش دیا ∴ جاگری لاگ موہن کاظم کی ∴ جین
توہی اپنی بسمین کیا ∴ **نیز در فراق مجازی** مینالد آنکھ لگت بہر آنکھ نہ لاگی ∴ گیو جو

سکھہ کا سونا تھا ÷ کل کھوی مورت نے منکے ÷ کیا مورتمین لوٹنا تھا ÷ ایک ٹھور کبت جلمین رہا ہے
پریتم جا کو سلونا تھا ÷ جی اُرجھی مورے سلتے او نکون ÷ بس اکارتھ کھونا تھا ÷ کچھہ دن ہنسی سبھی ململ
یا جی پھر دکھ رونا تھا ÷ کاظم پیا پائی امورت ÷ توہی جاگ جگ سکھ ہونا تھا ÷ درواد ے
حیرت سورٹھ سووت چت مورے کاہون ہرے ÷ روپ اوٹھے جو جاگ پڑے ÷ موہی لو برے
نجای وہ مورت ÷ کچھہ موہے جیت ہی کچھہ لیس رہے ÷ کا کہو نمین ÷ نہ کس رہو پریتم ÷ جلین بدہ
لین مورے سگری ÷ کون دیس اب کہو جون سگھری ÷ جون بتاوا اب لو ان گری ÷
کاج چھوٹا اب دوؤ جگ کا ÷ جگ ہی کا جو جیت یہ دہری ÷ جل دہر کے جل جل بکھر
سون ÷ ہون درسنکے پیاسی مر گے ÷ امورت بالم ہی بسی ÷ امورت والی نگری ÷ امورت
سنی توہی مورت ÷ کاظم سنگم رہت کہری ÷ سورٹھ منموہن ہو کہان جائے بسی ÷ کیل کر
رہی جوان کنجن ÷ بچھڑے پھر ملے درسن ÷ دھیر وہرے من برہن لوک ÷ ہوئے بچھرت برن
برسن ÷ بہت دن او نکی سنگ کھیلی ÷ جو سکھ پایو رکھیں سن ÷ مدہ بن دیکھے جیرا ہمرو ÷
رکت لگی انکھن برسن ÷ بن جائین ہی منوا رے ÷ لون کت جائین او ہی کہرسن ÷
ٹھور ٹھور تیری سدہ آوت ÷ موجی سکھ یاد ترسن ÷ او ہو کچھہ موہن جانتہی ÷
یہ جیکلی ہمری ترسن ÷ ہنسیلت ہوا کن توہی کاظم ایک ہی ÷ سیام چھوٹ تیری کا رسن
سورٹھہ تیری باٹ ہیرت تھک ہاری ÷ کبھون نہ آئی بلہاری تمہارے ÷ نات دیکھائی
چھب پیارے مین وارے ÷ روپ دھنی جہہ لسٹ گھنی ہے ÷ سو ہیں پاؤ ناکی بھکھارے ÷
مکھ دیکھاؤ دیکھ کا راکھت ÷ درشن دیکھے لگی ہون تمہارے ÷ جن ترساؤ بھکھاری اپنا ÷

پیہہ ترس نہیں جات سنبھارے ٭ نت دیکھی رکھہ پیارا کاظم ٭ ہم نہیں کا تقصیر ہمارے الضیا

سورٹھہ در اشارت جذبہ ناتمام کہ نگاہ یک آمد و عقل ربود و خانہ ویران

شد و قائم نماند و برفت جو سدہ ہمرے بھولائے ٭ اری وہی چھوٹ ہی کاکیہوں ٭

منمیں بسے رہنہ کاہو کی سمائے ٭ جو رہی سو ہرلیہوں ٭ ہمیں پہروں او پھے اکلائی ٭ پیت لگائے

کہر چھینہوں ٭ یا ہو یہ موسی کینو ٹہرائی ٭ نیکی درس نہ دیہوں ٭ وہ چھوں پہر ہمسی چورائی ٭

موہت پاؤ ہیہوں ٭ کاظم کیے بہاگنکی نیکائی ٭ ملکی وہی رنگ بہینہوں ٭ ابسی اوی الیسی

بہلی رن آئی ٭ اون بہل اونگا چینہوں ٭ سورٹھہ در جذبہ و مناجات جو جگت

پو ہیں جات تو ٭ تبہ نہ لگاؤ بورئ ٭ گوئی کہوریسی آ جگمیں ٭ امیں نہ ہیرے مورے ٭ ہیرتو پھیر

بیرن ار جہارہ ٭ بان بوجھ جہات جہورے ٭ سادھکی ہلی ہو ٹیے انتارا ٭ سو اون تین مکھ

مورے ٭ پیت بور الیسی ملیم سوت ٭ جوہی نت سنگ لگتی رہی ٭ آوسی نیہ جو رہی رہی وا سو من ٭

اب کیوں جور کیے تو ڑی ٭ جگ کی لجھیا سدہ کے لیو تا ٭ کا سدہ ہمرے چھوڑی ٭ من کاظم

کالگاو اورانی ٭ گر کیے اپنی نہورے ٭ سورٹھہ در دلربائی محبوب بانکی بہو نہیں کمان

سیاہی منیا چیوٹ مارین بان ٭ پاک مارت بھی گہائل کیتی ٭ سنمکھ کیسی جان ٭ موہنی

مورتین مرلی وائیں ٭ لوٹ لیو میری جان ٭ مورت اوٹ کین دہوم مچائے ٭ کاہو کان ہے پہچان

سرن تمہین جانوں میں اوہے ٭ نرگن ہوئے پران ٭ اپنی روپ یہ آپی ہوا ہے ٭ موہی دیو

بہی گیان ٭ پہر دہر روپ کاظم کا اوہی ٭ دیکھی اپنی آن ٭ سورٹھہ بیٹھیا پیو پیو کہہ

جن سنے ستاو ٭ ہمری تو ہو کن او جھت بن کو کین ٭ لاگت ہیں ہین گہاو یہ گہاو ٭ جوتمن پیر

نجانی گیتھو کی + نیہ سی کچہہ نہین تہسی لگاؤ + ایسی ہی تو موہ کو مل مل + نگر تجو ین کاؤں
جاؤ + ہم نانا تمہرے یوہی لاگے + یہ کیو سمجھے یہ جھیلاؤ + سر نکہاؤ کا ہو برہن کا + نگر رہو حبیب
ہوی گم کہاؤ + تیری تو نیہ ہین بلی ہی کاظم + اور سدا رہی تہسی بناؤ + جیہہ حبیب رہ جیبہ
نہ یم بجن کہہ + کاہو سنبھی کا من سمجھاؤ + در طلب عجز و نیاز و مناجات وصل ترا
شایان چہ بناشم بر من ہم نگدار مرا + کاج تا آوین جو ہم در سنگلی دوار کہوتی موہی تیرا +
از قسمت گران نشود ہم این نشود حیف صد حیف + چشم ملا لیس ہو تین برا کہہ کاج جیا
کا ایسا مرا + یہ بروہ ملکن ہے ای یار خدا را دیگر ہر چہ بخواہی کن + جگت مین سہون مین سب کچہہ
جو تمن سنگہہ نیر رہی کہرا + رنج فراق از بسکہ کشیدم اکنون مارا طاقت نیست + اتجو
بلجانون در سجن آہے وتی + کیب لو دواری رہون پڑا + گرچہ گنہ بسیار شد از بس شرم ملکن از
آمدنت + ہی یہہ بگڑا تو رہی سنوار اتو رو سنوار اکیہون بگڑا + محو شدہ کاظم بجمالت ظاہر
و باطن دید کمالت + ہون نہ مرانہ جیا تیری ہٹ مین رہا کنوارہی تیر کہڑا + بر در تو کہ کریم
و رحیمی جو نکہ غریب افتاد افتاد + بہیکہ یادی در سنگلی بھکھارے کاہی بھکھارے نانون دہرا +

اللہ غنی واہم الفقرا — اقسام کا نہڑا در تعریف ذات و صفات محبوب حقیقی

گن صاجیکے من ہمشی رہے + جاگ مایا کی نیند ناگہیرے + بن جلبہا بولی سب بانی + بن سرون گن
سنے بہتیری + بن انکھین گہہ باہر دیکہے + جہین پل بہوکے نہ میری تیرے + بن کر کہ گرہا ہی صورت
یہہ قدرت + مین بلہارے داسی یہیرے + نام لیت نار بہائے پاپن کا + اس راجا کے نہوئے کوہ جیہی
نام کو بہج بن جلیہہ بیٹ سون + کی ئی جہب دان ن لکہہ لیری + کاظم تمکانہ بہوہے جہن ان ل

عرض مان لے آئی سیرے + در تنبیہہ ونیار ہی گھٹ ما لکھ لوری ہیر وا + ادہر اودھر کیون
بھٹکت دورے + پاس تمہارے پیتم تورے + سنگ بنا رہی چوری چورے + سب جگ تجلی وہی او ہو
کچھ دن بھولجا توری موری + لعل جواہر لے سادھن سی + کاسہ پر لادے ہی کوری + جگ ما
آئی جو لعل بلت ہوئے + کوڑا کاہی گوڑ تہوری + بن کر یا کو پیت لگاوی + واکی اور نگہیان
کو جوری + ٹھور ٹھور توہی کاظم دیکھی + پیا اپنا میں ملجاون توری + در تشبیہہ آنکہ
بی مرشد یافت حق مجالست کیون تیرے مت جگ سے ار جھولائے + گن او کو لورا پایا
بتاورے + اندر نکی لسمان کس پڑ گئی + کیں توہی پیا السا گیا پھنسا ورے + اور ہو بین
سنگ وا ہیکی + تب رہو کب دو سر کا سماوری + انت اب او ور کہا لمنی او واپہلی نہات مو کو
سمجھاورے + نہیں سمجھت آو ہمسی کیان لکھ دن ہمرے بجن جیت لاورے + وندل جھو نہ اتنا بن
جیسکون + جیون کاظم جگ جگ سکھ پاورے + **نیز در فراق مجاز گوید کہ ان**
کیو لکنو رکھتائی + نیروسن چھل چھل + پہر نہیں برت دیکھائی + جب جب بیٹھے
کوئی کنجن ما + کاہیکو آنکھ چرائی + من لے کو ایسی کرت ہی + اپنی سنیھے سون نہارے
ہی فردی حسمت کو بالک + جانت ناہین بیر پرائی + بھل لسمان کئی واکو کاظم پیرے
بس کری پہ ہم ملجای + کامو ہتی پر ہداری موہن پر + ہمہون گان دے دو ہتی لکھا
در ابتلای صورت رجوع بحقیقت موری من با ہنہ سمار جبدا تورے لالنگی + سنورے
ملونی موہی جب نیارے + گھڑی پل چین نہ کرت نہیں ہی سون + سووٹ جگت رہی
نارہی + کو نہ تا لاکی کلم سن گاگد + دی مورت کہہ بد سی سندواری + ایسی بنا تمہاری

یہہ کاظم ∗ لاکہہ داؤن جیو لگی ڈاری ∗ ناز محب از محبوب مجازی موہنوا چھبیہ
دی مور امنواں ∗ کچہہ نہین مانگون تہسی اور ∗ گرہ نہ باندہ رہی ∗ تیری گرہ ماکون چہو
ہمری منکان لیب سہج نہین ∗ کہان سمائے گو چہکا گور ∗ تین چوری کرسن لئی ہم پی
پر چوری یہہ مورت تور ∗ سات دیپ نو کہنڈ کہلات ہی ∗ لکہی الکہہ کاظم سب تھور ∗
در فراق مینا لد کیسی کرامانی سن مورا ∗ جا ہی کہت پردیسوا ان ہے ∗ سون کہو نام رہت
ہم کیسے ∗ برہی سوچ موہی آوت رہی ∗ پاین پر کر جور جو سکی ∗ یہہ پیا تن ہم نتی کہے ∗
نر موہی مانت نہین کاظم ∗ دہیرج ہوئے کونی بدہ جی ∗ در ثنای محبوب مجازی
مورہی سن بہاتی یا چہب پیارے ∗ بہول گئے سدہ دیکہہ سانوری ∗ تیری مورت بنواری
کاری پیارے انکہیان چنچل ترے ∗ کہنجن در کنگی لجاو نہارے ∗ جاتی اور تاک ہیرن سٹ
آین جیو پل کے ڈاری ∗ تنگی گن سب ہین برج لاکہی ∗ بیت کی بیت بنجانی مراری ∗
کاظم کی نت لاگ کری رہی ∗ ہمری ناو ٹے کیون بٹ پاری ∗ در ثنای جذبہ
محبوب حقیقی و منت داشتن برای جذبہ محبوب و ممنون شدن خود
جیتوت جت مورا لئی جیت چورا ∗ جت لئی مورکی موپہ نہورا ∗ جتی انکیں کا سن
من جیو جات ∗ توری جیتون پروارون بہوت بہنورا ∗ ہرت کو تو کر جور کہت ہون
بہر کوہی جوڑ توری جوڑ کا توڑوا ∗ لاکہہ کرو نہین کام کی تم بن ∗ تمہری ہوت کالا کہہ
کرورا ∗ ریت گئی تو جاتی دی سکہیری ∗ بڑی بہاگ پیا آی تو نہورا ∗ بڑی کرپا سے
درس دیو ہم کو ∗ کا درسن کہیں دیت نہورا ∗ تیری پاس بہو لنما پایکی ∗ تبہی چہون انکن تر ∗

ت بهنورا + شیری چمک دیکهه لیلی کا + مجنون بهرا اوونا بورا + برہن برہ بیتم
رہن کو + توہی ہی توہی سب رنگ ہین تورا + بهی بهجون کاظم کے جیمان ہی پیا
تور بهجے تهور تهورا + احوال عارفست که حق را در خود یافته از اغوای شیطان
غمی ندارد گوجانی تمیا لعل رلوا + بهل سکه سووے گمهارا + موندت ناہین دوارا
سگری نگر یا جورو ابست ہین + ہمرو صاحب نت ہی رکهوارا + اب ہم نادرین
اوگهرتی کیوارا + اچرج اور سنو کاظم تین + اون دیکها مییا ابست لکمهارا + چور
ساہ کا ہوگا ندیکها + ہی کی بٹ نت رہت اوگهارا + یعنی در قید جزای
اعمال عارف نیست تا خوف دارد سکریا نراکهه کیورا الوہار + کاہیکو موند ہین
جورنگی ڈر + رہی یہہ دروا اوگهار + ہمری تو پونجی وہار ہی پیروا + سوئی کاظم
بهورا + اب کاہی کرہین جورا ہمار + در راه توحید که کوچه تنگ است
اشتر و بار خودی و کسب اعمال و مقامات گذر نیست بیخود برو سکریا ہی
یا پیر والور + یا ہی سب کو وچل لسکت ہی + تابر لاگین چوز + ہی نیرتی پی چلیت
ہن ہی + گورکی دیا ہی کاظم لسندت + آوی جاوے وہی اور + در تجلی نثار شد
ب اماد بیروا + کنیهو نجها ورتن من اپنا اور بجیروا + کاظم چهاندی سبهے تب +
ب بلو دیہه کونی ڈگر سون + اچانک حبیب مت بهلی اگهروا + در قلق محبت گوید
ب جیو ہمرو پیا بجهر نسی ات بیلالو + مانت ناہین لوک لاج کو + کاظم پیا چهای بر دیسوا ان
ون نہ بهیو ہمکا سندیسوا + ہوگی تیاگ موہنی چلون وی دیسوان + چهاندون بهی نگ

کوئی کاج کو ٭ در رشک عاشق مجازی بمحبوب مجازی تب نا آئی جب ہم جا رہے ٭
اب انجاہی آئے کاہی ٭ ہمرے رین نگ بہیرت ہتی ٭ آپ رہی گہر جائے ناہی ٭ وا گہر
تنک بس ٹہرے رہی موہن ٭ ہمرے آوٹ کی کاہی مر کاہی ٭ ایسی کچال نت چلاہی ہو موہن
تو تو جنم ہمار بناہی ٭ جاو اہون پہ پیت کاظم کئے ٭ رین رہی جائے گہر واہی ٭ در
فتنہ نگاہ محبوب گوید توری چتون ہون کاہی گریا ٭ ارے نر موہیا چہلیا
کنہیا ٭ من بالک موری گودنی جہکی ٭ نجر لگائی جہٹ پٹ لیو دیا ٭ نجر چڑہا سو مرا
یہہ کٹھن ہی ٭ پہیر سجائی ہی ٹونہیا ٭ ہیرت مری بہیرت جیو جات ہی ٭ پہیر پہیر ہی جیکے
لو یا ٭ برج کی کو سنکہہ جن ہیرو ٭ جیو جی ہی کو نا ہیں لو چہیا ٭ برج او جاڑ بسی گہر تر
رہی اکیل کاری نز دیا ٭ ہمرو تو مار مار جیو کہیرو ٭ سو ا نون مرے اپ مرت بلیا ٭
دکہئیے کو وا کی چہب ہی کاظم ٭ آن کو وہی واکو دیکہتا ٭ در پند و تشبیہ از غرور علم
ظاہر گوید اگیانی کچہہ یا ہتو کن جانے ٭ کہا لنسی آیا کہاں جائیگا ٭ ہنسی بتاو ٹہکانی ٭
بید پران پڑہی سبہی ہوئے گئی ٭ اپنی جان سیانی ٭ جہگر جہگر بوجہہ اپنی سراہی ٭ اور کے
ایک نمانی ٭ ایسی گیا لنسی ای اگیانی ٭ کتک پاپ کمانی ٭ کب یا مین کہل بہی پر گہٹ
گہٹ گہٹ جو ہین چہپانی ٭ کوہی برجہہ اور کو یہہ کایا ٭ مین کو کچہہ پہچانی ٭ کاظم پردے
پاہی برجہہ کو سدا رہین ستانی ٭ در طلب کمال وصل مجازی ٭ واری واری جاؤں ان
چتون پر وارے ٭ مکہہ چکور اواری سیام ہمارے ٭ دیت سدا رہ درسن ہمکا ٭ درشن کی آس
نہ تو رہ ہماری ٭ نت تیری نین ہمارے جیکون ٭ دٹ دٹ گہاو لگاوت کاری ٭ لوگ

سیّن تو ہی کہین باوری ٭ پیر سجانی ہماری اناری ٭ سنگھہ ہونہہ موہن کی دیکہون ٭
سده بده اونکی رہت بیچاری ٭ درس پاوے نت کاظم پیکی ٭ پہر پہر بانگت درس بھکہاری

در منع از سفر والحاج از محبوب ایٹ جن جاپر دلیسوان پیو ٭ سده اوت بجہرنگی
تب تو ٭ دہرکت ہور کریجوا دہر دہر ٭ جیو نکو سکہہ ہرے سنگ ہی ٭ یاچہی جبی لوگا ہم مر مر ٭
سنگ لی چل اپنے ہمہو کان ٭ بنتی کرتہون پاین پر پر ٭ پیا رہو ہی جو مانت ناہین ٭ کاسنو
ہور جبر دا انتھر تہر ٭ دہر دہر گور کے جرن تین کاظم ہر ہر کہہ لکہہ گہر ہر ہر ٭ جگ جہو ٹہا
پیت انکی جہوٹہی ٭ لیکہے دکہن اب مری جر جر ٭ در وصل محبوب حقیقی گوید پیا موے
گہر آئی آج ٭ بھاج بھاج دکہو اسب بہاج ٭ موری گہر پہے انند بدہاوا ٭ باجی منڈل
اوسب ساج ٭ گنیو سب مل آئی آئی گاود ٭ اپنی اپنی لائی سماج ٭ ارب کہرب
دہن ہوت جو مورے ٭ اودی است لی ہوت کہراج ٭ یہہ آون پر کرلی نچہاور ٭
چہوکہت موہی آوت لاج ٭ کون بہنہ اریکی اوپر ٭ واری تن من تخت اور تاج ٭ کاظم
کچہہ ہی کہو کا جو جہاندی ٭ ہیچ جو سبہی چہٹاوی راج ٭ در عشق مجازی میگوید
سیام درگن ہی لاگے مورے نینوان ٭ کل نلے دن ہمکا نہ رینوان ٭ تک ہیرت بہاونو
جیو جات ہی ٭ کبہون دیکہی ایسی درگ سینوان ٭ دور سی تیر لگاوی مر لیا ٭ بولت
مدہری بکہہ بہرے بینوان ٭ نیری ہمکاوی جادو نینا ٭ تک تک مارت برچہی بینوان ٭
لیو گہایل ہمہو کان ایکدن ٭ موسی رہونا لبینوان ندبینوان ٭ ہمری تو سیام کل کہوی کاظم
نیرو پیا تو ہی بہل دیو سکہہ چینوان ٭ نیر درمعنی ست توری جیون ہی جالون کچہہ ٹونہ ان

جو چیتوت من موہت موہنوا ان ٭ جھبٹ جادو کوئی دیکھن جائے ٭ ای دیکھی حسمت کو
چھو تنوان ٭ کاہے تھمت جھجھکون چلتی ٭ جا سون کہی من مور دیوانوان ٭ آج وہ چیتون
کاہی چوراوت ٭ اب کہون جھوٹت توری دیوانوان ٭ واسون بلت جیہ جاہت ہمری ٭
بہون اونکی لینت بہنوان ٭ نت رہ لاگ گری کاظم کے ٭ کبہون تو آوہماری گوہنوان ٭

دراحوال صفادل و پند بر سلوک سالک گوید تن تج من ہی اولٹ سمانا ٭ یہی
بیق پیو کون دیکھہ ہرانا ٭ پیا سنگت ہی جو پھر اپھر جاگت ما ٭ جاگت مایا اپنی من مانا ٭ کچھہ کرت
گرد یکھہ بہون چل ٭ آگی دہر کے بھید پرانا ٭ بیٹھہ آئی ہیر پکی تیرتھ ٭ ہی ہیر اصاحب کا منگانا ٭
بن جبھا بی نام صاحب کا ٭ مایا موہ سی جیکو بچانا ٭ بان بیت کی تیر جو آوین تن من کو
گرا اونکا نسانا ٭ جب بھولا یہہ جگت کا دکھہ سکھہ ٭ تبھی مالون بھئی ٹھہرانا ٭ واہی کے
نینن لکھی بہروا کو ٭ لکھی ہوئے منصور دیوانا ٭ پیا پاوے نکی ریت پائی کے ٭ پیا بن کاظم
بھیو سیانا ٭ **درشکایت تغافل محبوب مجازی** اب جھانڈی رخ تہارے ٭ بنوارے
بھلے من چھل چھل ٭ پا چھپی کرت ہی جیکان ہرکل ٭ کب تک جل جل سنبھل سنبھل ٭ رہن گہرے
گھری چھن چھن بل پل ٭ نا تین جانت پیر پرائی ٭ نا ہم سکھین کے من بھائی ٭ کوئی
رسکائی کوئی کرت لڑائی ٭ جل جل جائے کرین گل گل ٭ کاظم سی تمسی بن جن آئی ٭ رہو نت
او نہین کے کنور کنہائی ٭ گر نسلکے کوئی اونسی پرائی ٭ اونکی بہاگ کی ہیم بل بل ٭ **در تاشر
محبت** و رنج آن لگن لگائی تمسی پریتم ٭ تب سی کبھون چین نہ پائے ٭ ہیر کرت ہیرت باٹ
تمہاری ٭ دن نہین کل نس نیند نا آئی ٭ درس دہی کبھون کی ائیسی ٭ پھر پھر جیا مورا گھبرائے

درسن دی ہمہو کان سکھہ دئی ٭ اری اے کاظم کی سکھہائی ٭ در مطالبت امر
محبوب گو یہ جیت گیو نا ہی رہی باورے ٭ توہی بولا یو جب لال ٭ مان مگر کچھہ کہا مان رے
کا یہہ چلت کچال ٭ تین تو رہی یار کے سنیہے ٭ پیت کی ریت سنبھال ٭ اپنا مان کرت کاظم
ائی ٭ جو ہین رنگیلے رس کے رسال ٭ دربیان حال مبتدے و بعضی شکایات
تین موری لگن لگی تُسے نی ئی ٭ کچھہ رہی ایسی جادو موہرت ٭ جتو ہتی مو جیت لیئے لئی
تن من جگت بہہ لاگ یہ وارون ٭ لوک لاج ہی کا گئی گئی ٭ نیہ لگت کا کچھہ دکھہ دکہا
ایک بہانت نا ہین کہی گئی ٭ سوچ نہین موہے گو نیو بیت کی ٭ جتی بیت ہیم دی دے
سوچ یہی کوئی تقصیر یہ ٭ مرے بکہہ تین دے دی ٭ نین لگی جیو جا ہا جا ہا ٭ اتنی کہو رہے
کا بہی بجھی ٭ ہم ترسین سوے کاظم نکلے ٭ سنگ رہت ہین نت دئی دی ٭ درمین معنے
لو یہ پتیان نا کبہون للکہت پیروا ٭ گہری پل چھن ہیرت دن بیتین ٭ یہی سوچ
جا ئین رتیان ٭ کہا کری ایدی نردئی سون ٭ جو نہین لو الجہت بتیان ٭ یا ہی کہتے
جگمین جتنی ٭ ہم جر جر بھس ستیان ٭ جا بے جہت ہی لجئی یہی روگ سین ٭ ابتو لاگین کہتیان
بھولگئی بالم سدہ ہمرے ٭ کیہون بلہا یو سوتیان ٭ پیا پل پائے سکھہ سوتن ٭ ہم جہر جہرن سو
گہتیان ٭ وتی لسنا تین بھولی سنجوگن ٭ ہم ہین برہوگن لتیان ٭ ایک سی نیہ نہی کہو ن
لو جلی ہیم کیے بتیان ٭ کاظم تیری پیا کی لمجانون ٭ لاگ رہی توری چہتیان ٭ در شکایت
ہجر وصال بار یار یہی تیری بیت کی ریت ہی جگت ما ٭ بیت سکھی سی انہی پیروا ٭
ملن کیہون سکھہ دیت ہی سنگو ٭ یون بچھرت دکھہ دیت جیروا ٭ بڑی کٹھن جدی ہت رے تہنسے

باٹ ماٹو ہی گرت نہروا ٭ کا بچھرت ہی ملا رہ انندن ٭ درسن باجے رہی جھنکو ہیروا ٭ گرب
نگر کر یا را کہی رے ٭ جن ٹٹر جارہ مورے نیروا ٭ سدا لگن رکھ اپنی درس سون ٭ تن من
جیو کر اپنا مندروا ٭ سگری سدہ بسے آہر کاظم کی ٭ اپنی سدہ دے منکے ہروا ٭ در توحید فعالے
گوید و مناجات تیری ہاتھ ماگری کرنا ٭ جمہ کر جیا ہی سنکان دو لاوے ٭ اوگن کہی
گو ہم لئی آئے ہے ٭ آپ یہ کہہ کا منہہ جو لگاوی ٭ مارگ ملی تو ہی سنی لو ہے ٭ پہر رویے ایارکے
اہر چہکاوے ٭ مایا کے جہل سے تیرے پاین ٭ کیسے اکیون کوی بجاوے ٭ گیان دے موہی شب نکھ سو جھی ٭
سی ملا رہون جو نہ بہولاوے ٭ تیہ کی ڈور لگی کاظم کی ٭ اس کر جو تیری جوت سماوے
شہانہ اپنی جی کا دولارا شرا ٭ شبھ گہڑی آیا یہ پیارا بیرا ٭ گرہ و بچہا و ایسی بیر
موتین بہر بہر ستارا ٭ نبکی بالو بنا پالو نیکا ٭ دی اپنی ہاتھ سنوارا ٭ پہر سہانہ جو
آئیو سنکہہ ٭ ہیی باجہہ موہن لیگا ہمارا ٭ دیہہ ہی جانو کلابی مدہ کی ٭ دیکہی سو من موہے
سنوارا ٭ کاظم تم دو سرکیت دیکہو ٭ ٹہور ٹہور بیتم ہی تمہارا ٭ ایضاً دولہا کی خہب ب
کی سنواری ٭ نوری سبہائی من لاگی پیاری ٭ بیرنے لبن بہولو نکی مالے ٭ پہر کی مو پر بہتے
واری ٭ دیکہہ موہ گیو من مورا ٭ سانوری صورت پر بلہاری ٭ سوتی بہول بہوتے ماجب
جان صاحب کی یہہ پہلواری ٭ دیکہی جوت صاحب کی کاظم ٭ چندر کی جوت ماجہب
اوجیاری ٭ ایضاً بہتی سہاون لاگو بنی تور بنا ٭ جیسی نیک لاگی بنا ٭ ویسی تو ہون جن
دہنا ٭ ہیری پاگ او ہیرا جامہ ایسا سوہا لاان ٭ ویسی لال چیرا سوہے پیارے توری بنا
شت ہی گوری گوری جانو را دیکہین اوتار لیو ٭ سانورا سلونا بنا جانو ہوی موہنا ٭ سنگ

سنگو وہ ہری ملیھی میٹھی بتین ہتین * چہلری تو ہوت ہی واکو ٹھین کی سینا * کاظم اپنی پیکو رنگ
دیکھی * سبھی رنگ بین * وار وار وارون پیا پر تن من گہنا * الف نا موری آج انند بدہاوا *
رب نے جنسے کا بیاہ رچاوا * لیو سو اسنو کری برسے عہد سے * دو وا اور پہیرو پہیرا وا * صاحب وی
دو و جاگ نا بڑا ہین * جن دولہا دولہن کا جاوا * دو و گہر ہوی مبارک منڈوا * کاظم
نت اوٹھ یہی مناوا * شہانہ اری تین لتو یا من آ نا نبرا * پیر کا ساو نا سہانا نبرا * گھونگہٹ
کھول دیکھا و نظر بھر * تیری صورت پہ لوبھا نا نبرا * بول رے بول میٹھے بولن الیسی * کا
نہ بول سنا نا نبرا * لاج رکھی دولہا کی جیکون * بہلی بہلی بھانت ریجھانا * تو موہن نبی آلیسے
بانو پا کی * رب کا گن شکرانا * واکو جہوری منگو گیہون * پہر نگہون بہکانا * وان گن گو جلیبن
پیارے * وہی جوگا وہی شہانا * سب صورتمین دیکھی کاظم * اپنی پیکون چھپانا * چون عشق

بکمال رسید محتاج ذکر و مراقبہ نیست اوڈھو جوگ سندیس لیاہے * دیو سیکھا ہے
جو سیکھن چاہے * کرمی جوگ جو سیام بہولا ہے * ہمری بنا جوگ وہ مورت * نا ہین سر آت
کا ہی بسرائے * جبسے دوار کا سد ہارے موہن * نینن رو رو رہے نیر بہائے * بن تجہبت بہنن
جیکی اودھو * دیو بجہائی جو بنی بجہائے * اب کا ملب بہوئے اودھو * جوگ سنامی جو من لورا ئے
سنگے تمہارے یا تین جیکون * دکھہ بارہ ہٹ اور جیت لاگی * موندے اگن گئی کہل منگی * را کہہ
دبی کا ہی بہر کا * بہلی بیت اون ہمسی نبارے * بہلی بہلی ہمسی گہن جہلائے * اگم جل جا ناتہا
دور کا * بیت لگاوت گس نہ جیا ی * جان پرت اگم جو ایسی * ہم رکہت اپنا کان بجا ی
جوگ سیکھ کا کرہین جیکو کاظم تن من سیام سماے * در یندو تنبیہ کت آئی جتنے من جت

نہین ہی کوئی تیرا ٭ ان بجھی اور چل پائن ہی ٭ پیکی دیس گرجائے بسیرا ٭ کال بدشگت
بہا لسنی لیی بھارا ٭ واکو سمر جاگی سب جیرا ٭ آج بھجن کری کال نہین ڈر ٭ بہاجی کال ناوے
نیرا ٭ دہر اوتار دکہہ ہرے سنتہن کا ٭ جب سنکٹ سنتہن کات گھیرا ٭ ہمتو آئی چرنن سون
لاگی ٭ چرن لگت مایا بہتیرا ٭ اوگن بہت تو کاذب کاظم ٭ تارلو الاہی صاحب میرا ٭ در مجان
او جھو کچھہ ہمری سدھ رہے سیام کون ٭ جبسے اونسی لگن لاگی ٭ ہم تہی بھولے دہام کون ٭ تجی لاج
گھربار او جارا ٭ ہیے بین ایل کہا گھنسیام کون ٭ چھور ہو سو بھلی لیو ہر اب ٭ رہی جال
کولو بجھی جام کون ٭ کاظم کا پوچھت ہم ہین کون ٭ کوئی نہین توہی ہی نام کون ٭
اڑاتا کیون نہین آیو ری من موہن ٭ کرن اگو بلمہایو ٭ پیت لگای کی و اسون کبھو ن
ہوت ناہین سکھہ پایو ٭ تہوری بیس گئے بالک سی من ٭ مور لگت پچتایو ٭ پیت کی ریت
کہان وہ جانے ٭ جن نت گیان جرایو ٭ بنا سلونی ٹھی سلونے ٭ کاہو نکو دہتایو ٭ کاظم کے
رہی بس ما مجانون ٭ اون کا جھونک کہوایو ٭ در بیان بی نہایت و دشواری راہ
و آسان شدن محض بفضل او تعالی الہم نجانی بالم تیرے ٭ پیم کی باٹ ہی اگم
اپار ٭ نیری جان جل نکسی گہر سینے ٭ سبھی پوچھہ بڑا دربار ٭ اب سونپت کٹھن یادت
یہ تو سوہی وارنگ مار ٭ یگت مادو رنگ ما ہوی نیرح ٭ پل مین پار پل مین ہونہار
ایتنی ون جل جل ہم تہاکے ٭ بیس گئی جانو نہین اکار ٭ گہبرائیکی بہولیے چلتی ٭
اب تیر ونہ رسو جہی ندوار ٭ بہلے کہبر کاظم کی لیجئی ٭ اب سدھ لی ہمر لو گرتار ٭ ہر اد انز دگم
مجبوبیت و موہبت در نغمہ خیالات کافی و اقسام صرلی و گاگر بالم آہی پار کی

گگر یا ہمری + بہرت بہرت تہنک گیون مورے بالم + کٹہن سون کٹی یہہ ڈگر یا ہمری + جاہ کے
دور لگی ہر دیکان + بہنسرے بہی یہہ سر یا ہمری + بہاری گاگر سنبہرت نہین کوسے + باسط
لیو گہبر یا ہمری + جہاند چرن کہان جائے اب کاظم + چرن اٹکے پگڑ یا ہمری + در محبت
حقیقی کہ در ابتدا مانع از ہمہ کار دنیویست بلکہ از بعضے اخروی نیز چون
نوافل بسیار جیت مورا پیا اور + بہرا اب کو نگری + جمونجہی گاگر گہر جات ڈری +
جمیعہ گلیسی کری + لاگی لگن پیا اور کی جب + لوگ لاج جیسے بسری + دہکت چہب پیاری کے
سجنی + سدہ بدہ مورکی سگری + جائے بات چلت دکہہ آوت + آئی لگی سو بات پری + بیہ
کی لاگ کٹہن ہی ایدی + جری مرے کو گہری گہری + دکہہ جن کہہ سکہہ کی بہتیرا + بوجہہ
دیکہہ باتین ہمری + برہ اگن ماجری مرے سو + وا ہی کی رنگ ہو گئی نسری + کاہین چور
نوالے حاضر + پیت بہنگت گیو بسری + پیٹ بہگت دی نیاری کاظم کان + گر گر یا نو ملا
اوترجی + نار معشوق با عاشق مجازی گگریا نہ بہوتی نی مورے گوری رے + جہانٹ
بانہہ دی کی سنوارے مورے رے + لوک لاج ڈر تنکو چہوٹ ناہین مورے + لوگو ناہین ہوئے
توجا ہم پیت چہوڑی ری + توری رنگ اور مورا اور بہر بنی نہین + تین ہی کار کار ہین
ہون گوری گوری رے + سرش ہوت تیرے گہاٹ پر جہولیان + ہون سو لاج مارے
گہتون ہو تہون تہوڑی رے + جات ناکیسی پیٹ من مانی کرین + سبہے مکن ناتہ جوری
جوری ناہین توری توڑی رے + جگت تج جگہ لیس سون توری لاگی کاظم + جون جہی
کون کری تکہہ موری رے + مراد از ینجا اعمال اخرویست کہ در خواست

بھاج جات پیا اوٹ * کوو جا ہی گر دیکھی ہیت * ہیت نہو جنے جھہ تن تا تنا دو * ننک
نیو نچھون مین واگو سنیت * پیر نہو ئے جھہ من ما برہ گئے * وہ بی پیرا ہو ئے برہت * بڑی دیا
بھی کاظم پر بت * جیت لیوا اون ہبت کا کہیت * در نار معشوق مجازی گگر یا جن
جھوری جھو پہر وا * چہانڈ گر یا ہمار * کبھون نہ آوت ہمری نند ریا * کاہی رہت نگر جھو ان
تہار * پای ارنیل کہی کچھہ چھلکے * باکی بلت نہین کبھون بار * سانجھہ سنگار رہے کاظم گی *
جا جاگر اونہین سی دولار * نیز در ناز گوید مہی چہانڈ گگر یا دہر گئے اری ہو چھیلا *
نیناں بہر اوت جیو مارت ہین * سانس ندیرن گہر گئے * بہرت بہرت تھاک گئین موری
بہنیان * چہانڈری باہہ موری گہر گئے * آس پاس ٹھاڑھے درجن لوگوا * اور نگا ئین اودہر
اودہر گئے * چہیڑ تیری بلہاری موہن * نہین بھاوت مہی بیچ ڈگر کی * ستم ہو ئی گہو ان
آوی نند یا * دیکھی کو چال یہہ ڈہیٹھ لنگر گئے * لوک لاج سب ڈرہم رکھین * موہن جانے
نہ کچھہ ڈر گئے * روپ نگر یا بھٹک جن کاظم * سرت لئی رہ اروپ نگر کی * جب ہرلیت
دیکھاوت آنین * دریٹھہ بند دیکھہ جادو گر کی * نیز در نار عاشق با معشوق دو
کہا ئی بہلی ہمری پر گئے * بہلاری بہلا * کہان اب جات جادو گر نین * بان تیری جادو
نین کی * لاگت ہو نہہ بہتر بار گندر گئے * تو ہی ہی کاری مرلی والے * جاسی ہی بیکل نگر
نگر کی * باٹ پری بہی ہو جھو ہر وا * لیت ہی من موہنی گر گئے تو کو وی کا ایسو بنا یو *
کی ہی سکھا ہی جادو گر کی * گہیر گہیر سبکا تو ہی جہیرت * آج نہ چلی تیرے لرکی * اب تو ہمارے
گہات لگی ہی * ہاتھ باندھو رہے سب بل دہر گئے * بہت دن دو دہ کہا ئی ہمار رہے * دودہ کا لو

نگاہداشتن وارد موری آئی سنبہار لگریا * سب ٹہارین جات رہین گہر بہر
اپنی لگریا ایتی ما آئی دین مرلے بجائی * سب بیٹے گئی تن منکی کہریا * مرلے بہوڑے کچہ لونا ہی
لوگو * جہانڈو سب بہہ نگریا * سنتی لگائین سدہ بدہ بہولئین * لوگ بچہوری پگریا *
ہمکا لو بہہ جگت سب ہی بانسری * ہرلیئے بدہ سگریا * کاظم آئی پیم کی پہندہ مین *
کب گو چہینکے ڈگریا * در بیان معشوق با عاشق جہانڈری بانہہ موری ڈہرکی
آس پاس سب لوگوا ٹہاڑہی * جہانڈی ماری موڑ دگریا * جب تب ہمسی ہنسی کرت ہی
جہمیں لجائین ہم اپنی سگریا * بات گہاٹ لاگو ہی آوٹ * جائی کہان ہم جہانڈ نگریا
سیدہے لوں نہین بولت کاظم * اب روکہی ہی بہہ ڈہینٹہ لنگریا * نیز در بیان معشوق
مجازی موہی بہرنے تو دیرے گگری * ڈہیٹہوان جہانڈ انجروا * نند کی لعل کارار
کرت ہی * ہم کا تہسی لڑی جہگڑی * رار جہانڈ جن کرای جہگڑوا * سب کان جہانڈ
ہمہیں کا چہیڑت * ہمہی سی گاڑی پکری * نہین بہاوت موہی انسو بہزوا * گلن
پڑی کیون آوی ننڈیا * لوٹ پڑی مو پر سگری * ٹہار نہ موری تیر جہوہروا *
ہو بریار تم پاہی نگریا * جہیڑو چلو ہمری نگری * اوت نچلی کچہہ تو سنوروا * ہمسی ہیتی
اپنی نگر ما * ہاتہہ بہاندی گاگر دہری * جہہ چل دیکہہ ہمری نہروا * ناہین ٹرت جانے نہین
دیت ہی * نہین جہانڈت کاظم ڈگری * نہکن سرکت ہی ڈیٹہہ لنگروا * در بیان محبت
ہر قسم کہ باشد گاگر بہرن ندیت اری آئی ہائے * مرلیکے دہن پر تہکے سر نمان * موحبت
ہوت اجیت * سدہ نرمت ہوں لیکہ دعن تن منکی گو لگری تجری بہریت * سب دیکہ

دتی آج ہی بہر گئے * جسمت نند کہان ہرن آوین * لینہہ جہتا تو ہمسی جہگر گی * کاظم آوین
تمہارے جہتا * ہی چہپا دین پاین پڑگئے * ہم او نہین کانت ہین جگ ما * وہی ہین سینہی
بری بہر گئے * در بیان دل رفتن لگن لگی گہنسیام سون پیرے * اب گہر باہر جی ہون
کہان تلک گر ہی بہر آئے * ناگ ہیرت کچہہ دن گم گہی ہون * کہا ہوت نہین آئی وا کے
آج نا آئی ہی کا لہہ تو آئے ہون * چت من ہر لکہ کتہو چور اوے * ہر ہر کہہ کہہ جہوا اور لکہی ہون
بہت پیت ہی کا سون سیام کو * گوئی پوجہی کاظم کاہی ہون * نیز در ہمین معنی گوید
اس نا مورے ہی جہب ساتو ریکی گرائی * گہر ہی پل جہن نا گہون بسری * آوت دیکہو
منندر سون نکست * گیون تو جہات رہیون کیسی گہرے * ویسی بہلائی گئی جل بہر نکون
ای بہلائی تجری گگری * گہر باہر کہون جین نہین اب * کیسی رہے کیسے لسری *
نئی نئی پیر او بہت ہی دیکہت * نئی نئی آنین وکے ناج بہرے * جو آوے سو دیکہہ سکی *
او سنکہہ سیام کی کوٹہری * سنکہہ ربت کٹہن وہی کا کری * آوی تو مری نا وی تو مرے
اری نہہ ہر موہی سوہن * کچہہ ہر تو تو جان پڑی * یا ہی جتن من تجہت کاظم * پیر وہی
سوئی پیر ہارے * در تعریف چشم محبوب ستم کیوسا نوری تیرے نین * ناحق ہمین
لیت ناین * کاری جادو ہی جیتون تیری * جا رہے گئی موجے کی جین * کی جیتون تیرے
بان ہی سیج کہہ * کید ہون ہی برچہے کی بین * گہائل کر تو بہی نا دیکہی * کیسی لگے
گہائل کی رین * نگری رین مو کو نلہہت بیتی * اب سکت نکست نہین دین تجہکو
لسنتہہ ہی اپنی حسن کی * پہیر دیکہا و نین کے سین * پاین جی کی مرہی بلاہی تی *

کاظم اتنو مجازی ماہیں ٭ رجوع محبت محبوب حقیقی و ثنائے او ایسی سجن سے نینا لاگی مورے
سنگ رہی جو جیت مرے ٭ اتنو لاگی واسون ہے جا سون ٭ سدا رہی سکھ ماں نیر ٭ تو ہو تن
سب سنسار کو تجکی ٭ نیہ لگاو یا سون ہمرے ٭ دور بھرم جو تو ہی جھٹکا دی ٭ ہستی گیان
بے لاہمہ یہ ٭ آپ تر و جگ مل جیون کاظم ٭ ہر کے ہو رہو ہر ہار ہے ٭ در بودن مطلق
با ہمہ مقیدیت او عدم اطلاع بر آن جوری جو ری بیا اگن و دو ملے ٭ اسو اندھیر ہے
سو جہت نا ہیں ٭ جگ اندھیر یا ادی گیسی ٭ اگیا ای کیتو جو ٹولی ٭ کاہو کان پر گھٹ
گیت کا ہو سی ٭ کو نیو جتن گھو گھٹ نا کھولے ٭ ہاتھ لگو نہ گھو گھٹ ابناٹ ٭ کتنی گئے مر یا ہی
ٹولی ٭ اپنی گرب ماری نت نا نا ٭ ناگہون مکھ کھولے بھولی ٭ جیو کی مول ملے نہیں وہ تو
لاکہن جیو رہت امولے ٭ پر گھٹ گپت واکو لکھ کاظم ٭ جوری جوری کر ہمن کلولی ٭
در پند و نصیحت و سلوک راہ یاکی کے بناہیں تے بھولائی ٭ اندر نکی جال پھنسے من
باوری ٭ ست سنگ بیٹھ کے گیان دھیان ہے ٭ چھاند کو سنگ تیر کون سبھاوری ٭
کیتک بار جتایا یہ جتی ٭ کچھ نہ گیو ابھون چیت لاوری ٭ کام کرو وہ مایا سب تجکی ٭ صاحب
سی من آی لگاوری ٭ بنتی گر کر صاحب سی جو رکے ٭ جیون کاظم دن دن سکھ پاوری ٭
در محبت مجاز که عین حقیقت شده ازی کل گیسے پڑے اب جیکون ٭ جب تک دیکھی جیو
بھر کے جیت ہر کی ٭ دی تو جا سے دوار کا بیٹھے ٭ بھول گئے جا تو سرت اوہر کی ٭ اودھو جوگ
سمندر میں لیا ری ٭ ملبی کی اس تو ن اودھر کے ٭ جوگ ہی جب جیت ہو سے گھٹ میں ٭
سو گئی جیت جب ماں سندر کی ٭ بن درسن کہون کاظم جیکی ٭ جوگ گئی ماں نا ہر کے ٭

در مناجات با محبوب حقیقی تم بن کو سورے بہر ہرے ÷ جو ہی نیٹ گھیرا رے ÷ مین گہہ
سونا رہی تو نین ہمارے ÷ روئے روئے انسوان تیر بہرے ÷ جو کا کہہ کہولے تو درگ ہمارے ÷ بر جہی
بھالی تیر جرے ÷ ادہر اودہر جائے انکھہ بچائے تو ÷ زلفن کی زنجیر پرے ÷ اوٹ جنجیرات نین
سیاہی ÷ جور جوز کی بہیڑ لڑی ÷ ایسی سکیت ما توہی بناو بہر ÷ کیسی کوی من ہیرو دہرے
ان جو تن کے درسنی کہکو ÷ آوٹ تیر نہ جیو ڈری ÷ تو رہی وی ما پناہ ہی سبکو ÷ کیتو
نہ کوو تقصیر کری ÷ وکہہ بہا جو جو کہی تین کاظم ÷ موہن پکیر جگت ماری ترپے ÷ **نیز در
مناجات گوید** ÷ بار بار گہہون نکلے ہمسن تم بولے ÷ محل محل سوئے سکلے پہرت ہو اہے
نہ کہہون ہمارے لوٹی ÷ چولی بہیجے انسونتی بہی وکہہ ÷ جرگا کہ بچوا پرکے بہبہولے ÷ جاج لے
بہرمن توی جاہے ÷ گہات بارہ آگم نہین ٹوٹے ÷ تنکو کپٹ پائی بہہ تین ÷ کیدا ہون
ہاتھ مالیلے تو نے ÷ بجز نہ بہیر بہر بہرہ جیتوٹ ÷ بانکلے نہو ونے انمولی ÷ کاظم سنات رہو
نکلی ہمسے ÷ کپٹ گانٹھہ اب تک نہین کہولے ÷ **رجوع کردن مجاز بحقیقت** اجی تم
جاو واہی سون بولو ÷ ہی وہ مہرسی مہر کے مہری ÷ ہیان نہین کوو کوٹ ریکی مولو ÷ ہم
مند چہپو آوو نہ آوو ÷ رہو وہ اسکلے من جوجی لو ÷ وہو کبہی بیت لگا ہی تمسی ÷ نہ کی ابن رہی
جو لو جو لو ÷ جگت جہوٹھا جیسے ہم جانا ÷ حبیب سے من کیہو اور نہ دو لو ÷ اب ہم پر کاظم کی دعا ہے
صاحب نے ہیی کے پٹ کہولو ÷ اب کچھہ اور ہی دیکہہ پرت ہی ÷ تمہین ہو نہین تنک ملو لو
در کمال بی نہایتی ذات کہ ادراک او محالست انت نہ کا ہون واکو پایو ÷ جب
جہلکت من سبکو بہولایو ÷ بہر کے نجر کوئی دیکہہ سکا نہین ÷ جن تک ہیرا سوئی برا یو ÷

نین کب دیکھنے بہرم کی ماری + او اندر کن من تیر وچلایو + پاس رہے پیا سو جہت ناہین +
سور کہہ کن ہتھکا بھٹکا یو + کچھہ نگیوہی اہبولن جیت آو + ناہین تو کال آئے آی کسر پر آیو +
آو ساد ہنکلے سرن جو جاہت + دو دو جگت اپنا کاج بنایو + کہہ گون کاظم بلجا گون تیرے
پیا منمان من پیا ما سمایو + در غرور و تمکین محبوب و شکایت شیرین اری سکھہ
سوے وہ کیسی جا نہ پوچھے پیا بتیان + کہائی کہائی غم دن بیتت ہین + ہای ہائی کی
گذرین رتیان + بیت لگائی اتنے نٹھرائی + نا درشن نہ سندیس پتیان + دیکھی جے
ریت تمہارے ذرکھی + یا ہی سی باٹ جلت سب ہتیان + نکہہ نہ چور او تیری ہوے پیاری +
گادہنہ اوٹ بہین بی گمتیان + سکھی رہو پیا ال تم کاظم + ہم پیا بن جر جر بہین سنتیان +
در شکایت محبوب مجازی جیت سور الیگئے لبہاری ہو + نرمو ہیا کنہیا + جت
من لیکی پہر نا کبہون + ہمری اور نہارے + گہنج پری درواجے تیری + بہر ہم کا گہر جنی
ماری + سیل نہین کاری نیرتی نا + یا ہی سی نین چور اوٹ کاری + ہم جرین چال
ما نین اور نکی + لائی گلال بہر بہر رنگ ڈاری + ہم برسن تر سن درشنکو + رہی تر سن
کاظم سنگ پیارے + در تجلی ذاتی برقی و نیز در کہربائی معنی او - کالہہ تو منکو
لیگئی + آج کہان بہر آئے سیان + جت من لیکے بہلا داگ برہ کا دی گئی + جہب نے
جھوٹی زلفن بانکی رجتون + میٹھی میٹھی بتین جا نو جادو کی گئی + چال چلے تو موہی جہلے
لکہی نہ کوی رہی بلی + چمک وامن جیسے چلی ابہی ابہی آئی دوی گئی + ہین گن نیکی جا ر کے
بیچار + کاہو کا منمیت بوجہی کہ + بیٹ واکی ہیم کی مدہ + اوگن مورے سلجھے گئی + کاظم جہیر

ہی فدا ٭ سُو تو نہین ہی وہ سُون جُدا ٭ ہمری کر مَن بھی ہرا ٭ پیا جب آئی بنی گئے ٭
در اشتیاق محبوب مجازی اکدن ہین مدہ بن ماٹھاری ٭ سیام سیام پکاری ہو
موہن کاہی چھپے ہو ٭ کنجن سدہ نہین لیت ہماری ہو ٭ کب تک چھپ چھپ رہیو کنجن ای
مورے لال بہاری ہو ٭ بول اُوٹھا پیرے تین کاظم ٭ جانگی ہوت اناری ہو ٭ باجہی کرے
تین نے سدہ ہمرے ٭ ہم سدہ کینہہ اگاری ہو ٭ در قلق تسمی در محبت مجازی گوک
سُنی مُرلی کی کیسے گہر جیو لاگی مورا ہو ٭ آوسانوری نکسو چھپت نہین جیوا نرگی مورا ہو ٭
تب تو دیا گر بولا کاظم تمین ہی پیرا گئے مورا ہو ٭ موہت جرت کر چہرا پیرو ٭ جیو بھیو آگے
مورا ہو ٭ در سلسلہ امکان کہ زلف مار است و موجب حجابست گو سنکھ آئے
جائی ٭ اری زلفین جا تو ناگن چھوٹ رہین ٭ ایک بہت رہی جبو ماری کون ٭
دوری سی تو دئی لپنٹی بجائے ٭ ناگ ناگن سنگم نہین مونڈیہ ٭ دیکہی کہلے مونڈ لبائی ٭
مَن زلفن ما تو ہی ارجہائے ٭ دوسر کو سلجھاوا آئی ٭ ایک بار من کھینچ کاظم کو ٭ بار بار
جس دیت پھنسائی ٭ در تعریف مجازی و رجوع حقیقت توری چھب دیکھ پیارے
پیاری ٭ مورے نینا لگی ٭ گوری گات مکھہ ماتہنہ بھونہن پر ٭ ہم جیو ملکی واری داری ٭
من کی نصیحت ہین سبھی ہمارو ٭ اپنی اپنی باری باری ٭ کابر نون پیارے کاری انکھین کو
بن کا جراس کاری کاری ٭ مارث بان کو جاتی اب سنگھ ٭ گہاو لاگت ہین کاری
کاری ٭ کہا کہا دیکھی جہلکت نہین ہائے جیو ٭ سب ہین جس روپ ہین نیاری نیارے
تیری جس بہیلو ہی جگ ما ٭ کاظم تہیر واری وائے ٭ در تعریف مجازی سبھی

سہی کا سون جا مین جیو نگی جو تمین * بہی ہیکل سب گوکل نگری * ستم کیو حسبت کی وہو مین
گرت بیحال ہمری سُر دہر دہر * برہ بتہا کی تہاری موتین * جو تمین لگای پہر کاہی موہن *
لین لگی اب ہمسی او میت * ہمہیں اکیل گہائل نہین کاظم * کیتی پرے واکی دواری گومین *
برن نہین دیکہی وہ موہنی مورت * سوہین ننیت گربنگی کہو تین * نیز در تعریف مجازی
گوید انکہیان چراوت کاہی لال * کہہ کان کین گہائل جیہ لاجن * نجر بند کینہی
برج لال * زلف کا نہین بہاندت کاہی * چہاندہی انہونکا سنبہال * بی جب
چہوٹے چلا تین بہالنی * وی جب کہلی تو مارین بہال * بٹ ماری دے کہہ گہرسانہی *
جی مارت ناکرین بہال * کاظم جو منہہ لاگی بر نکلے * سوہی ظالم دیکہی گہر گہال * در
تعریف حقیقت گوید شر رے لٹکن مالٹک لٹک من سب اگی * ہی لٹکن ما گو پہندا
کب تک دیکہی رہین لگی * مکہہ بتر اگو دیکہی جو تین * موڑ موڑ مکہہ دے جہٹکے * بن کر یا کب
چہوٹی پہندا * ہوی گا ہمری سر پتکی * بی گہٹکے نہین جات ہین جہکی * باتین بر رہے
کر بیجان بہٹکے * ما و و سُر نا مکہہ پر گہونگہٹ * کاظم گو ہین بہوے بہٹکے * درسلوک و
اشکال آن گوید تیری کٹہن ہی بات * تبوہی کیسی چلے * اید یا بہت جو ربہک
بات مالا گین * ایسی بات سب ہی کان گہلے * دیا ہوی تو سکی پونہچی * ستگورسنگ کو جہلے
جیسی نگر ڈہونڈہو را بہیرت * بالک گود مانکلے * کاظم برگر یا بہی ایسی * گہر بیٹھے ہی تہسی ملے
درمجاز و رجوع ازان بحقیقت چہب موہنی تیرے میر و من موہے * ہو سانوری میرے
جان * کبن دسن تیری مور سکن پر * تن من جیو کری قربان * گو اب منکہہ جاے سکت ہی

سلکت کہان جو دیکہی آن ÷ جہان چتون کے بان چلت ہین ÷ تان بانکی بہونین کمان ÷

اونٹھ لال اس پیارے لگت ہین ÷ لالن کے بن کہای پان ÷ زلفین چہوٹی ناگن سی مکہہ پر

بار بار سو ٹہہ لیٹ پران ÷ نرل گات چنچل نین کے ÷ کوی کہان تک کری بکہان ÷ دیکہہ

ار روپ کاظم پیا اپنا ÷ روپ دیپ سب رکہی کہان ÷ نیز در مجاز گوید واکی انکہین موپر

جادو گری ÷ چیتو ہی مین الیسو لیو ہر ÷ جارے گئے سدہ بدہ سگری ÷ اتہو دور لگی موہن سون

کون ہے بہرہم ہی لگری ÷ کوی کہی ہی برے بہسے گوری ÷ سانوری جہب جادو کی ہر ÷ کچہن گہاو

لاگو من مین ÷ آج نہین تو کالہ ÷ موہن پایے کاظم رہی سکہہ ÷ ہم پربیت پریے

سو پرے ÷ در تنبیہہ فنای از عالم و تجرید از ہمہ گوید جاگ ناکہہ سنگ بیت کری ÷

جہان رہت نت میچ کہڑے ÷ پانچ تت کی مورت بنائی ÷ بگرت چہن پل گہری گہڑی ÷

ایسی انت پرلس مورت کان ÷ جان بوجہ کاچت یہ دہری ÷ تس کی بہا لسی پر ہو گئے

بہنسے ہم ÷ کاسون یہہ موپر بیت پڑی ÷ توسے دکہہ کہان سکہہ کے داتا ÷ ہم تہین ہین وکہہ

کی گہری ÷ بہیر ہم ہم کب جہوٹی ہمسے ÷ اب تم او جو ہم لنہری ÷ بر وسوچ آوت ہی منا ان

کب ہمسی ہم ہم لبہری ÷ کاظم کے گہت ناہو تمہین ÷ تم آیی اونکی بیت ہری ÷ در استقامت

محبت گوید آون کہو ہین آیو من بہاوندا ÷ کاہیکو جی ہمرو ترساوندا ÷ ہمکو تو کام ہی

عشق سی تہرے ÷ آوندا اوندا نہین اوندا نہین آوندا ÷ اوی یہ کیا ہی ٹہر گئے نظر ہے کاظم

تجہنون چہوڑے نہین جاوندا ÷ در شکایت و نار عاشق با معشوق اری چل جا دیکہی

اشنائی ÷ دل لیکے اتنی بیوفائی ÷ یہی چال جو ہی محبوبو نڈی ÷ تجھے اپنی عمر گنوائی ÷

اَب جو خدا چاہی تو دِلگون + اُو سکون نہی جو کری جدائے + مولی رکھی بست تجھکون

کیون ہمن چھوڑ کاظم سی لگائی + **در مجاز ور شک عاشق** کاہی نہ آئی کلہہ رات

سانوری + نی فی بہہ اکی دانوری + ہمری کتی رجنی تک ہیرت + ڈولتی پہری کھاتے

بانوری + کرن بلہہا بو توہی سنا کہنہ + سو راہی کہنہ لولی کہہ بھالو رنے + تمھو سی ہری گوئی نگر مین

اگلا + سو سکھ یاد ہون گم کہالو رے + ہمکا چھاند جن رہ تمین پر گہر + آتیا تان تیرے بلجالو رنے

کاظم سنگ رہ جو لے جہین ور نے + اُولسی نہ کیہون مین رسکالو رنے + **در نار عاشق**

بامعشوق مورے چہاند بند ریاکر کی + گر نہ لگاو ٹر جاری جہو ہروا + یہی ڈرسی نا نکسو جن

گہرسی + چہلکے باتین سن عرلید ہر کی + ایکتو ڈری موہے لوگن کو + دوجی نند بیرن گہر کی

کہر باہر کی ہون ڈر کے ماری + تین کچھ سمجھی نہین ڈر گئے + چوری چوری تک آہیون گہات

پر + کہین وے ماری تھسے کہیر گئے + لین وین کا ہمسے ہی تہی + جہیڑ دیکھو رے وڈھہ لنگر کی

ہمسے ہین بہت نگریا جا + واہیکو چہیر جو ہوئے ہر کی + **کاظم** برجت ناہین سیام گون

ہتسے ہی لائی بہت ہر کی + **در شکایت شیرین بامعشوق** حسمت کی جہوہروا

ستم نگر + جہگر جہگر جت پہوڑ سکیا + سو دہی چلا جا اپنی ڈگر + جب ہم نکست اپنی

نگر سنی + چہیڑ کے توہی بات اوسر + دودھ ماکھن حسمت کی کنہیا + ہی جانت بیٹھی رہو

گہر + اور گون رش جیت گورس بن + بت دیکہہ اپنا دیہہ لنگر + جائے دولار گرو کاظم

سی + رہت ہو تمہین جنگی کنور + وی تیرے روپ ما دیکہین اروپ گون + یاہی سے

توہی جہین جو بجر + **نیز در دلربای گوید** تیری جیب اوپرہی قربان + ہو بیار

جتندہی بہہ پھیرے ✤ کاری کاری انکھیاں لگی جس پیارے ✤ بنکی لگین جیت نکے بان ✤
زلفین کھول انجن دئے انکھیان ✤ او منہہ لال کئے کھائی کے پان ✤ پاہی آن ستی موہے
لیس کھینچے ✤ آن دکھاوے میہ پیجان ✤ تنک درس دیتے رہ پیارے ✤ موسی نکر بچہ پان گمان
دیت درس موہے گھون گھون ✤ درس پاوین کاظم ہران ✤ نیز در گرفتاری دل
گوید میرے من گیو ہاتھ سے دیا ✤ تنک سنت مرلی کی بھنک ✤ مرلی سنین بہر تیر سے
باجت ✤ دیکھی بہت سکھی بین بجیا ✤ روپ انوپ لکھی ہم لاکھن ✤ جوان رہے چیت منکے
ہریا ✤ من اٹکانہ کہون اتک ✤ سو برج باہی دارے ایسی بھانسی ✤ کس رہو ظالم
بھانسی چلیا ✤ میں گنوائے پھر ایہی پھند سون ✤ بھانسی دار گیو چھوڑ کنھیا ✤
کیسی پھنسی مرون پٹک پٹک ✤ جیں گئی تب سی دن رین گئے ✤ یہہ دکھ کاہی کون بھیا
برہ بتھا کی ماری مرت ہون ✤ اس او کہہ کو ہی ہمکا دویا ✤ جاسے تک جی کی کسک
ہمیہ تو جادو چلایکی مورت لونی بنا ہی نہمن کو و لونجھیا ✤ تین مورت کی پھند سے
کاظم ✤ بانچ رہی بھل رام دوہیا ✤ امورت کی پاہی گمک ✤ ایضاً ہی تیرے
آن میری جی مین گری ✤ اس من پیر البیلے لیت ہری ✤ دانت مسی نکہہ بیڑی پان
کی ✤ کاجری انکھیان لاج بھرے پیرہن تن پر اس سوہے ✤ زلفین دی نکہہ پر بکھرے
کاظم یہہ چھب دیکھ پیاری کی ✤ سدھ بدھ سور گئی سگری ✤ ایضاً مجازی چیوت
ہی جیت موہے لیے ✤ کیسی رہے دنہہ جادو چیوت ✤ چیوت سدھ جو گئی سو گئی ✤ درس
کو سکھ دیہی موہن ✤ بچھونگی دی بہر ہیے نردئی ✤ رام رام اس کو وکرت ہی ✤ ململ

بجھڑی ایدی ایدی + بولا جن در سنگھو لیو ناہہ + دکھہ بجھر کا لیہہ وہی + کچھہ نہ جلے
زہ موہی جو تہسے + پیرا و بہاوا ب ئی ئی + لوجن لاگو ہی سکو تیون + ہمرلوگ لگنے نی کا دن بچے
کاظم تمکا دیکہین جہک جہک + ہم ترسین یہ کن سکہیے + کافی در وادی استغنا
کا ہیلو پیاسن ہمروستاوت + آپ نہ آوی نہ ہمکا بلاوت + کاہی پیروا جیروا
ہو کئے بیروا الکہہ نہ دیکہاوت + ایک گھو گہٹ و بچی پاتی نہ سندلیوا + ایسی کا ہو تے
کو نی لگاوت + ہمری لگن جہوٹی نہ موی پر + ورش بنا جیو کب سکہ پاوت + ہمسی
اپنا گرب کا ظم سنگ + چوری چوری دن رین الیہ الوت + ہم بہولین پچتاوے
لوبی + او نکا ن بہولیون نہین لشر اوت + کافی کہکون جہلن اب آیو آہیر دیکہہ
گنیان + ایکدن آمی جتہونکی تیران + بیدہ ہو ہمارو سر پیر + واہی چوٹ کی ماری
مرت ہون + اس لگے گہاو گمبیر + تن من ڈس لیو اب کا چاہت + جیو ہمرو ماںگت
گمبہیر + نکسو جہت پران کرہی دم مین + پہر جو آوی تیر + رکت جہور ان گئی چل وہی
نہ بہی نینن نیر + رام لگی یا ہوکی کہو سے + جانی جو کاہو کی پیر + مین مرے اب دیکھو پہر
سی کاظم تین رہ سکہ ما پہکیر + پیا گہر پای تمکا دہیرج ہی + ہمری تو چہوٹے
دہیر + **کافی دیگر در تعریف محبوب مجازی و در ثنای تسخیر عارف**
محبوب مجازی بلکہ حقیقی را۔ من لوٹی تو بہت کنہیا + برچہی دیکہائی جتون کی
وار + تانکی بہوئین کمان مارن جب + بان بنی نینن سیاہی لڑیا + سنمکہ آوت چہوڑ
مرن پہر + ان جوبن کاہی کون سہیا + لوٹ گئی بہتیرے گنگات + ایکرخ سندو ماں سیلی

بچھڑ رہی نگر کی ڈگر چلیا ❊ وہن سُن سُن جھُوا در تین آئی آئی ❊ سب اپنا جیو دیت بہر
دیا ❊ اب کوئی جن جاوؤ ہو اور بھاٹ ❊ دودو لفین جانو بہا بنسی ہین بنکی ❊ کی ہین
ناگنی جیکی ڈسیا ❊ انہوں دی یارنگی ماری ❊ اُجری گو جر نگر بسیا ❊ ان تین بچھوڑے
کوئی کبٹ ❊ موہنی مورت کی جھل تین گوکل کے ❊ بھی برنگل سب رام دُہیا ❊ سو
مورت تین لس گئی کاظم ❊ تو ہون اچرج لسکو گر یا ❊ امورت کی بانی گمک ❊ پڑ

شکایت مجاز وبنای اسلام حقیقی دی ماری دین ترک جھوئی نی گاگر موری ❊
دیا کیسے گھر جالون ❊ جاکی ڈرن نکسی نا کبھون ❊ من بجلا نکھٹ کی تہالون ❊ ہنسے
پرائی آوین سب گھاٹ پہ ❊ سب مین ہون ترکن تین ڈرایون ❊ گھاٹ چلت
ملوپیچھے کب سن ❊ ترک رہو ناکت یہہ والون ❊ وی کبھی کان ترک ہین یاوری ❊
جھکان کہی دیکھی ڈرکھالون ❊ سانجی ترک کہا تین پائی ❊ جو پادی کب چھانڈی
پالون ❊ جیون نکت ہوئی جہہ پامن ❊ اونکی درس کا ہون للچالون ❊ نت ہین
پاس صاحب کی اونکان ❊ کونی نگر کھو جھون کہہ گایون ❊ جیکی ملت ہت آوے صاحب گو
ہیی سمائے صاحب کو نالون ❊ ہون انندا ون نین ہل کاظم ❊ کہون تینون لوک
بہولی نہ سمالون ❊ کافی در لعریف محبوب مجازی کہ نزد عارفان عین
محبوب حقیقی است ❊ من موہن زلفین ناگ ہٹ کی ❊ ایسی سوہے جھنی کت ٹیکے ❊ لٹک
مکٹ کی لکھٹ چت مورے ❊ واہی لٹک مین رہی لٹکے ❊ تین تین تین ملت بھیون
مور حبت ❊ سر تین گری دوہ کی مٹکی ❊ لاگو تیر اہیر کی چیوٹ ❊ بہی گھائل سدہ گئی

گہٹ کی ✤ کیمنی مورت سوہنی موہنی ✤ ہم دیکہین لسرت کہون بہٹکے ✤ یہہ جہب جادو
رہی دنہہ کیسی ✤ جو جہہی آے ہیں مین گہٹ کی ✤ موہنی مورت مین موہن ہی اور ہی ✤
جب کاظم کے چت آگی ✤ سوہی الکہہ لکہین وے دوسر کوی ✤ لکہہ نہ سکے سن کیتو ب گیے
بی عبارتست از جذبہ وآن در حقیقت عارفست کہ جاذ لبست لبسوی
حق در مجاہدہ ہمین نے موہن تورے بانسریا باجت ✤ مورے سگری سدہ بدہ جات
بہولای ✤ حال گہو نہین جات ہی جیکان ✤ جب وہن وا کے برت سنانے ✤ من گو دہن کو لٹانے
جرای تن بہسم جرہار کی ✤ بہون مین دین ہم آگ لگای ✤ جو گن ہوے کی پہرت ہین
بن بن ✤ کیہو بہور حت نا ٹہہرای ✤ لوگ لاج گہر بار تجا اب ✤ باج بانسریا بنا ے
بنای ✤ من تو گیو دہن سنتی ہی بنما ✤ اک رہو جیو تو لو جای ✤ جو وہ دکہہ نہ سنتی
کا ہو کا ✤ بہر دکہ کا ہو سنی کہت بلار ✤ سلگت سلگ رہی تجہہ تجہہ نمات ✤ اتو منمات
یا ہی آی ✤ مرلے سنت اس ہوے جو باور ✤ سیام لکہت وہہ کہان ہرا ے ✤ مرلے من موہن لکہہ
کاظم ✤ تیری لو سدہ درن ون سرسائے ✤ داورہ در ہمین شوق بنسی نا بجاو لنسی نا ردار
ظلمی ✤ لین رچہے جیو تو موری سنگہہ آو ✤ بین بین لگہ ہرے تین بیدہ کا کر بجوا ✤ چین نہین
دن نہ ریت اتنا نہ ستاو ✤ کہاو کہای کہای ہا نکس کیون جای جیو ✤ گون کہی
کہا و او بیر کہا د نالگاو ✤ بنسی کے اگن بنی نیٹ جر دجات مور جیو ✤ اری ناجرا و جرے
جیکون ناجراو ✤ ایک تو رحیوا ن موکو کین باورے ✤ دوجی بنسی بہونک اور جادو نہ چلاد
موہن لکہہ بانسری کاظم سن پاس میٹہہ ✤ سیرے اگن بیچ دیکہا نیتی نباو ✤ ایضاً

کہاں پاؤں وکیہن کہنسیام گوائی گئیاں * موری جی جھی وا کے آن * کہاں ہی
وہ دھن مرلیکی * کہاں ہی وہ بہو بہنیں گمان * جوون کی بات ہنیں کنجن یا کبل کرت
گونی وہ کنج چھیان * بھلے جائی بیٹھے دوارکا موہن * اب کو دکھاوی آن * پران پیار
بچھڑا بتات * نکسو نہ کاہی پران * سکر لگاو صاحب سی کاظم * جگت نہیں رہنا
ندان * ایضاً آئے مرلی بجاوت موہن * آئی مرلے بجاوت ہو * تن من کہانی
مرلیا پر کے * اب جیو کھائی کے بول سناوت * باج اج وہی مارے باج اب * پھر جو
ڈھونڈھ ہم بانس کٹاوت * برج کے بانس سو ہم چھانڈے * پھر کا انگت پوچھیو بانو
سا انس نہ لیت لکڑیا بانس کی * کہائی بانس جیا بچا نس لگاوت * گہاد یہ گہاو
لگاوت پھر پھر * بول بول تن سلگو جراوت * تن من دھن گھر بار لئی سب
تھیسے وہی مارے کوئی سکھ پاوت * گل نہ سنی سینو نہیں گل دے * پیر ہر پچھ جاو جلاوت
ہوک اوٹھت ہی پھونکت کاظم * کوک سنت پھر وے تن دھاوت * ایضاً مرلیا
بیرن بھیر بجائے دین نمانے اری ہو یا ثمین * بہنات پرت موری جین لئی سبٹ رین
نینن نہیں نیند آئی * سرت رہی سگری موہن ہین * آن پرت واکی تان کان مین
جان پرت ہی بان سمان * رہ نہ سکت اب جیو موری تمین گہا * یہ گھاو لگا وی
مرلیا * بیدہ بیدہ ہی یا نہہ سمائے * جو وہ نت گلیاوی کاظم * کہہ کیسی گلیاونے *
بہہ اگن ڈاری جو تمین * ایضاً مرلی بجاکے من لین چورائے * مرلی بجاوت من ہر لینو
موہن دیکھت گیو ہرائی * ہیرت جاکی ہراث ہی کاظم * سنکہ واکی کو ہرائے

ایضاً مرلی بجای موہی گیوری دیوانا + کوک سنت اوٹھے ہوک گر بجوان + چوک گئی چت
اپنا بیگانا + ہمہی ایسی کیشل نینن برج ما سبھی + گان ن بجھناک پرش پورنا + سو ملہ لیسوجا دور مہکا
بیت لگائی کہان سیت لبھانا + اب انکھیان ترسین درشگون + دکھہ کا نیو بجھیو ہمارے
جھکانا + ہی مورت مالوا مورت + جو رہی نت نینن ماچھپانا + سو کاظم سنگ سدا
بنو رہی + جب تین صاحب کان اون بہچانا + ایضاً میں بنیان بہرن گیسی جاون سکھی
بیریان مر لے بجت جمنا کی تھٹ + تن جھلپی گئے کارن کہاٹ + ٹھاڑو رہی نت ناگر
نٹ + دورسی دہن سنتی سدہ جات ہی + بیری بھی جیو جاجھٹ پٹ + برج کو
رہت کٹھن ہی گنیان + بیر پرویہہ سنور انیٹ + و اسون نگر کون کوو نہین ناچھ
آئی پڑی کہہ نگر نکٹ + تہر رہے جت من وہت سن سن + جب دیکھی جیو کیسی نکٹ
کاظم جب دیکھین سنین مرلے + نیکی سد اموہنی نکٹ + اونکی اونکی بنی ہی ایسی
جگمین لکھے کہون گھٹ ہی گھٹ + ایضاً باج باج رہی بانسریا باج رہی + سب سے
چھپا ہی لوک لاج + پھونک دی تن من برہا کو + ہی یا ہی نت تیرو کاج + برج چھوٹے
ہمسے کاظم من لیو ہر ہمرو برج راج + ایضاً بنسی والو ہیرے منگو لیکی گیوری + سنگھ
آئی تیرے پہیر بجای تب لیو من + اب جیو لیجای دیکھہ توری جیو ہی گئے گیو + جب سنے
مرلی گھنشیام کی + سدہ نرہی موہے اپنے دہام کی + مرلی مین ہا کیا کی گیو + سر گر با
وہی ہمرو پیارا + جو ہی نرگن سب سی نیارا + تاک سنگہ موری ہو کی گیو + کاظم تجہ ما
لہہ کام کی + راکہہ سرت ہیی مین نت رام کی + ہیم کو مدہ تو ہی دی گیو + ایضاً پہر یا

موہی ماری کہون بانسری * یا مدہ نہین * تن شگون نہین کل ہی شگو * کل گئی ویہہ
گھٹت نت ماں بانسری * بانس گھٹوا اور کب جھوراؤ * نہین نکستا بے نین آنسری *
سدن گہرک رہت یہی جیا ما * کوئی نہین ہائی کٹا وت بانسری * بانس کی گہو
موہن نکہ لاگت * کہان کہان جائے لگاوت بجا بانسرے * بات پڑی مدہ بن بہگ
لاگت * مرلیکی اوٹ لگاوت بجا بانسرے * تک گل وے نردئی بانسریا * لین لودے
کاظم کان سا بانسری * ایضاً مرلی بہر یا ہو بن آئی موری بیرن * کا سکہی تو ہو کا
پرت سنائی برج کون تج جانکے ڈربن ما * بہاگ لیسی تہون چین نہ پائے * بہاگ
کی جائی کہان اب واسی * ہمری بہاگ کی باو بگاہی * لہی دسا بہی گہرکی اد بہجے
بن گئی تہون آگ لگائی * کام پرو ایسی نرموہی سون * جو نہین جانت پیر پرائے
مرلیکی اوٹ مارت بہتیری * آپ کیہو کی چوٹ نہ کہائی * اب گم کہات بنت ہی
کاظم برہن کا دئی ایسی بتائے * ایضاً جانون سکہی دن بہر مرلی بجائی * سووت
بہنک پری مورے کان آئی * کیہہ ہون ہیا بسی مرلی یا مین * شنیو پرت وہی سبد
سنائے * کوئی گئی نرموہی سیام سون * کب تک مرلی بہونک جرائے * اب رہ توہی کے
توری مرلیا * کی ہم تج برج کو کہون جائے * سووت جاگت پند نجہانڈہی * اس وہی
ماری دہوم مچائی * جن کہہ یہہ دکہ جنکے ساتہ ہی * چپکے رہین سو ٹرت بلائی *
جن یہ دیا ہی سو جس کاظم * موہن مرلی آہنہ ما پائی * ایضاً کیسی تو مرلی بجائی
موہن * ہر لیو من اس موہن بہائی * بہنک پڑی جاکی سرن سو * روی مرے

نہ کبھون مسکائی + رہی لو جھک سدھ گئی تن منکی + بھوسے ڈگر گھر کیسی کے جائی +
انکی ہر منسی تین جائنے + چین گئی سکھہ نیند گنوائی + سونت بہو تکت ہی نردیا + اب جم
جیکی کون بتائی + اودھر ودہرت جیو اودھر ہوت ہی + پہر اودہر اوودھر من کب ٹھہرائے
سندر مورت دیکھہ سیام کی + تن من جیو سب جات ہرائے + ساتوری چھب بانکے
چیتونکی + سنکہ کاظم کیسی ہم آئی + ہمسی میٹ نرگن کان ٹارین + یا ہی ہی اونکے
ٹھکرائی + ایضاً اری یہ کون بول بولن لاگنے + مرلیا + جاسی اوٹھت مورے
جیا ہول + رہنی تو سجنی گیٹن سی گذری + اب جیو جائی جھت ہی ڈول + بول
اگن بھرے من اوٹھہ دہاوین + جیکی ہی تمنین جھول + بانس نکے کہول بول سن
بولت + کاہون بنایو واگو کہول + مرلیکی اوٹ بجن سن سیام کی کاظم کان
تو کھول + ایضاً بکہ بھری بانسری بہیر بجائے + جو ہی بند آئی سوئے گنوائی +
نگر تجا اب کا کری دیا + بن آئی بنھون مان آئی + منی لیٹ جات نردیا + نرگس
دیت کیون آنکھہ چورائی + ملت بنی بہتی نا بچھرت + بکٹ تھور ہم بیت لگائی +
کون کون گہات من لیت ہی + لڑ کائی اور یہہ چترائی + کاظم کی نت کنٹھ لگو ری
ہمکا مرلی سنائے للچائی + ایضاً ڈگر ڈگر چلا جا برج باسی + کا ہوسی جن گڑ گریا
ہانسی + مرلی بہونکت کی جب دیکہو تب + بیکلے جیا وارث ہی اوداسی + بانکی نینن
کی ترچھی چیتون + لگو نکی جیکلے بھی چانسی + ہنسے ہنسو چھڈ و ڈگر ا + ہمت ہین تن
داسی بنا اور بیوگن لگائین درسن + کا آیا بنارت بھوگن پیاسی + چھپ دیکھن کو ایک بہانہ

سوہی کاظم امر انبار ہے + ایضاً نارین بہلے بہائی نارت آمی سالوروا + بانکی نینن
کی سینن تین + مرے ادہر ندہر مرلید ہر + من کیون نہونکت ہن کیون جارت +
بہرکے نظر کو دیکہی تین لو + چہب دکہلائے چہب جیکو لساریت + نظر کی قدر ہے بہر کی جیسکون
ہمری جیو جیو نکون سنبہارت + اور لوگو ہی جاگ نا لبا + جو ٹہری تہرے اور نہارت
آنکہہ نہ پہیر پہیر رہ جیوت + کاظم کب دیکہی سون ہارت + ایضاً موہن بنسی وارے
پیاری + بنسی تیرے ادہرے بولن + لاگت جیکو لین + باٹ چلت بہا بنسی وارت ہی
ناکچہ لیس نہ وین + کل کہوہی اور چین گنوائی نیند نا آوی رین + نینن نارت برہی
کناری بکہہ مرلیکے ہمن + کیسی کوی چہب ہی کاظم سیام سنے لاگین نین + ایضاً
جب باجی بانسریا تیرے ہو + بہول گئی سدہ موری + ننند کی ڈہہونوان + جہہ جہہ
سوہی نہ بہوے توہی + بیر بیر نگ جو ہے کوہی + جون نموہی مرے بر موہنوان + کاظم ادہر
دہرت مرلیہ ہر + منکو ہمارے کرت ہی باور + جالو دارت ہی ہمیر پڑہ پڑہ تو لوان +
ایضاً باجی بیرن آی نمان + مرلیکی دہن بہر آئے سر و نمان + بولت بول اگن سے بہرے
بیرن + آگ لگت جا سون تن من مان + جین نہین کیہو کہوری جیکون + سکہ نا
نمان ہی نہ بہو نمان + سنی جیو لاگت ہی نکس + ملہ جہبت ہی پون لو نمان + کہان
رہون کہان جالون سکہیرے + کہہ بدہ بانچون کوی جاین مان + مدہ بن جہاں دہ چلو
کیہو دیس کون + جو سکہ جاہو اپنی نمان + نہیں دمن لہے اگن ہی + یہی آگن
آگ دیانے کہن مان + گرج گرج دی کان گہر اوت + سن جو برت گہنائے کرجنمان + تم

لیوہی مر انہیں دیکھو ٭ دھرتی سی جائے کہاں پونچی گنگن مان ٭ کاظم سب بان دیکھیں آپ
کون ٭ مرلی بیرن مان سیت موہن مان ٭ ایضاً من لئی ہر ہیر و جھوٹ ٭ ہو مرو لئے
آپ جیت گھٹ ناہیں ٹھہرت ٭ گھر سی چلی جمنا جل بھر کون ٭ آتی لیو موہے پائی
بھرت ٭ مورت سانوری سندر ایسی ٭ گاری ندر کبھی پیارے لاگت ٭ سنمکھ آئی دین مرلے
جھونکی ٭ جادو کیو مرلے پھونکت ٭ مرلی کہون کی بانکی نینا ٭ چھب سگری جیا ناہیں جھہت ٭
ایسی سمائے ہی ناجواب ٭ ایکو پل ناہین سرکت ٭ جا کو کہیا لی اوتار جیکون ٭ سنمکھ
ہون کب جائے سکت ٭ پائے رہوری نند کو لالن ٭ یا ہی کو دو اوتار کہت ٭ سانچ ہوجی
اوتار ناہین تو ٭ جی ہمر الب شکھ چہلت ٭ ہمری نار دیہ کیسی لاگے ٭ جسمت دیکھیں بہلی جیت
برج کے لوگ لگائیں دیکھیں ٭ چلیں پھرین سب کاج کرت ٭ پریم نہیں کا ہو گی گھٹ ما
ناہین تو کبھوں جیت رہت ٭ کام کاج گھر باہر کا سب ٭ پریم آوت کبھوں دیکھا نیت ٭
گر اکھلاس بہا کاج چھوٹ گا ٭ پریم کی پھانسی گری پڑت ٭ گھر بہہ گا جمنا پر نینا ٭ جمنا
ہو گئی گھر ہی نا بہت ٭ درگن دیکھ بکل ہوت ایسی ٭ نرگن لکھوں تو کا ہو گی گت ٭
لکھو سرگن نرگن تم کاظم ٭ وہی سمہت دی سانچی بھگت ٭ ایضاً ایدی کب ہو نہ مر نکلے
جیتی ٭ پریم کو مدہ موہن پل پیتی ٭ مرلی کی بول مدھر بھرے سنتے ٭ جہ سدہ اور بول بھیجے
تیتے ٭ گہا و لگے ہی مین جہ بچھرت ٭ بہاٹ ہیا ہوئے آئی ریتی ٭ ہای نہ نکسو ران بجھے
تم بن جیت ایتی دن بیتی ٭ جاٹ جاگ سکھ سی جیت رہ کاظم ٭ جگ آہی پریم کی باجے
جیتی ٭ چھک چھاک مدہ پیو بھکتر اللہ کی ٭ رہو اپنی سنگ بھر بھرتی ٭ ایضاً جمین لبا

دہی مٹھی والا + ابتو بن اکا منڈ والا + زلفن یا بہانسی کی نہنیا + وا کی مارین برجھی بھالا +
ہیت کو کہیت بحبوؤرین کہوان + سب دکہا اپنی جی پہ سنبھالا + ہیت ہمارے جانیجی جو واکو
پڑا نہہی کو و ہیت پالا + ستم کیا سانوری مورت نے + کبھی کو لاہی جانا و جیالا + کٹ کنہی
گری مالا انگت بسر + کان کنڈل ماہین گہر کہالا + ہنسی ہٹ مکہہ مورے کاظم کی + لاگے
گری رہی نند گو لالا + **ایضاً** مرلی دی مارنے ہو مارا ہم کو + جلت نہیں کچہہ پابیرن سون
گھٹ کی جل نہ بہرن اونگ کی + پگ نہ دہرین رہن سٹا رہی + جب باجی تب برج
لگائین + مورچہت ہو نہہ بچارے + سدہ نرہی او نگانن سون + دہن سنتی ہمہ
جات ہی او نگی + یون گاگرین پہارے + جادو جیلاوت ہی کچہہ جانو + مرلیکی او ٹر مرا رے
جاکی دیکہی جو سنے سروان سون + کاظم کچہہ تین نہیں سمجہاوت + تہی ہی وارے
یاری + اکاج نکرٹک جین لین دے + ایا ستم سنوارے + یہہ نہیں جانے گہت موہن سون
ایضاً باجی بیرن پہر بانسری + لین نہیں دے موہی سانس رے + گو دہری پگ
چلے پگ دہن سنتی + جانو جلت گلی پہانس رے + جل نہ بہرن پا دین پل نہ کرن پا دین +
کہرکت ہی جیون پہانس رے + دینہہ جلی گل گل جہن جہن پل + رہو نہ لچو بانسری + مرلے
سنی سنگ رہ رہ کاظم + سیام کی برہو بانس رے + **ایضاً** من لے من موہن ہم سے
سدہ نلی بھولے لبرے + بسی دوارکا کیلے اور تو + گانون نگر سگری اجری ہمسے +
تو کبہون ملیحن جمنا پر + کبہون آئے دواری کہری + مرلی کی بین سنت ہی جین سے
دو رسی کبہون بہت نہری + کیل کرت ہی سنگ کنجن ما + یا کی سدہ دن رین جری +

مرلی کہاں کہ نہ شیام کہاں وے + ہائی کہون ہم کہون پرے + یہی ریت کی پیٹ ہی جگمائی +
بچہرت لاگو ہی جہنت مرے + جیت چہوٹے جو بیت ہی روئیے + اونہین کے جیت جائی ٹہری +
پیٹ رہی انکہن دیکہی کی + گوکہاکا شمکہ سی پرے + موے نہ او سنسیس نہ پائی + روی مے
کیتے بچہری + اب ہی ہی ہم گہر سے سادہو + ایسی دن وہو کہی گذری + کچہہ اب ایسا گیا گن
دہی کاظم + بہرم جائی دوری ہمسی پرے + صاحب سے جیت من جائے لاگی + جگت تاری اور آپ تے
الیضاً توہی من مرلیا + بہونک بہونک مرلیا + چین سی پٹہے رہی مندریا + پہرے
سنا ہی مہی بہونگ دیا + اب رہون نسدن بیٹہے بکل + کانر دئی ہین تور گیا + درسن
دی جیو ناہین ہمارا + اوہٹر رہا نمرانہ جیا + موہ نہین توہی آوت موہن ہو نرموہے
دریا + ہم مرین پیاسے درس بن کاظم + ہیم کو مدہ تم بہلا پیا + در مجاز کو پتہ جو
من ہرلیو جہپٹ پٹ + ہو مرلی والی + کب من ٹہری اولٹ پلٹ + بہور چلی جمنا جل
بہرنکون + بوچہے بنائی ہون نگہٹ + پیچہی تہورے دنگو جہو ہروا + پیارا پیارا الہو موہے
نکٹ + مرلی بہونک کچہہ کنہو ٹونا ان + جہوٹ ہی من لے لیو جہپٹ + مر لیکے وہ من لے کے
تن سو + تاک لگائی جیو لینہ جہپٹ + گہٹ ہی گہٹ پہر کیون گہاٹ پر + جل کو بہر
سونہ بہیکٹ + جمنا کی تیر تیر گوری جن جاوری + بہاگ لاگو جمنا کی تٹ + وہ سون کہو
جلی نہین کاظم + توہی بس کئی ہہ ناگر نٹ + کیسی کیے بس یہہ کو جانی + کہٹن ہی کئے
سمجہ نیت + چہنجہوٹی پہرجی نسبتی ستم ہو ورے + اب لیہی جیو تب تو من لینہون + بنا ا
گرجس چہا ہم آئین + رس دیکہا یہہ کس ہم کنہیون + آت کے نہین نا او سنیکے آت جانا تا

بہہ ہت کا دی جہی للکھ دینہون * جو مورت بین لکھے امورت * اس جگمین کو آپای جیہون

کاظم پائی پیا امورت * پیکی رین بہل رین رین ہانھون * **در نغمہ جنگلہ وجہنجہوٹی**

ولاچاری در شکایت گرفتاری دل بمجاز و فراموشی حقیقت گوید کس بن

بسمین پرائے پڑگیو * ادہر آوت اودہر کی بسر گیو * جو آیو سو پھنسو مایا مان * پیالی کوی

پہنیسی لنبر گیو * گہاٹ گرم کچہ ایسی بھٹے جو * چور اہائی گئے ساہ پکڑ گیو * جو پی سنتہ مرا

نہین جیتی * بیٹ کا گہر و اگو بنکی پکڑ گیو * گیان دھیان جگت بھتیری * بن کرپا

کرتب سب جر گیو * پریم بھگت سانچی جن پائے * جبت ملا گئے ملا جب مرگیو * بلجائی پاتیری

دیا پر کاظم * سبکان تار کی آپہہ ترگیو * **در عدم وصول ذات بحث گوید**

کون اب کری او پائے * پیا نہین آوت ہائی * دن گئی ساری موری اونہین پچہڑے *

نر موہی نا کچہ لکھہ بہیجی * نا کچہ بہوری کہائی * او جو گیو سو پہرو نا آیو * ایکو سندیس

لیائے * بیری بکٹ ٹہور ہم اٹکی * کون پریم پی موری سہائے * تعجب لگی کاہو کی ایسی * کو اپنے

بجہان جیو جائے * پیکی مسیت کاظم دہیرج دی * تیں کچہ من سمجھائی * **در نالش فرق**

بول نہ بیری مورے * توری بول سن بن * برہ ناگنیان اور و سب جیو مو رنیند ادہرے

انکہن بی اپتو * انکہ لگن دی بہور * سنت بول بن کنجہو جاشہی * ڈور لگی جیا اور جائے

بول بن ما اب سنماں برہ کرت ہی جور * کہاں نیش کاظم انکھن یا * انکہ لگی جیت جور *

در منع از دل بستگی در عالم جی نہ لگاو کہون ہو پردیسیا * کاہو سی جی انکا

کہہ کا جی کانہ * وہ جہب جو نہ ہی بن بسیا * بس ہی بہور س رس یہہ جگ ما * گنیو بن بجائے

رس رسیا ÷ ستگو رلانہ جگما جھوٹی ÷ جگت کا جھوٹی گوٹہ بہرا ہنسیا ÷ ہاتھ پکڑ ستگور کا
نکس آو ÷ آو نکس جیت جھلے دھنسیا ÷ گورکی دیا سی کاظم کے چیت ÷ جہان بھنیسے وہے
چھب باہنسیا ÷ **در شکایت مجازی** دل لیجا بیرا بھلا بھلا ÷ کر کے جادو جھلا جھلا ÷
یہہ دل اسکے بس بھا پیاری ÷ سو لسکے بس چلا چلا ÷ آنا تیرا سہج سہج ہم جانا ÷ جانا
تیر نیٹے کھلا کھلا ÷ کاظم کا دل لیکے رکھی کو ÷ ہی صاحب سی ملا ملا ÷ **نیز در معنی گوید**
در عشق کو پیا نسا جلا جلا ÷ در سنگا دی جل پلا پلا ÷ جہل کے کی دل ہاتھ مالی لے ÷ ولدار ہی
کے بلا بلا ÷ تمہہ کی مٹھی باتین گر گر ÷ جیکو جیا کٹ ولا ولا ÷ جب دل ہاتھ لگا تب لائے
دہنی ہنگو بھلا بھلا ÷ کرنے لگی ہمسی نہرائیان ÷ بھلا بھلا جی بھلا بھلا ÷ رب نے جلا جلا وہ
تین تو ÷ ماری نہا انکھین ملا ملا ÷ کاظم کا دل رب کے بس ہی ÷ کہان کوی پاوے
جہلا جہلا ÷ **تجلی های نوع بنوع میگوید** پیاری پیارے ناج بہری تیرے آنی ÷
نی فی لکھہ کون بکھانی ÷ ایک ایک آن یہ دو جگت وارون ÷ سو انون جیا و گرون
قربانی ÷ اتناک جیت ہون تیرے راکھی ÷ آن لکھت کب رہت پرانے ÷ کیسی اگم اتاہ
سمندہ مین ÷ یہ جاتیخ ہات تھکانی ÷ انکہہ کھول سادھن کے ریت سنکہہ ÷ لکھہ وا گو جیسا
من مانے ÷ ایک ماسب ما وہی ایکی ÷ بوند ما پاوی سمند رسمانے ÷ سو دانون کاظم جیا
تھون ÷ انت نپایا انت ہرانی ÷ جب آدم را گو رو کرساز د کچھہ نا سمجھی جیت لاگا ہو
دل نیرا پیاری سون ÷ کاظم اب بھنکے کیسی نکسی ÷ کوئی کیتو ہنسی ÷ فرق جیہی یار کے
زلفان جا بھنسا دل ÷ ہر آکس بھنسا لیسی ہی نکلنا ہی مشکل ÷ ای جند بہ راہ نیست سر جنید

سلوک کند کوئی جتن بتاوے واکی آونگی + آپہی آپ آوئی تو آوئی + مر جاے کوی کیتو
غم کہائی کہائی + تس پر ملی ملی نملے + پیٹ اوسکی مت چہوڑو کوئی + مکہہ وہ اپنا کیتو
چہپاوی + نام لیو ہت سی جیت لاے لائی + مکہہ اکہولے کہولے نہ کہولی نہ کہولے +
کرم کری تو کہر آوتی آپہی + کاظم سووت آتی جگاوی + کچہہ نہ بساے کاہو کی دیا دہائی
راہ چاہی کوی چلی جاے نہ چلی نہ جاے + پس وصول ذات بحت مشکل شد سب کہلے
من سمجہاونگی + من بہاونگی پاونگی کہی گو + منند بیچ کوی جاے سکے نہیں + باہر کے لیا کیے
کہنے نکہی نکہی + من چنچل جب ٹہہری نہ کاظم + ان باتن کچہہ کام نہ نکلے + جگت کی کچہہ
ٹہہرے تو کاہوی + رہی رہی نراہی نراہی + در محبت مجازی گوید جس مور لاگے
اس مہتن جانو + ای ری سنورے سنورے + موہنی چہب سیانی + نہیں لپٹ گہر گی
بل چہن بسرت + لوک لاج کہر کاج کام کی + رام تو رم رہو آپہے سب ما + جیون رہے
جیو دیہی ماچا کرکے + اپنی بہاو سب صورت پیکی + موہنی بہاوی مورت گہنشیام کے
ایسی بسی ہی موہنے مورت + جگ بہولا سدہ گئی دہام کی + کوہجی نام موہنکو کاظم +
چہب لکہی کب رہی رتن نام کی + در طلب فراموشی از عالم گوئی بہولا رہی دموکو
اری چنت لاگ ہیروا + سادہ آوت نیہر کی مورا + نہیں لاگت جیو پی کے مندروا +
لون سواد ڈولی سنگ پیا کون + ہیی جاے کب ہیت کا بروا + جگ نیہر چیت ماکا
فسوہی + ٹہہری نہ من صاحب کی نیروا + کیسے لکہی پہر پیا پیاری کون + جوہی لبا کاظم
کی ہیروا + در مجاز گوید. تو ہو دیکہی سے نند کو لالا + کس بہی ری تین ایسی بجالا +

مور مکٹ گرے مالا واری + کان کنڈل بانکی نینون والا + کس باندھے من موہن دیا
جیتوں مارت جاگی بہالا + نی نی جوگن کہاں اب لندن + پڑو نروی نر موجی سی پالا +
پریم کی بات ماتوجی نہ لوٹ گئی + وین تو بہتیرن کا گھر گھالا + ہم موہن گہر آین تجبہ نہیاران
رہی گدڑی اور مرگ چھالا + بن بن بھرت ہین واگو ہیرت + پاین دیکہہ ہماری چھالا +
کبہون ملت ہی کبہون ناہین + نیہ بہیو جبکو جنجالا + واگو سو ہیت بہت کاظم نے +
او نہین کا بل بل گرت نہالا + در طلب جذب محبوب و تجلی او مبتلا الذم نمہا
رہین ہم جنمین بہتیرا + مکہہ نہ دیکہاوی رہی نت نیرا + تین تو کبہی ہم ستا ہین وا کے
جو کوئی نام سجت ہی میرا + وہ جلی بک ہم دس یاگت آوین + بہوجبی ہم سجن گھنیرا
اوہ بدی کیدا نون آونگی + ایکو بار کبہی نا پہیرا + جو تین آوت کب ناموسی +
جہوٹ جات مایا کا بہنیرا + سجن کرو جو لوجی تولو + جہون نجہاندون تو پہیرا + تو ہی
گہر پائی سکہہ لونی کاظم + ہم تو گہر کبہون گرہی ڈیرا + در مراقبہ و جذب گوید کبلی
گہری درود جے نیری سیان + گھڑا دیکہائی اس گردی نہال + بیربہی ہی گہری کہہ
ہمکو + کیون نہین پونچہنڈا اساڈا حال + سنکے جھکین بنا و پیاری + کاظم تون
ہر حال سنبہال + در پند ذکر و توکل تا موجب مشاہدہ گرد و تین بہی دیکہہ او اسکا
بہمکا + کیون انکا بہنکا ہی جات مین + دلسی یاد گر رب کی ہر دم + ہی دنیا جو لکہی
قسمت کی + آونگی نا بیش و نہ کم + مت خیران ہوا وسکی پیچہے + کیا لیکی سکندر و جم
کاظم کی ساتہی پا مین سنکے + انی جنمین بہنو ہم + جگت آئی مزہ فقیرون نی لوٹا +

گیسے دُنیا کی کہائی کہائی غم ٭ جھنجھوٹی در سرور ذکر و رضا دل میں ہند اوی نانو شاد
جیسے رہندی تانو یاد ٭ جوئی جوئی بہاوندا سوئی سوئی پاوندا ٭ درد وندی دی
رب نی داد ٭ ساندی لعل تے جھند اسو کرندا ٭ کس دے کرن آہنی فریاد ٭ جلوے
حسن دے دیکھ میڈا دل ٭ دوہاں جہان تی رہندا آزاد ٭ کاظم دا دل عشق اپنے
سون ٭ سدا رکھ مولی میرے آباد ٭ نیز در حیرت و محبت ٹھمری لاگت نیر دو بیت ٭
گیو سو گیو نہ پھر و پھر چیت ٭ سپنے نادرس دے چت لینچی ٭ انکھ کھولی کس لیت دیت
گیسا تاوون پیلو سکھیرے ٭ سیام برن رہو کیہہ ہون سیت ٭ تنک تاپن جھکت
جیو گھر دو ٭ بھول گیو جگت موہی سمیت ٭ ایسو جھور جھور ہین آیہہ ٭ ناگو جد لور ہوو
نہ نربت ٭ مین نین رہے سو وادن ٹھہر لے ٭ اب بھی مو پر یا ہو سکیت ٭ کھول گھونگھٹ
تر گھٹ بھی بیا ٭ اب کاظم سی اولو نہیں لیت ٭ در سرور تجلی یار جیسی دکھائے
اپنا جھمکا ٭ جی آنند بھی اب لمکا ٭ تبھی گئی ہم بہونا کی سب جگت ٭ پریتم جھوکا
جب ہی جھمکا ٭ جہین ناہی جگت ہمرے بنی کان ٭ ایک نظر تیری ہی کرم کا ٭ دیکھ
پنہاں دوہ صورت کاظم ٭ نہیں بھروسا تنکو دمکا ٭ ایضاً تیرے نین جلاد
بان سان ٭ تیری جو نکھ بان ہی بھاری ٭ پھر نہیں کوئی نگاہبان میان ٭ پلک پر
کرنا ٭ کا ترکس ٭ کھینچ کھینچ دئی بھو نہیں گمان ٭ تیر کی چوٹ سہی نہ گئی جب ٭
کھینچی چھوڑ گئی میدان ٭ ہم پی نظر چڑھ جائیں کہاں اب ٭ جی ہی نذر تن ہے
قربان ٭ کا بس لئے تن من کاظم کا ٭ کب جان کہی کھوون بھگان ٭ در مجاز گوید

تیری ہیں نینوا ان سیاہی کر آیا * کی ہیں تو نہیا چھلیا کنہیا * باٹ پڑی کس باٹ
چلی گوو * باٹ ناٹھار ھور ہت ہی چھلیا * کالی بالی حشمت تیرا * بالک کال ہی جب کو
لویا * ہمتو جات اب برج جہانگی * سو بس رہی تیرو برج لب یا * اشنت نند ر سیام
کی کاظم * سنگلے براجت مالس بھیا * لیو رہو تمہی موہن پیے * ہمتو چلی تیرے جائی لبیا
ایضا چھب دیکھت بن مورا لبس گیوری * پھر نہ آیو دہنہ کس گیوری * سنگلے سمجہا
کو وکہت باوری * کو و دیکھہ جھی ہنس گیوری * لوک لاج سب جیسی بکس گیے * جیسی
سیام ہی لبس گیوری * نبکی ندیکہا سیام کون جیو مورا * جس بھیون سنگھ لس
گیوری * کاظم نیکی دیکھی اونگان * درسن اپنی بکس گیوریے * نیز در مجاز
ایری جبی کیون نیہ لگائی * پھر کیون آہنہ آپ ہٹی * ادھر سی دن دن ہم ہٹ
ہی * اودہر سی کیو نگر بیت گھٹی * تیری جان گھی دل بھر گیے * ہمیہ دہرتی
تیرا سن وسی ایک ٹھور ای * کیا تیرے جیت کہین اور ہٹی * من او جیا کاظم کا
سب سی * رب کی صورت جیسے سو ہٹی * در مجاز آون کہو نہین آیو من بہاون
رت آی جی کا سون لگاون * بیر لگی موریے بیر تیکوا * کیسے کہی مین تیکی آون *
تک ہیرت دن بیتی اتبو * ساون آی جی لاگ جراون * سون بہون لس کاہی
پیہیرا * پیو پیو کہہ کہہ لاگ ستاون * تیرو بن بہاون گہر ہی کاظم * بتہی ہے
تو بھبولوان سہاون * نیز در مجازی کے ملنگے بجن سہان * کہہ رہی پیکوا پیانی
تہیے * کوئی ماس کہی گہر آون * کہہ گر جو بکوس اوجہی * گہر آوی پردون تورے

پاؤن ٭ بیر لگی اَبتک نہین آئی ٭ آئی پونہچا ہمرے منہ ساون ٭ سدا سکھی رہی کاظم
پکل ٭ ہم دی وکیسا کہان سکھہ پاؤن ٭ نیز در مجاز گیہون بلمہا پو تیر اَڈہولا ٭
نسدن جانیں گگت بہرت رووت ٭ انسون بھیجے نت چولا ٭ نی نی ہو گئین او اٹھین
سن گو گئین ٭ موری پیہا جب بولا ٭ ماس گھٹوری ماس کی بجھری ٭ چھن چھن جاتی
پا ساون تولا ٭ ابھل پاپیا گا کاظم تیرو من ٭ چنچل ناہی ٹھیر ڈولا ٭ گر آنند سدا ایت پیارے
تھسے تو اپنا مکھہ کھولا ٭ در مجاز نیز گوید کہان تین دیکھے رے تیرو برج لالا ٭
بڑی بڑی نیکی نیکی انکھین والا ٭ موہنی سلونی سانوری مورت ٭ ٹھورے دین کا
پہنے بالا ٭ کان کنڈل گری مالا ڈاری ٭ مکٹ کالا یہ جگت اوجیالا ٭ کیسی کہون گن
تین دیکھی جاکے ٭ نین چلاوت ترچھی بہالا ٭ نظر بچائی ہم جات ہین تیرے ٭ دیکھو
بہال کب جائے سنبھالا ٭ کاظم سی نبیتی بن آئی ٭ سنگ رہو رہو نت کرت نہالا ٭
در نغمہ لاچاری در بیان گرفتاری دل کہ لاچار لیست تا پابندہ رہو
من ایدی ٭ تم سب کیسی کیے ہوئے ٭ جگما کچھہ آئی بہگت نہ کینہی ٭ نسدن کہائی
کہائی سوئے ٭ تن من جیو پیو کچھہ نہین جانا ٭ بیس اکارتھہ کھوئی ٭ کایا آئی
کابی کے ہو گئی ٭ پاہی کو ململ دہوئی ٭ جلت کی بیر پاہو سنگ نلاکی ٭ او لگی کب
کوہی ٭ اب سو بیت سون جیو ڈرپت ہی ٭ آن ملت ہین جو تجھے ٭ بچھرن جیت موئے
تین اور و ٭ کون کون دکھہ روئی ٭ کاظم جیت سی ہیت کو بروا ٭ کھیت پاچکی بوکی
پنچہ لی نام بنہ سی جانہی ٭ پہنا یا انت لساری سوئے ٭ در شہود محبوب تا داند فنا گو

بابا ہمکا کا بھٹکا کر + ٹھور ٹھور ہیں آوے + بہت کرن جا رہی وا سے آن ملیں اب جوے
پر کھٹ گیت وہی پریتم ہی + اور نہ دوجا کوی + کا تو ماہی واہی کتے چھایا + یا ہو کو
ملل ہو سے + یہو کاج او نہیں کا کاج ہی + ہنس ہنس کرے نردئی + جتہ جتہ کاج کا
روپ دیتھری اون + تون وہی کے گنجھے ہوی + کوٹ لیو پہلے بن جوتی + کیسی تجوے
بوجی + موار جہا یکی آہیہ ارجھو + اب نرواری سوے + گوار جھو اور کا مین ارجھو + او
ہین آئی آئی اوے + سنگوریل سب بابا کاظم + تک کمتیا کہوے + پیلو کی انند بہی با
سنگ لہا سے جاگی سوے + تیر در وصال گوید پیا ای من بے ما تنے ہمکو + دن دن آور
بھلو مائی + ابکی ملے بچھر ین نا کبھون + دن بچھرنکی گیلو مائی + ہیکلی آس جگ
نہرا + کون کون غم کھیلو مائی + جون آگم لکھہ دین بدہا نتا + تون تون ہم
بیلو مائی + نیری رہے کٹھن ہی پی کی + بچھر نکلے کو سہلو مائی + بچھرت ملت ہی نیارے
کاظم + کون گیانکی کھلو مائی + در فراق گوید ابتک پیا نا ملو مائی + کب تک
بہری ہم دکھہ کے دن + بیت اساڑھ تکی بن پی کے + روی روی ساون گیلو مائی
بھادون ماس پی کے آس ن + کون کون غم کہیلو مائی + تو لو ماس ہو نہیں ت
نہیں + انشو نکی سنگ بھیلو مائی + برہو ماس دکھی ما گذری + کہاں تلک دکھہ سہلو
مائی + دکھہ کے دن کوئی دن جی ہیں + کب سکھہ کے لن بیلو مائی + ابکی رات
ہی پی کے سنگ + ہو رہی بچھر بہیلو مائی + ہیکلی میت کاظم ہی پوچھت + لو
دہیرج کے کہلو مائی + نہرو فراق [illegible] + کا لہہ ہی ایک

آج گئی + آون سن پریتم کی سجنی + آئی پیا وہ جو رہی گئی + پی کی چلت دکھ اوٹ
سکھ ہوئے + موری آون سن نیر بھی + لگی چھوٹی جاگئے دکھ پاوین + یہ دکھ کیسے
دئی جو گئی + اری اردپ سب روپ ماتو ہی + موکو جراوٹ کنہ نہ فی + کاظم
سہو جو دئی سہاوے + ستگورو یہی ریت سکھے + **نیز در ہمیں معنی گوید** موری رہ
گاہی تین لبر اوٹ ہو نر موہی بالم + رہت ہون جو پی جتن راکھت ہی چلت
ہون جیسے حال جلادت + بھی دیہہ پران توہی سی + جان بوجھ اب کاہی بسراوت
کا ہون گربت گرت ہی دیکھہ تو + تیری دواری کو گہراوت + درشن دے سکھ دے
ہمہو کان + جس کاظم دیکھی سکھ پاوت + **در احوال ناوانی وحیرانی
اوقات گوید** کا یا بیچ جیسے جو آیا + سدھ بدھ واکی بھولانی + کہی ملی آئی جب
جگ ما + سو وہ سدہ توہرانی + صاحب سنگھ دیکھ پرت نہیں + یا ہمیں رہت حیرانے
واکی یہی کی کب ہم جانیں + جب اپنی نہیں جانی + کھیل کھول کھوئے لڑکنیاں
دیکھت حسن جوانے + کہا ہوت پچھتائی بڑھاپی + آگ ہیج نیرائی + پایو نیر الست
یہی ستمان + تیری نہ پون سمانی + کا جانی پونی کو پانی + اگیو نیائی نشانی + ستگورو
کی سنگت مارہ کی + یہی بات پہچانی + جگ ہی جیسے کاٹھ پتریا + اگیانی اور گیانی
سبکے کروا ہی کے ہاتھ ہی کرتا گو کہی زبانی + سب ہی وہی دوسر کہاں کاظم سمجھے
جانی کہانی + یا ہو مت جو اونکی دیا سی + رہجائی تو ہم جانی + **در فراق مجازی
گوید** بس کینہو رے موہنوان + موہنی برہ پیڑ ڈارکی + ہم کا چھانڈ اب چلی دوارکا

سنگری برج اوجار کی ✤ بیت گا گھر ن جنکے پیارے ✤ کوئی نگاری سنوارکی ✤ بیٹ
لگاوت کہی تمین کا کچھہ ✤ بوجھہ تو سمان بچارکی ✤ اب کچھہ آنکھیں جوراون لاگی ✤
دیکھہ تو انکھیں چارکی ✤ نرموہی جسیمت کی جہوہنا ✤ بھلی چلی جی ہار کیے ✤ چلبی کیے بات
گھوجن موہن ✤ دہرو بہون جیر انساد کیے ✤ کاظم ایش بنی رنجی انسیدن ✤ یار ر
سنگ یارکی ✤ **در مذمت علم بی عمل و مغروری علما** گیان تو اورو تو ہی کہلا
لوبہہ کی جہلے پہنسے ملا ✤ گیان بھی سنتو کہہ آوی جیا ✤ دن دن نیہ بڑہی اکلا ✤
جگ کو جان صاحب پہچان کیے ✤ آپ ہران سو گیانی بہلا ✤ پڑہی کیے کارن
گہر سب تجکیے ✤ دلی جائے گہون بنگلہ ✤ بات پریم کے اکو نا چلہے ✤ کس پوران ہرم کا
جہلا ✤ پڑہ کی کتابین کہای ملا ✤ اپنی موند لسائین بلا ✤ درشن سنیائے درشن کا دیت
ہی ✤ پریم بھگت بن رہے کنگلا ✤ جیسے سوا کر یا دیکہت ✤ نام لیت سب دیت ہولا
تیر و گیان کچھہ کام نہ ای ہی ✤ جب کال آئی سکے نہی گلا ✤ ان باتن سون ڈر ڈر
کاظم ✤ مور کرہ بچوا جات ہلا ✤ ہت جیت سی بھج نام تو کا ڈر ✤ پہر باسط سائیں تو سب ملا
باز در مذمت نادانی و پند کچھہ جانی کہان جانا ہی ✤ جیکو کہان سی آنا ہے
آنا جانا جیکو بتاوتہن ✤ گور لو تنکو پکہانا ہی ✤ آون گون سب بہولے مورکھہ
اس مایا الجھانا ہی ✤ تن من جیو پیو کچھہ نہین جانی ✤ پہر کا تین بچانا ہی ✤
دھوبی کا کوکر گہر کا نہ گہاٹ کا ✤ اوپر سے پورانا ہی ✤ سبکو بھول پیکو جن بہولے
جو گھٹ گھٹ ما چہپانا ہی ✤ جگت آی کاظم سب ہی بہولے ✤ کوئی برلی کچھہ جانا ہے

در شکایت مجازی و حقیقی نیز بیدر واور دبجانا نری بیدے + تیری لگی ہوی
تو تو من جانی + کیسی ہوٹ ہی ورو + کبہون چہوٹ نہین جو تک چہوی + چہوٹ
نار ٹ گرد + گل گیے دیہہ رکت جہر جہر گہتو + رنگ کجیو جس ہرو + ہم تیری عشق مین
گرم ہین جیسے + سب بنی ہوا دل اسرد + جگما جو محبوب ہی پیارا + تیری آگے
ہی گرد + تمکو کبہون نجہوری کاظم + ہی کوی ایسا مرد + در شکایت اتبو لگے
سیدی ہمسے پیٹ + بیقدر اتین قدر نجانی + گہڑی گہڑی تجہے موہی ستاوت
تمکو کبہون ملنا کبہون روگسنا + یا ہی ہی گیا محبو بوندی ریت + کاظم نا ملنا ہی غنیمت
جو گو بتہی کاہو کہے بیت محبت مو جب صا الست بیت لگی جب ہی کی باکہی + پہیم اے باری
جیون اکہنی گو سر سر گورا کہی + نا بیت یہل ماس جہلکت ہین بال ندیکہا یادت باکہی اس لگے
بیت کاظم کی وا ہوت نت وہ دیکہی لہور اور ساکہی طفل کہ محبت کا نا مید کاہی منہین لو تاری +
کنس سنگ لاگو آوت ہی سنوروا + جب دیکہو تب باجہی ہی لاگو + سانجہہ
ندیکہی بھور + کچہہ نہین تین ہی رسکے کا جکا + کاہیکو آوت دور + ایسی بت یہ
کوی ہی رسیا + دیکہہ تو اینی اور + رس آوندی رس رس تمان + تب گر تو
جہنک جہور + جای کہیل اب چلکی بہنوروا + رس نہین منہکا کور + کاظم کی
گری لاگی رہ + جا کہین تہ ادنکا جہور + در شکایت محبوب مجازی من لیکے ہو بہو
ساکوری + واری واری جاون + کیون روک روک موری نہین آوت تیر ہو تو
لکہہ لکہہ ہٹر اپنت دیک دیکت جی ہوے + ہوک ہوک اوہٹ گر بجوان تیر ہو +

بہائی جا بیٹھے اتاری گرت سون * جھونات جھونات نین مارت تیر ہو * جاری ہمارے
جیرا جاری * ہیونات ہیونات دی تن من نہیں دھیر ہو * کاظم سی بلی بنکی ہمستے
جھب جھب لوگ لوگ رہت اہیر ہو * لٹکہ در مجاز آج نظر نہیں آیا ہو * سانوری
مثیر لالن * کن وا کو بلہایو * دیکھ سکھی کیسے رنگ رانا * کن گہر لینے چھپایا * لوگ
لاج جھیر تج بیٹھے * سو اب کہاں لبھایا * آہ کرون جارون سب گوکل * جن جیو
مور ستایا * من بھاون کاظم سنگ جو ہو رہے * سنگ اونکا بھی بہایا * یعنے

روبروی ذات صرف استقامت دل محالست لاچار با صفات

باید دید موہنی تنگ ناٹھہر اجائی * سنکہہ اپنی پیے کی * کوئی جتن ٹھہری من
چنچل * کوئی جہی ایسے دی بنائے * رات دنا مورے لو نہیں بنتی * بہار دوارے
آس لگائی * نک جہلکت سندر چھب پیکی * لاگت سدہ بدہ مورے بہلائے
بہتہ بدہ کبنات نار سکھیری * بالم سنکہہ مورے آئی * بہر کے نظر دیکھیں نہیں یارن بیو
نرگن کہیکے نین سمائے * ترس ترس درسن کے کارن * دی ہم سنگری بیس گنوائی
کاظم سی کچہ اس بن آئے * دیکھیں پیکو بنائے بنائی * شکایت این عالم
عنصری - یہی جات ای بہولا من بورا * اوبلی رہارہے انت دیکھی * کپٹ دہنہ
بلے پیا مورا * جو جگت آیا سوئی من بھولا * مورا ہوئی کنے تورا * جگت ناکوئی
سنگ ناہین لگت ہی * نیہ تحق ہم جوڑا * پیچ آئین سب جھوٹن جتنو * بہتہن
جوڑ کے توڑا * پیا ہی سنگ کاظم جیون بالک * گوونا اور گرجہو ہند ہورا *

در احوال ولی مادر زاد میں تو ٹھہر وان ناہیں بھولا ئے ÷ پیا گھر کھون بھولت

کا ہو سجنی ÷ بھولی وہ جو ہی اگیانی ÷ بالا پن تک کھیلے تو کا بھیو ÷ بیت اونکی رین

سنمین چھپائے ÷ آدسی ٹیکی سجن سنسی ہم ÷ گھنکے بلی پیا ہاتھ بکانی ÷ انت پیا گھون

دور نیا یو گھٹ ہی ماپاپی جوٹ سمانی ÷ تن من اوگن پر کیتو سکہیری ÷ وار وار کر

جیو قربانی ÷ یا ہو یہ دور حضور لاگو ہی **کاظم** کے باتین گجہنہ لبانی ÷ عارف رنگ ئے

غیر او ندا اندر سا دھو ہمھو کان کو پہچانی ÷ اگیانی کب جان سکت ہی ÷ جا نے

کو ہی سیانی ÷ جو ریتو رکی سگری جگت کا ÷ پنڈ ہمار بنایا ÷ نرگن اپنی سکت

گن لیکے پامین اپنی سمایا ÷ اگیانی کیسے پہچانی ÷ اگسی الگم اتاہ سمندر مین ÷

جہاں دشٹ نظر نہیں جا ئے ÷ ریت بہانت سا ڈھنگ لی کوئی وامین سماسی ہیرا ئے

ہیر آوئی ہم کا جانی ÷ کہاں ہوت ہیرا کی جانی ÷ ہمری ہی پد پا نیار ہے ÷ بلا پاند ہی

بڑہ بڑہ دو دو لیسی رہے اناری ÷ بڑھی بہت واسی پی رہے اجانی ÷ نرگن سرگن

ایک کرو یکہی ÷ آنکھو واری کہوی ÷ تب پہچان الکہ روپ کی **کاظم** ہوئی تو ہوئی ÷

ہوئی نربان لکھے نربانی ÷ شہانہ سالو کر نبرا ایو ری ÷ اپنی بنی کا نبٹ من

بھایو ÷ سب گئی دین سبار گیا دنی ÷ گاگی بجا رجہا یو ÷ سانت سکھی مل منگل

گا دو ÷ ہی کو نیا اچھا بن آیو ÷ مو مے رکھی دو دو کان سلامت ÷ **کاظم** پاسی بنا یو ÷

دی محبوب حسیح حبیب عزہ ندارد ائی بہار تو گیا بن بیکی ÷ اور اگن اپنی دیکھی

ہیئی کی ÷ کب تہا وین رنگ جو کہی پھولنگے ÷ ہون برہن اپنی من بھئی کی ÷

جنکی کنٹھہ لسبت ماہی گہر ٭ بہلے ہی ہی آج اونہی کیے ٭ دُکہہ سکہہ جگما ہی سنے من کا ات
اپنہ ہی سب جانی جی کیے ٭ جبہی سکہی دُکہہ تنک نبوجہی ٭ اور دُکہی کب جانے سکہی
کی ٭ دُکہہ سکہہ جا کہے کاظم یہی نیاری ٭ وہی سمجہت بہل سکہے دُکہی کینے ٭ در

بیان دلربای محبوب مجازی باز رجوع کردن بحق -

دل لگیا میرا
ہنسنی والا ٭ موہن پیارا پیاری چہب دکہلا گیے ٭ صورتمین جو وہ تہا بعیورت
کری نظر دل کیا نذر ٭ مفت نہین پر دل دیا ہمنی ٭ تجہکون گمان ہی اتنے
جبر ٭ دلکی عیوض لیا ہمنے اوس سے زر ٭ اوس ہیکو اد یا تا سر ٭ پہر دل آیا یار
ہماری ٭ ساتہہ لئی اوسکو دربدر ٭ بی خبری مین کیا خدا یا ٭ دیکہا حق تہا اودہر
اودہر کہہ ٭ دل بہی دہی وہی تہا صاحب دل ٭ وہی دلدار تہا جدہر مدہر
بی صورت عاشق تہا صورت کا ٭ صورت بہی عاشق اوپر ٭ نہین سمجہے تہین
ہمسی پرے جا ٭ پہیر نہ آ او نادان ادہر ٭ ایسی دید جانی کاظم سی ٭ اب ہمسی ہی مست
یار جگر ٭ درنیاز حق گوید کہ بفضل او ہیچ نمیشود تورہی بکجا نون ہو یار لگنیا
یار لگائی بہلی ہوری نیا ٭ وار پار جا کو نہین دیکہا ٭ تم بن کور ہو یار دیکہا ٭ ہم
کئی گہاٹ بہت بی تیرے ٭ گہٹی نہ تنک دیا ایدیا ٭ گہاٹ دیکہہ تجہے گہاٹ لگائی
اوگہٹ راکہی نہ گہٹ کی بنیا ٭ بخشین پاپ آپ دو وجگ ما ٭ کاج نادی نات بنیا
سادہ سکہے سکہہ ہوی کون تہی ٭ تہنی بہی اوگن بخشیا ٭ ہون نرگن ات گنن کا
اوچہا ٭ کاگن جو تین ہوس کہویا ٭ کاظم کا کئی یار ہمار لو ٭ اب سدلی سے سدہ کے لیو

در تغافل حق گوید پیتم اُتو سدہ لبرائی ٭ کب وہہ پھر حیت ہمین لاوے ٭ ناہین
تو پاتی کاہی نہیق اوت ٭ ناگہون بہُونی سندیس کہائی ٭ سدہ آوت اگم
کے بلینگے ٭ جات ہی سدہ بدہ سگری بہولائے ٭ کنٹھ سون لاگے رہی تب سو اب ٭
نا جانون کیون آنکھ چہرائی ٭ پہرے تولا کہن ناہو تھین ٭ تمہری تولا کہن رٹ
سنائی ٭ تولاگی ہی حبیت ہون تولو ٭ جو لونکی درس نا پائی ٭ اری نہر نرموہے
پیتم ٭ جن کراب ہمسی نہرائی ٭ ہم سمرن نت نام کو تم سو ٭ رہو کاظم کی ہردے
سمائی ٭ در حیرت گوید موحیت گیسنے ناکاہون لئی ٭ سووت ہی مین اپنے
مندر ما ٭ کہلی آوت سدہ مور گئی ٭ جات پڑا گورانہ سانورا ٭ رہی مورت دیہہ
شیری دئی ٭ جاگت حیت سن ٹھور نپایا ٭ پہیر جوہی کہون دیکھے نی ٭ نگر نگر گہر اب
سب بہولا ٭ کا ئیکن بتاوون جو مو پہ بہئی ٭ سو دت جاگت حیت منکے ہر آیا ٭ ہین
کاظم میر بیجان دگر ٭ در امانیت گوید مت مین کہہ کہہ جنم گنوایا ٭ تین کچھ
کھوج نہ مت کا گیا ٭ سمجھ دیکھ تین مت گو کہت ہی ٭ تین کے وہ جین جنم دیا ٭ پایے
نر دیہی ناراین ٭ جو نملا کا کھوجیا ٭ ناتین سمت نی آئی آدیتی ٭ ناسکہہ گورہ نشی
گیان لیا ٭ بہرمت رہی کمت سون کیت تک ٭ ہئی مین تجین کا بار دیا ٭ گراو جیاری
اندہیری کایا ٭ سیل دہوئے کی نرمل ہیا ٭ پریم برہا و گسائی کی مایا ٭ تن من مین لو
دیکھہ پیا ٭ سرا پیت رہ مدہ جیون کاظم ٭ جگ کا پیا و جو چاہی پیا ٭ در فضل حق
گوید کہ پی ادکار بیکار است تو ہی تاری جب گوی تری ٭ ناہین تو بھگت گئی

جھہاتنک کاسبہری ؛ جہہ مارگ کی بھگت گری گوہی ؛ تیری دیا بن کب سنبہرے
جاپ ناتہاکی ؛ سن چنچل چھن ناٹہری ؛ ہاتھہ پانو لسی کرم جو ہوے کچھ ؛ کرم بیار ہین کی
کرم دہرے ؛ اور دیہہ کاکون بہروسا ؛ تنک دکھی ہوے کھاٹ پڑی ؛ کاہو کہنے
ناگی تج نیکے ؛ کرم کرو تن من سوری ؛ اتنا بہار دہرے دربل پر ؛ برجوری کب
ناگجری ؛ کاج کرو تم نیکی کے ہم ؛ بلجانون تمسے کون لڑی ؛ لبس رہو آئے کاظم کی
گہٹ باٹ ؛ جو کاٹی نہ کٹتی تماری مرے ؛ توہی لکھے توڑی نینن لشہرن ؛ آپ رے
جہوٹی جہگڑی ؛ بامعشوق حقیقی گو یدتیرا کہا بان لیے پیاری ؛ درس پاگر
مست گربان ؛ ہمسے ملین کچھ بگڑے نہ تیرا ؛ توہی سنوری پران ؛ نیکی دیکھہ جگہ
کہول گئے انبو ؛ تہسی بھی پہچان ؛ جیون موہی لبس گینھے لبس آئے انکھین ؛ جند رے
میںڈی قربان ؛ کاظم سنگ بنی رہی ہمہو کان ؛ اتنا مکر حیران ؛ درمناجات
گو ید توہی جاندا ساڈا حال بیان ؛ توہی جگمار کہیرے شرم ؛ کہین تیری
مجہکو بھلا برا ؛ جنکو ہی جیمین جیسا بہرم ؛ تیرے سیوائے کوی جان سکے نہین ؛
بھلے بری جیسے ہیں جسم ؛ کوی ہمسی کری نیہ بہت سا ؛ کوی رہتا دلمین بر جسم ؛
گیا ڈر ہی دو جگ تین مجہکو ؛ جو ہی مجہپر شیر اکرم ؛ کر کئے کرم رہ مجہکو سنبہالیے ؛
یا دنجہوٹی دم پر دم ؛ رہون خوش مٹھا تیرے دروازی ؛ کتیو آوی نرم گرم ؛ تیر ہے
دروازی پڑی کاظم کان ؛ دو جگ بہلاہی تیرے قسم ؛ درثنای محبوب حقیقی
ایک جب پیاری ؛ دوجی پیاری سبھی آن ؛ تیری و ئے بیان ؛ پیار اہی گن بہ

تیرا پیاری وکیسی گات ہی ∴ پیارے مکھ بول تیرے ∴ پیاری مسکان ∴ زلفین کاری
پیاری ∴ نین پیاری کاری چتون ∴ وکیسی جلاوتی پیاری بان ∴ پیارا ہی نگر
تیرا پیارے نے تیری گو گوا ∴ پیارا ہی مندر تیرا ∴ جہاں ہی ٹھکان ∴ پیاری تیری بات
ہی ∴ پیاری ہی مین پتھ ریا ∴ پیارا ہی بھجن تیرا ∴ پیارا تیرو دھیان ∴ نانا گرو پیارے
اپنی سیئنے کو ∴ یا ہو چلن پیارے تیر کہا مان ∴ دیکھ تماسا اروپ کا روپ مین ∴
سنگری سدہ بدہ جات ہران ∴ گو جب روپ پیار کی نکہائی ∴ کاظم کہگان ہی
اپنی پہچان ∴ **در پند** سمجھ سمجھ تک دھرنا یار ∴ مین بچھلو نگی نگر کے گلیان ∴ موہ
کے جادو سبی موہیے دڑہی ∴ ٹھور ٹھور من موہن ٹھار ∴ موہ کو جانو سمندر بہرم کا ∴ جا
وار ملا نا پار ∴ من اگیانی چلے جہت تاکا ∴ اگم کرلے بوجھ بچار ∴ موہی نیاوی دیکھ
مورت پرہ ∴ گری موہ گے نل کہا جہائے ∴ موہ کو موہ جو سمیئے تو ہی کاظم ∴ جو ہی باتھ
گہی گرتار ∴ درشنا ہی حق گوئی دیکھی ہیکلے ٹھکرائی ∴ جاسی کیہو کی کچھ نہ لیسائے
اپنی بنائی بھلا کہت کا ہو کان ∴ کاہو کی کہہ سون ویرت برائی ∴ دہائے
مرین گو ہی درسن نیاوین ∴ کاہو کا گہر بیٹھے مل جائے ∴ گوئی دیکھی مکھ بیکا مورت
مین ∴ کاہو کا دوسر پریت دیکھائی ∴ نیاوکری تو بھلے دکھ پاوین ∴ دیا کرن تو
پرو سکھ پائی ∴ ٹھاڑہ رہی نت سنمکھ جیوت ∴ گوونسگے واسی انگھہ ملائی ∴
بھلا ہوئی جو سدہ لیے سو بیڑہ ∴ لیت نہیں ہی ویت بہلائی ∴ کیسی جلون مگ
وہ مگ ما یا ∴ بھالسنی وارن گو ٹھگنے نائی ∴ اوگن دیکھ جیت کاظم کا ∴ پہین گنن

ن گرت ہٹر ائی ٭ در مجاز من لگیو جسمت کو جھوہنا ٭ کا دھیہ موہنی ڈار گیے ٭
نان جو چت ہری آیو ٭ سنگھ ہوی مرار گیے ٭ چھب دکھلائی جادو گرا یتی ٭
ل لیو سب کا مار گیے ٭ بسا آمی جسمت کی سو بس رہیے ٭ سگری نگر اوجار گیے ٭ ہم تو
بہرین تج بھو نگو بن بن ٭ تن من سب دھن وار گیے ٭ گوکل گیے سب ہی بہین
بورے ٭ گہر بار اپنا بسار گیے ٭ کاظم دیکھن سے گن ماز گن ٭ سدہ بدہ اپنے
سنبھار گیے ٭ نیر مجاز بھینڈی کیون پرا ای من تو ٭ جای گیے سیام کی زلفن موہن
ہین جن پھانسی گے ہین دو و ناگن ٭ جیو مارا یو نہون و و نہون ٭ بھٹنے سیتی ناہین
بیو نکست ٭ جی جاے سیام جو آوی گیہون ٭ سوین پھانس یہاں تس نر مہیے ہر ٭
بلت نہین ہمسی گیہون ٭ بتی مورت دیکھن کو کاظم ٭ کہہ موہن سمجھے انہون
در مجاز ری ارے من باوری کاہیکو لگائی وا سون انکھیان ٭ جو مکھ کھول کہو گل
لیت چھپائی ٭ جان بوجھ دکھ دیت ہی سبکا ٭ وا کی کب بیا بیت پیر پرائے ٭
اب جر جبر مر ترس درسکو ٭ بیہ کا ہوکی جانی بلائی ٭ کہا ہوا اب کی پچھتائی ٭ ہم تو
سو وا لون تو ہی جتائے ٭ جائی کاظم سنی گیان لیے اگیا ٭ بھور بھور ہر پر ٹھگے
دیکھا ہی ٭ دریت جگمین نہین کوئی اپنا یار ٭ آنکھ کھلے سنگو ہے کہے جگائی ٭ دیکھے
پرا جگ سپنا ٭ وا ہی سمندر کے جاگت ہی لہرین ٭ نت او ٹھہ وا ہی مین کھپنا ٭
من لہر اسے لہر کب پاوی ٭ پاوی جیکو کلپنا ٭ سب تجدی جیت لاہ صاحب سنی
جہاں ند نہ نام کو جپنا ٭ تیر درسکا پیو جیون کاظم ٭ تب سمجھے منکے پتیا یار ٭

حکلہ درکمال رافت ارحم الراحمین بر بندگان خود خصوص بر گناہگاران - میرا رب رحم کا ہی دریاو ÷ گھاٹ بڑھی گھاٹ نہوی کچھہ گھاٹ لگی رہو درجن جاو ÷ بات ہتاکی دیا واکی آگئے ÷ ایک گھڑی آوری او ÷ لوٹ پوٹ یگ چل دس یک وہ ÷ تیری آوی بہی واکو سبھاو ÷ آس جہور سبکے سکہدائے دانا باس ہی سب کا بھولاو ÷ پی گن سن ڈر جہوٹ اوگن کا ÷ یون کاظم کچھہ اور سناو ÷ درشکایت عاشق بیار انہیں اوندا میرے ÷ میرا جی دیکھن کو ترسے نالکھی باقی نہ ٹہوی سندلیا ÷ موہی بتلاوی ندی عزیرسے ÷ اب ورگن بن کچھہ نہیں بھاوئے ÷ نگر نگر میں جیوا رکی ÷ دیکھہ سنجوگن کا سکھہ میرے ÷ جہیں اور دوکہہ سترسے ÷ وہکی ہیا دیکھو ہائے کاظم ÷ لگی سیگہہ اجلیسی برسے ÷ درشکایت گرفتاری بعالم کہ زلف اشارت بولیست - اتھو زلفن والے یار ÷ بات تیو نجھے بہشدے وار ÷ زلفین کہول مکہہ موندی سب تین ÷ گہلی دربار ملی نہیں یار ÷ دل کو بھالنسی نابر نتھر ائیں ÷ جیکو بہلا ہوی کیسے کرار ÷ ترپ ترپ مر مر رہین کب تک عرض کو گر کاظم ایکبار ÷ درنغمہ بسنت وبہار کہ عبار تست از ذوق وانبساط دل عاشق وہر گل مثل تجلیات محبوب صاحب محبت راحلاوتی ودیگرمی بخشد - لکہہ لے بہار موری پیا کی بیراگی ÷ کا بھیو کو بہی موہی کہت ہی کوئلیا ÷ پیہو کہان کہت ہی پپیہا ابھاگی ÷ رنگ رنگ کی پھلو بن بکہ رنگ پھول ری جہت جت ناموہی لاگی ÷ کاج رہو ناکچھہ تیر تہہ سون ÷ تربینی

کاشی ہم نیا گی ؛ چمکے جوت نرنگی ہی مین ؛ من ہی او سجھے سب نبگی ناگی ؛ ڈھنڈ
ہوتے جاگی ہی نینن ؛ سوئے انجن ہمسی مانگے ؛ سنگ پایا پلکو ہم کاظم ؛ جہی اب
سوئی رہے جہی جاگے ؛ ایضاً مورا من بیراگی کاہو سی نلاگی ؛ کہت ہی گوری
کوہی مری بہہ کویلیا ؛ بولت ہی پپا کہان خبری بہہ پپہیرا ؛ نگر سی اوبہہ آئی ٹک
بن ما ؛ اہتون پلاس بہولا سب آگی ؛ لگی جہی اگن گیے کہل منکنے ؛ بہولوا دیکہی
سلگی ہوئے جاگی ؛ جہکت بہولوا دیکہی جبروا ؛ جانو جیہو اور سی کو و جیوداگی ؛ بن کے
اگن سہے بنی لو باجی ؛ سنکے اگن سی کاظم کہان بہاگے ؛ ایضاً بسنت آیو
بہولے بہولوا برہن کمہلانی ؛ اب کیسی وا کو بنکے لائی بہار ؛ ٹیسو تو بہولے پیا
ہمکا بہولے ؛ انبوا لوری بالم نہین بہورے ؛ پیا بن رہے برہن من مار ؛ تیرے
تو کنتھ بسنت ہی گہر ما کاظم جیسے نہی پرتیت ؛ من تیرا رہت سدا گلزار ؛
ایضاً ائی کنتھ موری گہر آیکے ؛ بسنت ما رہو سہاگ ؛ بہاگ جاگ موری ؛ اب
ہم پیا بل کہیلین پہاگ ؛ لاگ لاگ گری دہوم مچاوو گلال اور اوو ؛ لاوو
کاوسب گنیین کرپل ؛ سنکہ سی ناکو وری ؛ بہت دنن پری دات پائے ؛ تلپتھ تلپتھ
نس جاگے مرنی ؛ تن من دہن ہیکا پیا او پر ؛ تینو لوک نچہاور کرنی ؛ گوری دیا ہی
بڑی کاظم پر ؛ نت رہی پیتم اونکی گہری ؛ ہرسے لبی جنکے گہر اونگی ؛ سو سو گیت
ہین پائین پرنے ؛ ایضاً بولت کاری کویلیا کوہی کوہی ؛ جو ہی سوہی ؛ جیمین
بسنت جاگی چہب پیاری ؛ کوک کوک تین ہونک بہونک ؛ پیا ہو گا اوٹہاو

بہلادی ماری تنکے کاری منکے کاری ؛ کچھ نہیں سوجہت ہی ہتکاری ؛ مول گیان کاظم
سی کے آؤ ؛ جمک اوٹھی گھٹ میں اوجیاری ؛ ایضاً بہونکت کہک کہک جیا
مور موری ؛ پپیہا کہت پیکون کہون اور اور ؛ وی ماری کاری کوئلیا سانجہہ بہور
ویہی جراوت سگری جور جور ؛ انکی رت بکل کیو جور جور ؛ اینوا ئسن پورا وت پور پور
آئی آئی جہک بہولنکی ٹھور ٹھور ؛ موجیا اگن بڑہاوت ٹھور ٹھور ؛ برہن سی پتم کر
ہت لور لور ؛ بیٹھے بدیسوان جائے نکہہ مور مور ؛ بن چلے اوٹہہ اوٹہہ گہر جہور جہور ؛
کاہو سی بات ورت یہ جور جور ؛ کاظم کے پیا اوت دور دور ؛ ایضاً لاگ رہی ستاوری
وی ماری کوئلیا ؛ کہک کہک بہونکو جیا مور ہلا ؛ پیا کہیں پپیہا کی ات دکھہ
دیلا ؛ جلیے سدہارے دوارکا موہن ؛ گہون نہ جیکون ہماری سکہہ سہیلا ؛ سیام
بنا رت آئی کونی کا جلے ؛ برہ اگن بہلے ای گہرا جلے ؛ ہمری لگے نہیں سیام سہی آجلے
زہو بالک طفل بمعنی بچہ تبے بینوان لکیلا ؛ ایک تو پلاس بہول بہول جیو جارت ؛ دوجی انبوا
بورا ئی مارت ؛ سنہی بھول موکو مار مار ڈارت کاظم موسی نہیں جات سہیلا برداشت ؛
در رشک عاشق گوید پیارت بائی اورکہی سون ؛ ہمکا بہولا یو اپنی جیسے
سون ؛ اب جیت بہور نہیں یارت ما ؛ گت بہاجی دی بیت لکہی سون ؛ سیام
کی بست سکہی بہتیرن ؛ ہمری ایکل لاگی او نہیں سون ؛ سونر دئی کچہہ دیا گرت نہیں
گاگری ایدی ایکسی نردئی سون ؛ مور گول پپیہا کی بولت ؛ جو جیا بیت پونجہہ
نہ جی سون ؛ بہول پلاس بن ما بن منمان ؛ آگ لگی ہی کاظم کے سون ؛

در شہود جمال گو یدیہ میرے دلمیں جسکا خیال ہی ؛ سارا یہہ اوسکا جمال ہی ؛
جگ ماو ہی بہر پور ہی ؛ وہی ظلمت وہی نور ہی ؛ یہی عاشق کو حضور ہی ؛ اور
تو کسکو مجال ہے ؛ جو یہہ باغ بہاری گیا گل ہی کیا خار ہی ؛ اوسکی نظر مین وہ
بار ہی جسکو فہم کمال ہے ؛ ہجر بہی عین وصال ہے عین جلال جمال ہے ؛
جو کاظم تجہی حال ہے اوسمین زبان میرے لال ہے ؛ ہولی سادہو لوگ
سہو نک ہم کہیلے ہورے ؛ کیسر تج پیاری کے رنگ سہی ؛ رنگی باگ بچہوری ؛ بہم گیو
اور جیسے عبیر اب ؛ بہرت نا ہین جندری مورے ؛ پی کے نینن سنی پیکو لکہین ہم
کی ہوئے سانوری کے ہوئے گوری ؛ الخ ۔ مادہ سنت ہین کاظم کہیہ باجی کا نکاج
رہو رہی ؛ بہور سانجہہ گن گاوین نرگنکے ؛ رام کلی ہوئے کی ہوی گورے ہمارے
مین ہوون برہ کی ماری کنہیا جہی اب جن مارو ؛ لائی گلال کا ہوکی لکہہ پڑگا
رنگ دارو ؛ ساری بہجوئی کا ہو پچکارن ؛ پرے نہ ہمپر بہارو ؛ ایکبار مرلیکے
نکٹ ؛ تن من الگہین جارو ؛ اب کسو تمہین برج لبتیا ؛ جب گہر بار او جارو ؛
نور مرین آوت نہین سانوری ؛ کس دی تو ہی سنوارو ؛ ایسی جلبن جارے
روکن جمنا ؛ آوت جیہمین ہمارو ؛ راکہو بنا دلمو کاظم تین ہمکا ترو بگارو ؛
ہم بیچہین من مار سوے تین ؛ نت رہی اونہین کے ہارو ؛ الغنا بے یار
ہوش نباید پیا بن ہور ہوئے کہو کیسی سہارے ؛ اگ لگی ہولے جر جائے ؛ جب سی پیا
پردیس سدہارے ؛ مورا ہیا سلاگ سلاگ دہکانی ؛ اوڑہی عجب نہی کچہہ نہین بہاو

سورجی لیکھے اس جانو دھول اوڑائی ؛ سن سارنگی ادھک دکھ ہوئی ؛ تال مردنگ
سن جیو گھبرائے ؛ کیسر کستم بہہ جاوی کاظم ؛ تیرو رنگ بیاپل نت سرسائی ؛
در بیان طریق صفا کہ صورت فنا و بقاست جو جگی جوت ماجوت سمائے
ہمری بجن راکھے ہر دمیان صاحبکے کی گرپا آگئے کی ؛ باجہی سنتگورکے لی سمائے
جوگ گری تب تو بن اوی ؛ ناہین تو گرتب مائی بلائی ؛ تنگو بجی نہین کام گا تنگو
منسا کو جاہی کنے دنیا بنائی ؛ گورکنے بجن کا تیل وتی بھر ؛ گیان دھیان کی باتی
لگائی ؛ پریم اگن ہی بارکے دیا تیگ ؛ واکو ہیار اوجیر ہوئی جائے ؛ جوگ کری تو بجے
ناہین تو ؛ کاپار پیچھی کہ من بہلائے ؛ جر جائی ساری مگت جیسی ہورہے ؛ کاظم ہیرت
ہرکی ہر آئے ؛ **در ثنای عاشق با معشوق مجازی** تو سئی اب گو کھیلے ہوری ؛
بجن تو گھونگھٹ کھول کے موہن ؛ نکھہ سجیت بر جوری ؛ مرلی بجائے بہلی من سکیو
سدہ سگری جینو ہتی لیو رہے ؛ لبن کے لیت لبن مانہیں آوت ؛ لاکھ جتن کو رہے
بنی گروری ؛ زلفین ہین وو جیکی پھاندی ؛ وا سی جھولو یا مین انکموری ؛
تیری پھند لیئی گو ؤ نانسرو ؛ جوی پر و سوتی بہور مروری ؛ نہ پرجین ہی کو اسیر
سنکھہ پرے ؛ جا پر سیام نداری تھکوری ؛ چار آنکھن سنگو من موہی ؛ اکیسی کھون
دیکھی چوری ؛ بر جوری تین ساری بہجوت ؛ اپنی بجاوت باگ بچھوری ؛ تیری
نگہی گو وہ نہ بانجو ؛ گو کہی کاظم تیتسے بچھوری ؛ **در تعریف انسان کامل** بیکلے
رنگ ماعینے گوری ؛ بیا سنگ کھیلت ہوری ؛ ناگا ہو گاڈ ہی واکو ؛ ناکا ہوکی جو رنے

بالاپن سی جچے پیا واکو ؛ تان نہین سنگو ریے ؛ ایسی سہاگ اور بہاگ کی ملجا ٹون ؛
گوتوری جھورکی ہوری ؛ ایری سکھی بیکلی نت بیارے ؛ پیکے تین جہر ور رہے ؛ کاظم کا
اپنی رنگ رنگدی ؛ اور گو واکو بوری ؛ در مجاز گوید مدہ بن مین چل دیکھو ہور رہے
موہن دھوم مچا ای ؛ رنگ گلال کے ایسی بہار ہی ؛ دیکھت جیو جھپک جائے ؛ نندکو
لعل رت مدہ ماتا ؛ جیو نان جیت لیت چورا ای ؛ مرلی بجاوت وا کی کاظم گھٹ ما
پران گھٹ ہی گھٹ باسی ؛ یہہ رنگ روپ سبھا گا دیکھی ؛ دیکھی جائے کی گو بہرا ریے
در مجاز نیز گوید موسی پلی کھیلت ریے ہوری ؛ چنر سگھر سندر کامنیان ؛ گوری دتن
کے بھوری ؛ عبیر گلال جھونکت ہی موپر ؛ آنکھہ بجاتی گتے موری ؛ کیسر کے پچکارن
رس رس ؛ موری بھجو دی پچھوری ؛ اری ملجا یون مین توری ہی ؛ سنگھ بھارے ڈھینٹھ
لنگریا ؛ گو دا ہی درگ جوری ؛ واہی گو وکھون نا بانچے ؛ لاکھ اوپا د کروری ؛ وہ اپنے
رنگ ما بوری ؛ کا ہو کا من وا کی لگن لگو ؛ کا ہو کا جی الکن یا پہنسو رہے ؛ مین کے
سین مین سبھ بند مین ؛ گور کے پھند سی گو نکسو رہے ؛ یہہ پھندا چھٹا وی گوری
ہو رہے بھونک عبیر اوڑا وی ؛ کیفر گو رنگ جات بھوری ؛ ہر گو سنگھ کاظم ہر روپ مین
جن من سبکو ہر ور رہے ؛ واہی سی سب اٹکوری ؛ نیز در مجاز گوید لنگے لیو موہن بجے سکے
گو و عبیر پچکاری ہاتھ لیے ؛ ملت بدن لوٹ تن منکی ؛ ایسی ما وہ سنگھ ہوئے وا کی ؛
جا کو پڑے ہو نہہ نت کی جھپکے ؛ دیکھو آئی لور لو یہہ ہو رہے ؛ اپنی اپنی گھر ستی نکسکی ؛
ہمتو پہنچی وا کے سنبھا ما ؛ کاجانی دہنہ کیسی ڈھنگلے ؛ اور رہی جو در جن لوگوا ؛ اری سکھی نا

ویسی گہشکے ؛ ٹھنڈک برت اگن ماہی سکے ؛ رنگ ڈارت واکی رس رسکلے ؛ ایسی سدا
رہین رنگ راتی ؛ جو پیاسی ہین وا کے درس کے ؛ نرگن کاترگن ما دیکھت ؛ کام نہین پارے
اس وشکی ؛ اپنا رنگ وہ آپ ما دیکھی رہت کاظم کے جیمان اٹکے ؛ رجوع بحقیقت
در مجاز موہن کھیلت برج ماہوری ؛ سانوری گوری لئی سب نار ؛ برن برن کے
بسن پہر کر ؛ سب مالو پھول رہی پھلوار ؛ سینکے گو و گلال ہاتھن ما ؛ کیسر رنگ بہرے
پچکار ؛ برج لعل یا در گیو لال ات ؛ رنگ رنگ کی پرت بھوہار ؛ جیسے رہی اچھپا
سکھین کے ؛ جو تی مدہ ستی رہین متوار ؛ وا ہی رنگ رس وا سون کھیلو ؛ کاتہہ گنوار
ہو ویسی گنوار ؛ برج ہی کی دیہہ اندری سب سکھیان ؛ موہن نوگن مور پیار ؛ ہت ہے
نام صاحب کا لیکے ؛ بھرم کی ہوری دیو تو جار ؛ روم روم نرگن رنگ بہیجی ؛ پہر موہن
آئی لیے اوتار ؛ بھاگ آوی بہاگن ما کاظم ؛ تیری رہت نت یا ہی بہار ؛
در مجاز تین تو ہوری کھیل نجانت ای ری نار گنوار ؛ سو گہر ہوئے گا گو رنت ری ؛
جان بوجھ کس ہوت انار ؛ عبیر گلال کو جہو نکت ہاتھن ؛ لمگہے بہر بہر کا ہی تمار ؛
کر ون بہر کا رنگ ڈارت ری ؛ رس رس پور لیکے پچکار ؛ ایک کا سن اپنی مدہ ماتی
دوجی بہاگ کیو متوار ؛ یا ہو چلن جہی بہاوت کاظم ؛ پیا رکی سب ہین چلن پیار
در مجاز نیز کیسی دھوم مچی ہے نگریا ؛ بہاگ کی دن پھر آئی آئی ؛ بہلی بہلی
بہانت کہیلیں سکھی مل مل ؛ سیام کو گھنہہ اگائی لگائی ؛ رنگ ڈارین پچکارن
بہر بہر ؛ اور عبیر اورائی اورائی ؛ مت تن کہیل رنہو چلی ویکہو ؛ برجمین دہوم مچائی مچائی

بارہی ماس رت آوت جات ما ؛ نت کہاں برق دیکہائی دیکہائی ؛ کاظم کیسے
سدا ہوری کہیلین ؛ پیا سنگ اپنی بنائی بنائی ؛ نیز در مجاز گوید سیام
رنگیلی پیارے سون ؛ چت لاگ گئی اپہو مورے ؛ اب سی نہین مورا نیہ لگوری ؛
ہون توجہون واکو بار لسون ؛ روم روم رنگ بہیج ہم کو ؛ کب نکسی جی بارے سون
سنت بل رہے چلو ہوری کہیلین ؛ نند کی لعل دولارے سون ؛ دکہہ بہاجی سکہہ
آوی گہنیرا ؛ موہن سکے رنگ واری سون ؛ کارا رنگ پیارا درگ کاری ؛
کاری بچے دوو کاری سون ؛ سکہہ ہوت چہت جیو نکسی ؛ رہت وہکی سبہار
لسون ؛ کہور کہور نکی چہب جوہی ؛ سوہی لال ہمار لسون ؛ کاظم جو دیکہی گنہار
دیکہے نرگن پیار لسون ؛ نیز در مجاز نغمہ دہناسری موکو تو بہاوی نہین
یہہ سہاگ اری پردیس گئے بالم ؛ پیا نہوی گہر سہاگ نا سجنی ؛ ایسی سہاگ مالاگی
اگ ؛ الو ابہاگی سہاگ کہا لسنی ؛ جائی کہاں ہم واسی سہاگ ؛ جی برہا نکلے
پیا پردیسین ؛ واکو سہاگ بہیوہی ناگ ؛ تک ہیرت ہیرت دن بیتے ؛ پلن
بیتے نت موری جاگ ؛ دہیر نہین ہی تنکو منکو ؛ جبکو پیکو رہت بیراگ ؛ پیکو
دکہہ نہ تہی تیرتہہ سون ؛ کاسی جاؤن کی جاؤن پراگ ؛ گنگا نہاؤن جہون
تربینی ؛ برہ کی جی سی بجہوی داگ ؛ تہسی تو نہین بجہرت ہی کاظم ؛ جا ہی
ہی تیرا چیت من لاگ ؛ تیری بہاگ کی ہم بلہاری ؛ دہن دہن واری تیرے
بہاگ ؛ نیز در مجاز گوید سہاگن کے دن آئی بہلی اب ؛ برجمین جا چلے دیکہو بہار

کھیلت موہن موری پیارا ؎ سنگ لئی سب برج کی نار ؎ کاہو کی گو و گلال بھر و ہی ؎ کاہو
کی ہاتھ بھر ہی پچکار ؎ دیکھی بنی نہین جات کہی کچھ ؎ رنگ گلال کئے مار مار ؎ کاہو
کا مکھ مینجت پر جوری ؎ کاہو کا کیت ہی چیر اوتار ؎ انکی گیہو کی تاہن جلت ہی کو
برج کی ناری گئین سب ہار ؎ وا کی رنگ نہ بھاج رہی موہن ؎ تب جائین ہو
بڑی کھلاڑ ؎ اپنی رنگ رنگون تو ہی موہن ؎ جو ہی سنگ ہمری ہتھیار ؎ سبکو
بھجوت ہی آدیا ؎ ابکو کاظم رکھی سنبھار ؎ کام پروہنین کاہو کھلاڑی
سون ؎ دھرنی ریت سب لاڑ دولار ؎ ایضاً انکی ہوری نیت بن آئی ؎
موہن لاگ گری رنگ چیر گئے ؎ ہرک ہرک ہمہون لپٹائی ؎ لال گلال جوت
سی لگاوی ؎ ایسی لگاوکن پر بلجانی ؎ ہم اونکی وہی ہم گرے گرتی لگت ؎ کون
کون کون نہین دھوم مچائی ؎ اور وا اونون مودت بکا بھجوی ؎ آپکو راکھی رہے
بچائی ؎ انکی کچھ نہ چلی مونکی نہو لگی سگری جیرائی ؎ اور تو کاہون کاظم
ایسی ؎ ہوری کیھون کب کہیان پائے ؎ ایضاً سہاگ کہیان آئے لعل بہاری ؎
چوری چوری لیکے پچکاری ؎ وہ رکی سب مل لیو تو انکی ؎ پچکاری برنی آئے
کھلاری ؎ بہت وتن پر ہاتھ لگو ہی ؎ گھلے وہر وری سب مل ناری ؎ رنگ ہا
بورو گلال لگاوو ؎ یہ مکھ پیارے پر بلہاری ؎ لاگ گری راہی نت کاظم کرے
ہمری پیا گو ناو ہی بارے ؎ اوجنی وس ہتی اس کس رہتے ؎ وہی جمنت کی تہیر وارنی ؎
در مجاز نیز مو ہشوان گوریئے مون جھونکی ہری ؎ یہ جھتون پر واری وارئے ؎

توہی ۂ بلہی سدہ کیسی رہت ہی ۂ یہہ جیون وہی کون سنبھاری ۂ ہاتھہ پاؤن کب
لیس مار ہت ہیت ۂ گو سنکہہ رہی ٹھاڑھی ۂ ساکت کہان جو گلال لگاوی ۂ لعل کیے
ماری گو پچکاری ۂ تک چیوت ہمتو بہین مور جہیت ۂ ہوری کھیلکی سون ہارے
کاظم کھیلین تو کھیلین تو سی سنگ ۂ اولسا ند یکہا کہلاری ۂ ایضاً اب
ہوری کھیلوری سیام سندر سی ۂ نیکی جنکو لگا ہی ۂ بہت دن پر ہاتھ لگو ہی
دہر کے کہو کہون جہوٹ سنجا ہی ۂ کیسر کے رنگ رنگ بور بور کیے ۂ پاگ پچہوری دیو
بہجائی ۂ لاو گلال ولکے مکہ پہاری ما ۂ میچو سنگ ری دیہہ ہلا ہی ۂ لال بنائی
سانوری مورت ۂ ایتی سندر نار لکہو چورائی ۂ کاظم واکی بیت اونہون کا
موہکی سنگ لیو چہپائی ۂ پائی اکیل دوو کان لیکے ۂ ہوری کھیلو بنائی بنائی
ایضاً برجمین دہوم مچی ۂ موہن کھیلے ہوری ۂ کوئی رنگ ڈاری ہی لی ای
پچکاری بہر بہر ۂ کوئی جہونکی ہی عبیر ۂ اپنی بہر بہر جہوری ۂ سدہ گئی بہلے سبہا دیکہلی ۂ
سنکہے کاظم بانسری ۂ لیت ہی اور وجت من برجوری ۂ ایضاً کچہ مین موری
کہیل بجانت ۂ جانو ہی گنور گنوار لوگائی ۂ مکہ میجی ہم ریجہی نہ تنکو ۂ کا کیجے جہلا لگائی
تن بہیجو من بہیجو نہ رس ما ۂ تن رس پچکاری رنگہائی ۂ چیت نہ چورائی گا ہو کا گنوارن
کیتو عبیر کی دہول اوڑائے ۂ جائی سکہ سنگہرائی بہر آو ۂ یہ سنکے بولی مسکائی ۂ لوک
گو نر کہون ہی کوئی جہیلا ۂ جیسی آگے بین بجائی ۂ تین ہمجی سنگہرائی بہر لو ۂ یہ سنکے
بولی مسکائی ۂ لوک گو نر کہون ہی کوئی جہیلا ۂ بہیس آگی بین بجائی ۂ تین ہمجی سنگہرائی

موراہی ؎ تیہر واری بل بل جاہی ؎ رچھن ہار کی ہم ہین چیری ؎ **کاظم** ؎ دیکھو اب
ہمری سگھراہی ؎ **ایضاً بہاگ** ؎ دیکھو گت مین ہماری بھاگ ؎ لوٹج ہوئی گھہو جے
مین لاگ ؎ پیا بن ڈھنکے گریحوالسُّدن ؎ جالو ہوری مالاگی آگ ؎ رہت گلال سی انکھیاں
جاگی ؎ پیرے بھون آوت بیراگ ؎ انسون کی پچکاری چلے نت ؎ یاد ہماری بھاگ بھاگ
گرمن نادئی یاہی لکھوہی ؎ ساہی گھان کرمن سی بھاگ ؎ **کاظم** تیری بہلے بنی
جگت آئی ؎ پیا بن گہر رہی یا رہی سہاگ ؎ **ایضاً** موری گہر بھاگ مجھو ہی لسدن ؎
جلکے پیا گیو گھر ہی یاس ؎ برہی ماس رُت آوتی سبکو ؎ ہمکو رہی رت برہو ماس ؎
نگر نگر کی ہیت کرت ہین ؎ بہہ بھاتن من لوجی آس ؎ ساس ننند دو وجی سی جھت
ہین ؎ کچھ نر ہو پا ہو لسو اس نسیکی لبن بہرے ؎ رنگ رنگ کی پاس عطر گلاب کی باس
رہی انند موری جیا **کاظم** ؎ بنی رہین موہن پاس ؎ **ایضاً** دھوم مچی ہے
نگریا ؎ آئی تیہر ہوری مدھ ماتی ؎ جنکے پیا پردیس ہین اونکی ؎ جیا تنکو نہ سہاتی ؎
جیسے اگن گلال اڑگت ہی ؎ اُڑ اُڑ وجا ارت چہاتی ؎ پیرا بدن بھیو جیون کیسر ؎ بن پیاری
سنگھاتی ؎ ایسی سمی مین **کاظم** کیسی ؎ برہن جی اپنی الگاتی ؎ **وصال قہر**
غنیمت ست سجاگن نا پیا آئے موری ؎ من انجہا پورن بھئی موری تیہر آون
واری واری ؎ بل بل جالوکن پیا مین لوتری ؎ رنگ گلال سکھی اب لاؤ ؎ اور گنین کا
جوڑ بہوری ؎ کچھ دن کھیل لیہ پیکے سنگ ؎ یا جیہی ہونا ہوئی سو ہو ر ؎ پیت کہان منہی
یہہ چلما ؎ کوم بجروسی کا ہوسی جوری ؎ کوئی موسی بجرا کوئی جیسے ؎ سیت رہی کی ن

ایکھوڑیے ÷ بھاگ بہی پیا ہوئی بدلینی ÷ یاکی سونچ کاہی جیو توری ÷ بجھرب لب
لگوہی کاظم ÷ بہہ کا گہوں بچیا چھوری ÷ در رشک عاشق موہے اربجن
جیگوہی ÷ ہوری پیا کاسوں کہیلت ہین ÷ کیوگوالن سنگ کہیل رہے پیا ÷ بہہ موسے
نہین جات سہی ÷ اپنی الگنا جرت نہین گوالن ÷ جیسے پکارت وہی وہی ÷ ہمری
پیا سنگ کہیل رہے کیون ÷ وہی والی آنگ نداہی ÷ کاظم شیری سیت سیام گئے
کون کون سنگہ اہی کہی ÷ ہمکا چہانڈرت ماتی واسون ÷ جو وہی لی گی بہرت نہی ÷
در مجانہ جو کہیلت جسمت گو ہوری ÷ ستم کرت ہی رتی یہہ بالک ÷ نار کہی پچکاری
ہاتہ موت ÷ تا وہ لیت گلال کی جہوری ÷ بہاگن دیکہی نہ تاگہہ جائی ÷ کہو دیکہی وگو
رنگ ما بوری ÷ ہوری جبر کے بنائی واکے چیتون ÷ نت جارت ہی جندری موہے
بہونک دیت ہی بزہ اگن ما ÷ جب وین انکہیان ملتین جوری ÷ موہن ماش موہن
کوہی ÷ یہہ کچھ جانت ہوری بوری ÷ دیکہی سہ گنا چھب نرگن کے ÷ ایسی سوہت
کاظم ہی لوری ÷ در مجاز نیز بہلے دہن مرلیکی سن سن ÷ سدہ لبرای دہام
کے ÷ اور لگے چیتن کی برچہی ÷ جای گریجوان کام کی ÷ جیو تو گیو موہنی مورت ما ÷
رہ گئی دیہہ اکیلی چام کے ÷ کہای چو مٹین کو کہیلے ہوری ÷ دیکہہ سکے کو صورت رام کی
کہیل کاظم موہنکی پیاری ÷ توہی سنی بن آئی گہنسیام کی ÷ در مجاز گوید ساتوگرا
من سنی نہین سرکت ÷ انکہیان رہت جل جل پیا پیاسی ÷ نہین لسرت وکی چہب
ہیی گہرکت ÷ بن دسن سکن گی جب سدہ ÷ آوت اگن موہنی کے بہرکت ÷ موربکی

تو ہو تم بیچ ہی نگر ما ؛ کا ہو گلال رنگ کا ہو جہر کت ؛ جو وہ بولاوگی تو جا لون بہانا
ایسی تو جات کر بچوا دہر کت ؛ کاظم بیت سیام کی تمیر ؛ نیہ کو میہہ سدا برست ؛ پھہ رکہہ
سی گہو تم کب تک ؛ بیائی مرین انکھین جل دہر کت ؛ دربیان معرفت حق و
ربط عالم با حق گوید و آن بی ارشاد مرشد کامل دریافتن محالست
الا ماشاء اللہ - کون طرحسی سمجہت ہو جی ؛ جگت جگدیس سی کیا ہی ناتا ؛ کون
بنی آوٹ بی گہونگہٹ نکی ؛ گرو آنند جو سجہی ناہین تو ؛ ہمسی سمجہ لیو مت رہو بھٹکی ؛
سمت لیو ہٹ آو گت سی ؛ اہی رہو نا ہمسی بھٹکے ؛ کب تک لٹکی رہو گی جگ ما
بھول بھول بھیکہن بانٹ کی ؛ بن ستگورکی کرپا کہون ؛ جو کچہہ ہوے گا ہو سر ٹیک کی ؛
ہمری گور نگا گیان لیے کچہہ دن ؛ مانجو لسدن من سی رٹ کی ؛ پہر گن گاوو صاحب
نرگن کی ؛ دہر بہ کہیال نباوو جہولٹکی ؛ جیسی بہی کرپا کاظم پر ؛ کہل گیے
پٹ جہٹ پٹ کی گہٹ کی ؛ جگت جگدیس ابکی ہی اونکا ؛ اب جہان اٹکی واہی
سون اٹکی ؛ دربیان احوال سالک صاحب تجلی و عارف حقیقی
موہن انکہی دیکہ ٹہنگو ؛ اور لکہی کو دوسرا آن ؛ جہلکت تنک سندر چہب تیری ؛ بسرے
تو ساری اوری اوسان ؛ پہر کیے نظر مکہہ کا کوی دیکہی ؛ جن تک ہیرا سو ہی ہیران ؛
بنکٹی انکہیں مینیلا چہب جہکت ؛ کون بتاوی واکو نشان ؛ جرگی لمٹ واکی رنگ لوٹ ؛
آلی دہرم سب بہرم اور ان ؛ ہمری بلای بسہ ہوی کہیلت ؛ اتبو بہی اونسی پہچان ؛
کہیلین بہاگ سدا اونہین سنگ ؛ بڑی بہاگ سی پا گیان ؛ ہٹ رہی پاس پیا

کاظم کہئے ؛ بلہاری واری قربان ؛ در مناجات و اظہار صدق ای ہو دیت
ہی سُندر حبیب تیری ؛ نین ہماری لاگ رہی ؛ اب سنگمہ رہ گہو نگہت کہولگی ؛ ہائے
نہ کچہ دوش کی کہی ؛ رنگ کی بوک عنبر اوڑ پایا ؛ جہیترکے دریکہت اور نہی یہی ؛ سبہی کے
رہی سوہنی کہئے سنیہی ؛ ناچ تمہاری نہ کاہون سہی ؛ ایسی رہی کب سانچی ہیت کی
جہنہ ہیت کاظم تمکا جہی ؛ سانچا میت انہین کا جانکئے ؛ لاگی گریے رہو بانہہ گہی

در شکایت تغافل محبوب و وادی استغنای کہ سخت وادی مہلکات است

اچہی سب ہی سی بوتے رہی ؛ اُنہو ہمہی سی راکہی بگار ؛ ہمری اور نہ نکسی کہون ؛
سوی سبکی گہر ڈولی رہی ؛ کون ڈوس کی چال چلت ہی ؛ ہوی جو راتی سمہہ ای ری
جولی ہیت ہماری جانچی ؛ کیا توا جیکو توٹی رہے ؛ اتِ ہماری ہوی بسمین ؛ جو ہے
بنولی توٹی رہے ؛ ہمسی کا ہی گہو نگہت راکہی کاظم سئے نت کہولی رہے ؛ در بیان

آنکہ بی ہدایت او ظاہرا و باطنا راہ یافتن در وصول او محالست

گو بنتہہ لگاوی گوربن ؛ ہر گو کون ملاوے گوربن ؛ چت من جت نہاین جا سکت گر
ہی ؛ گوربن گو پونہچاوی ؛ کٹ جای اجیت لوک ماسا دہو ؛ گو رلیجای کے
واہی بلاوی ؛ یہہ گایا کا نرمل کئے دی ؛ مایا رنگ چہوڑاوی ؛ پہنکے رنگ جگت
کی اور پریتی کا رنگ چڑہاوی ؛ لال گلال لگاوی ہاتہہ سون ؛ بہرم عنبر اوڑاوے
تینون لوک کی اچہا پہونک گی ؛ اس گو ہوری کہلاوی ؛ ہر ہر ت مین پہرت
باوری ؛ ہر بین کب آوی ؛ ہر لکہی گا کاظم گورکی ؛ یا سنی ؛ بہل دن دن بکہرایا ئے

در حجاز گوید کاہی ہو روشی بالم ترسی ؛ جب بستر پر آئی ہو رنی ؛ اب یہہ دن
رو گسی کی ہئین ہین و اہی بلجا لوگن بیار ہین تور بی ؛ ٹیسو پھولی ابتوا کو ری ؛
اُت آئین سبھی ہوہنہ لورتی ؛ آو و گلال لئے آوین ہم تم اور سکھی بل بہر جور بے
لہین کی بچکاری لی لی ؛ تین رنگ ساری ہین تو رپچھو ری ؛ کاظم کھیلے
پیا سنگ ابہی ؛ جس بنی اونکی اس ہی مو ری ؛ در حجاز گوید پر دیسی بالم
ہماری نہین آئی ؛ انبوا بور لور موہن گون ؛ تین اورو بورائی ؛ پیا پیا بول
؛ پپیہا ہین سٹھ ؛ جیکو ہماری ستائی ؛ ہو گین اوٹھا و تری کو تلیا ؛ کو کین
ابہی سناہی ؛ کاری پلاس انگاری پھول کے ؛ تمان اگن بڑھاہی ؛ گھر بی
اوٹھ تن آئی ابہی نہین ؛ ہین تن تاہی بناہی ؛ لال بنا بگلان کا جگا ؛ سکھ
نہ عبیر اوڑاہی ؛ پیاری بن ہمتو بہین پیرین ؛ کیسر دیکو بہاہی ؛ تیمی اپنے
پہلی کاظم ابہی و ہوم مچاہی ؛ کا ہین جرجون تو ری ہوت پیا بن ؛ کب پیا
وہی ملاہی ؛ ایضاً تو ری نی لگن لاگے موہن سو من ؛ سکھ سکھ کا کہیلت ہو ری ؛
کا ڈر بیٹ لگی موہن سون ؛ الیسو میت گہان پاوی لو ری ؛ سانس نندسامی
گھنشیام بر ؛ ملکی ڈاری و اسی رہی جو ری ؛ شیام کی روپ ما آپ اروپ
ہین ؛ اونکی سنگ کہیلے کا چو ری ؛ پگ جو چلے وہ تم تو جاں ماہ ؛ کمت ہوئی کرجائے
چر مو ری ؛ واکو ہی پیت بہت کاظم سی ؛ بہت ہی تہتی جو راکھی تھو ری ؛
در دیدن حق بجواب و فواید عظیمہ یافتن چون سجاع کرمانی چہل سال

بخفت چون بخفت بدید در خواب ۔ سپنی مین بالم آیا ؛ موہی منایا گروی
لگایا ؛ سوتی آن بلایا مو جھے اٹھ رہو کیتی دل سی رسایا ؛ سوتی سی سونا ملا جب
جاگ جاگ تن روپ جرایا ؛ پیا بن جاگ جری جلیسے ہو رہی ؛ سوتی پیا سنگ
سہاگ مچایا ؛ ایسی رنگ پیاری پیاری سون ؛ موہی سارے تن من سی بھایا ؛
اور انوٹھا گلال لگایکی ؛ بھرم عبیر ہمار اوڑایا ؛ رہی سنگہ ناپہر کاہون بیرن
سوہی جگایا پیا سی چہوڑایا ؛ سوتی اب چاہون ملی وہ سپنا ؛ اب سونا ہین بیرن
دیکھایا ؛ سب جگ کا ہم سپنا دیکھا ؛ من تورا نخفی سبھرایا ؛ کاظم ترسے
سہاگ ہیں تیری ؛ بھل ستگور توہی منتھ لکھایا ؛ پیا بس رہی توری سوت جاگ
پاس بنا رہی جی مین سمایا ؛ ایضاً اوٹھو کہیلن ہو رہے ؛ نند گولائن ؛ کیسی
پچکاری ہاتھ سون ؛ عبیر گلال لیے بہر جوری ؛ رنگ نہ لاگی کنہو کا واکون ؛ سپکا
بھجو وہی وہ بر جوری ؛ آج تلک کوئی بانچا نہ واسون ؛ واہی کی بانچی باگ
برجھوری ؛ مسبکا رنگ مارنگی کاظم ؛ اپنی رنگ واہو گو بوری ؛ ایضاً سچو
سہاگ کھیلت ہی موہن باگ مین ؛ سنگ لئی سکھیان ساری ؛ تین آبتک سودت
ہی باوری ؛ نیند آئی کیہون لاگ مین ؛ بنا سیام گلیان سی سوہی ؛ یا موہی
مت گھور اگ مین ؛ بھونک نیند اور بھوگ بلاسا ؛ برہن بروکی آگمین ؛ تب
ساری وہ رنگ بابوری ؛ جو رنگ واکی باگ میت ؛ رہی جہہ رنگ ناپیا سنگ
کاظم ؛ کوئی نیاوی بہاگ مین ؛ ایضاً گیتے دن بیتی نہین آیو سندیس ؛ گونی

بھور بھیۓ اُدھرکی بھولی ؞ یا ہی سوچ اندیس ؞ گل کے لاجن گوکل رہ ہون ؞ ناہیں
گرکی جوگن کو بھیس ؞ بھسم جٹا کی ایسی لاگ پڑجائی پیکی دیس ؞ سہاگن کی دن
آئی جراون ؞ جو پیا ہوی پردیس ؞ رنگ گلال بھی اوری جاگ بسی ؞ جی پر اوٹھت
گلیس ہی ہیں کاظم ہل ساجن پاسی ؞ سکے سگری بیس ؞ تک بجھرت نوری ٹھوی
سندیسی ؞ کو کری واکو ادیس ؞ ایضاً میر وزیر امو لیوری ؞ سنگ آئی جسونت
گولالن ؞ جات رہی جمنا جل بھرنکو ؞ کا و نہ مرلی بجھونک گیو ؞ ایکو گھرتی ہیں
چیں ہی چیکو ؞ تب سی ویسی جرت ہیو ؞ کل کی لاج تجی گوکل ما ؞ مول وٹن کی
نر درس دیو ؞ تن من دھن ہی کاجوبلی وہ ؞ کرون نچھاور لوگ تیو ؞ ناہیں نکو بیچ
بھکی ہی پیوگن ؞ بن من موہن لغوچ جیو ؞ موہن کا لگنے تم کاظم ؞ ہیم کو مدھ بھر
بھرکے پیو ؞ ایضاً لال کیسے کینھی رہے ؞ سہاگن مین ؞ آئی نہ ہمری مندروا ؞
ترمر رہین جرجرا ہیرت ؞ گھن کو ٹھے گھن ٹھاڑہی دوروا ؞ رنگ گلال عبیر سا اورگا
جیون ہورے بتون دیکی ہیروا ؞ دوکھ بچھرنکو مارا ہم کو ؞ تجھ جراو آپن جیروا ؞
وہی ہیں بھلی جن سنگا تجکی ؞ لاگ اونکا صاحب سی نہروا ؞ گوک بتاوت دور کاظم
گیے ؞ سو رہی پیٹے نیر وا پیروا ؞ ایضاً چھلیا کیسی کھیلت ہی ہوری ؞ رنگ
دار رنت ہی آئی اچانک ؞ مکھ ملی جوری جوری ؞ سنگ آئی دیکھ سانور وا ؞ لو ہی
لورون لوگو رہی ؞ بھاگ نا ابنی پاگ بجای رگھ ؞ راکھہ سنبھار بچھوری ؞ اونکا
چھلو جن تمکا بس کیو ؞ ہمکا چیلی کونی تھوری ؞ سہیکن دولار دینی کاظم جبنی ؞

پیت بہت تم جوری ۔ ایضاً نیتم ہوئی جاکون پر دلشوان ۔ سو بہرین دن گیے
بھری ۔ جاکو رنگ پیرائی پیاری بن ۔ سو کیسر گالیکے کری ۔ ڈاری گلال جو لال ہوے
گہہ جن جاتی بھاگ عبیر اوڑی ۔ تیرا رنگ کہاں ہی کاظم ۔ تیرو پیا نت رہی گہری ۔
بیکی لگن ناجیت مرتی کو ۔ جو اپر یہہ رنگ ٹھہری ۔ ایضاً جات اگار بہتہ ہورہے
سکھی ہوری ۔ آلبونا ہمارو پیروا اسند روا ۔ انگیتو و لینی جرت رہی پاپن ۔ سیا ادہو
دیکھگیو ہیروا ۔ کچھ دن رہی سنگ سدہ ہارو ۔ جہاں گیو ہمکا نہروا ۔ پہر یہہ اجور کیسہو
ندیکھیو ۔ توڑ گیو بہت جور بہروا ۔ الکہ بھئو ورت لا گیت آونگی ۔ گنسہ شیری ہم ساں نجہی
سکروا ۔ موسن بھول بھولا اون سن ۔ لوبھ کہاں سن واکو سمجھوا ۔ بہید کہہ ہی
تین پانچ کاظم ۔ سکہدائی پیا ہائی ہیروا ۔ تیں جاتی تنک بہت وہ جاہی ۔ پائی تین
سدا سکھہ پاوی جیروا ۔ ایضاً در کافی ۔ پچکاری مارت دیا ۔ ای دگی تنی
نندکو لالن ۔ تین نہیں بر جبت جسمت پاکون ۔ کیسی بہانی ہوری کہلیا ۔ کاجانے
ہت کی یہہ بت ہر ۔ جسمت بالک تیرو کنہیا ۔ ہمکو جہلین آوت نہیں جانت ۔ ہمسو
مین واہی کی جہلیا ۔ تنکو جلاوت رسکی بات ہر ۔ یہہ بالک گورسکو کہویا ۔ جیر دہرت
تیرائی اہیر کو ۔ ہم واکی ناک پچھوری لویا ۔ نکسی ندعی گہر سے تاکی رہو ۔ بہت نگرما
ہین نظر لگیا ۔ دہری رہی نظر ان کی آگی ۔ موسن کہے حقیقت تو نہیا ۔ آس پتی
یہہ سب رس سہرے سورت ۔ تبجانون جو ہی یا کو بنیا ۔ واہی ارو پ کی روپ
کاظم تو ہی ہی ایک دیکہیا ۔ ایضاً تین تو بہنائن ہماری مروری ۔ جل جا ہم

ایسی نا کھیلیں ہوری ؞ داَرت رنگ دگی نہی ہمیں تو کہہ تعجب آئی جوری جوری ؞
اپنی بچھوری پاگ بجاوت ؞ سہ ساری کورت بر جوری ؞ اپنا دانون چلاوت چھیل
چھبل ؞ چلت نہیں ہمری جو بوری ؞ چمک جات چنبلا جیون جنجلی ؞ گسنا یہ ٹھہری
نہیں جیت موری ؞ آئی آئی آیو وہ گیو کو یادی ؞ دانون ہلی گیب جو ہم دوری ؞
تن چلکو پی تو ہی رنگی نت ؞ ہوری سی نہی بہل کاظم توری ؞ در عبرت از
تغیر عالم و رجوع بحق گوئی وین انہیں گنجن نا ؞ کھیلت ہوری سیام رہو ؞
اب سو بسا جائی دوگر دوگر کا ؞ یہہ دکھہ موسی نجات سہو ؞ تن تو لٹو اور ماس گہو ٹو
جب ؞ انسو کی سنگ رکت بہو ؞ اب وہیرج کب ہوئی نجاہین ؞ من مانت
نہیں تنک گہو ؞ ہای نہ اچھا تو رہی کچھہ ؞ پریو سنگ رہو نہ من کو جہو ؞ رٹن لگی
من سی ہو موہن ؞ ہو موہن کہہ دلیس نا ہو ؞ ار جہو من ہمرا موہن نا ؞ کاظم کا
من الکہہ لہو ؞ نیز در ہمعنی گوید بہت دن تے مدہ بن نا دیکھا ؞ موہن انی آئی
کھیلے ہوری ؞ گوپن وہوم مچائی بہتیری ؞ لیکے عبیر گلال کے جہوری ؞ رنگ تیو بچہو
سبہا کا موسی ؞ جا پڑو واروں بیکنٹھہ گوری ؞ پہر موہنکی سدہاری دوور کا ؞
مدہ بن دیکہی بہی مین بوری ؞ اس او ٹھی متمان اگن بن دیکہی ؞ بر کہہ کہون وا کی
آگے ٹہوری ؞ بہی سپنا موہن گو بین سب ؞ رہی صاحب ہت وا ہی سی جوری
وہن صاحب جا سی ہت راکہی ؞ بنت دوو جگ ہوری توری ؞ تم کاظم پڑی مست
ہو اونکی ؞ ہمرتو اور سی کرکو جر وری ؞ پہر نا کہون من ار جہی مورت سون ؞ کھینچ

رکھی نت اپنی اوری ؛ ایضاً در مجاز ائی ہو گھیاں ہو رہیے ؛ نند نندن
برج راج ؛ بہت دنن سو رہی یہہ انجھا ؛ پورن کین دئی سو موری ؛ موہن آئے
گوکل سی برج میت ؛ ہم کیسی نا نیر آنکھن دوری ؛ بہار پڑی یہہ لوک کی لاج ؛
برج لگاین دہوم مچای ؛ پوہنچی سبہا مین سانوری گوری ؛ گاوت راگ گنینی
انیک اور سی ؛ رنگ سبہا کا نا پوچہو ہوری ؛ جہہ رس باج رہو سب ساج ؛ رنگ
کی ہوج بہری کیسر کی ؛ کتنی بتاوون گلال کی دوری ؛ ایسی رنگیلی سبہا کا تماشا
لوک لاجن کہو باوری جہوری ؛ سہاگ مین کمن کی لاج کو کاج ؛ باج رہی مرلی
کہہ دہن سی ؛ چت مین کھنیچت اپنی اوری ؛ ہمرو تو پائون نہین ٹھہرت ہی ؛
دنہہ کیسی ٹھہری تین بوری ؛ سن آو بانسری کہہ رس باج ؛ کاظم اپنی موہن کی
رنگ راتی ؛ اون کا ہی رنگ کچہہ اوری ؛ اونکا رنگو سب ال اہو جہل سون ؛
اب جوری نہین چوری چوری ؛ دالون کہون لاگے جو آج ؛ در طلب وصل عرلن یاں
اری نیارا کاہی نہین کچہہ کہولت ؛ جای کوئی پونچہو یہہ بات ؛ ٹھوڑ ٹھوڑ رہے
چوری چوری ؛ ناکہون جات نا دولت ؛ درس دیکہن کو من للچات ؛ تان کر رت
کی نیہ جا بخت ہی ؛ دیکھین کب لو پولت ؛ کی ہمری اوگن سی لجات ؛ گرب ہوئے
کی ہوئی نہرای ؛ نیہ کی رس لب کہولت ؛ یا ہی سوچ ہمرو جیو جات ؛ سوئی
رہت کاظم سنگ نندن ؛ مکہہ کہولت نت ہنس ہنس بولت ؛ ہمری نہین کچہ ب
داسوں لبات ؛ در مجاز تہسے کو کھیلے سانوری ہوری ؛ منگی جہلیا کنہیا ؛ ایکو

جھب موہنی وو جی جیتوں ∴ بن جیو ماری چھوری ∴ گو ہوئی سنگھ دیا ∴ بان مارین
کٹہ آن سی انکھیاں چاک اونسی گو جوری ∴ ہتی گو اوسی لڑایا ∴ گو گہی تو ہی اہیر گو بالک ∴
ہوں دیکھوں کچھ اور ہی ∴ رام ہتی ہیں موہی رام دو ہیا ∴ ایسی چہلیا گوبس گیے
کاظم ∴ ہوں بلجا لون مین لوری ∴ تب جھب وا کی دیکھیا ∴ درحیرت گوید
اری یہہ کیسی بپت لگی ∴ جیت نہین ہی کس رہو پیتم ∴ ہو نمین کہہ چھب جادو کی
ٹھگی ∴ کرن جتن لین سووت جو جاگت ∴ پاؤن آنکھوں رنگ رنگی ∴ پای سنجوگ
بیوگ موہی ∴ کہہ سکی سنگ سوئے جگی ∴ کوئی روگ سو او جہونا سب ∴ ہوں دیکھن کو
بھلی جنگی ∴ اب کہاں پاؤں دیکھن کو کاظم ∴ جو چندری ہمری انگی ∴ در محبت
حق نغمہ جا جوتی جبسے بہنی گر پا او نکی ∴ سانجی لگن آنی جی مین لگی ∴ پریم کے
رس بھیجو اب تن من ∴ کیسر کو رنگ کا ہی رنگی ∴ رنگ گلال نبا من رہت ہوں ∴
لعل کے نندن رنگ رنگی ∴ پریم کے روگ سو او جاگت کا ∴ بہاوی نہیں ہوں بھلے
جنگے ∴ نا پا بھاانس سکی کب ہوئی ∴ ہوں تو وہی جھب جادو کی ٹھگے ∴ پای سنجوگ
بیوگ نچھوٹا ∴ کیتو پیا سنگ سوی جگے ∴ تین پیا نکی دیکھا و موہی کاظم ∴ چندر کے
میری کب من انگی ∴ درمجاز سندر سیام سلونا نند کو لعل ∴ ہاتھہ ما من موہے
ہمارا ∴ بن جادو بن لونا ∴ برچھی نہیں ترچھی چتونی ∴ گھائل کرت ڈھٹھونا ∴
لاج لوک کی کھوئی لگت جیت ∴ اور ہوئی سوئے کھونا ∴ ہاتھہ نہ آئی وہ مورت اونو
ہاتھہ ہی جی سی وہونا ∴ ترپ ترپ دن بیتین ہمکا ∴ رین نہ گل سی سونا ∴ سیام کو

روپ دیکھا وی سوائی ؛ لی ہستی رو پا سونا ؛ رہی ہیرت ہم گنجن واکون ؛ نت
کاظم سنگ ہوتا ؛ در رشک عاشق حقیقی و مجازی موہن کا بہی بسائی
ہورت ماتی یار ؛ عبیر گلال کے بھر بھر مکھے مارت ہی ساری رنجھوٹ لی بچکاری ؛
سوپہ پڑی نہین تنک بیوہار ؛ جن گھر بار تجا سب توہی ؛ او نکالی نہین مکھون بار ؛
ہمہوسی بیٹ ہین کوی اکلی ؛ تک کر مین آدبچار ؛ آپنی سبہا مین سوے اکیلی ؛
بنہنہ دیکھیین رہین ٹھار ؛ کاظم کی نکھون جی آدیکی ؛ رنگ رائی باوین دیدار ؛
دِرہ چیر کو یہ ہی دن کیسی کنوین ہون ؛ جی لی پیرو آوی سندرا ؛ بچہرن کیے
دن بیٹ کٹھن ہین ؛ کوئی جتن بہلی ہون ؛ مین تو تپا کہی رت کی لاگت ؛
پیا کی گہرا ہیون ؛ سورت جان آتی نہین اب کہہ ؛ جیو کہہ آس لگیہون ؛
بھاگ کو رنگ کو رنگ ورکہت ہون ؛ اب گا بس رنگیہون ؛ بھاگ سہاگ کا ہوم
لکھہ بھاگ مین ؛ کامن کو سمجھے ہون ؛ آئی تو آئی نہین گھر ہو نا کسکی ؛ انگ
بھبھوت چڑہی ہون ؛ جوگن بنکی ہو کی باوری ؛ دہوئی عبیر اوڑہی ہوکن ؛
ابہین تو ہوری جری نہین جانو ؛ مین اگنی جر جری ہون ؛ کاظم کو پیا پاسن
رہی نت ؛ وہی دن کب مین ہہون ؛ دوالی- سادہو آئی کہیلو ایسی دوالی ار
کہنیل کی ریت ہم جون نگائی ؛ پریم کی باردی جم گھٹ مین ؛ نس کالی گر کے
اوجیالی ؛ سات پانچ سج کو رسی دوالی ؛ پوری کہا لنی سرت سنبہالی ؛ کھیلن
لاگی یار نرگن سنی ؛ ہی بہیر دوالی سب سی نرالی ؛ یار کا داون جلا ہم ہاری ؛

بہرم کی بوجھی سب وہی گہانی ؛ ہار دیکھی لگو بار بہار ہی ؛ واکی ہیرت بھجیو
گہر کہانی ؛ جگ میں ہاری نیٹی جنجال ہی ؛ کہانی کہلاری کہے کی گانی ؛ جو
اجو واسوں کہیلے کوئی ہیہ بدہ ؛ کوڑی ہاری تو جیکے ہانی ؛ کاظم ہار کے
درسن جیتی ؛ ایسی درسن سدا دوانی ؛ بسنت وریحیر آیو بسنت تو کیا بن پیتم
کت برہن کا بہاوت ہی ؛ مور کوئل پپیہا جب بولت ؛ برہ اگن دہکاوت نینے
دکھ کے لوز جیڑھاوت انبوا ؛ بور بور بورا وت ہی ؛ پیا ہیں بدیس ایسن انبوا نگ
کہلکے بلاسی رنگاوت ہی ؛ کاظم تیرو سدا ان پیو گہر رہی ؛ ناگہوں جات نا آوت
ہی ؛ توہی بسنت سدا ان ہی جگ ا ؛ تیر ایسی بہاگ کو پاوت ہی ؛ جیتی در
حال عاشق گستاخ متوسط کہ سیر شدہ بمقام معشوقی کہ لبقا
لبعد فنا ست موطن تکمیل و ارشاد لیکن ہنوز آن بمقام کشف نشدہ
و ہمہ عمر انبساطی کردہ است پوچھنہ کیسی دہوم مچاوون ؛ بنگی جو پیا کہو
دیکھن پاوون ؛ انہیں تو تنک تنک جہلکت جہب ؛ ہیہ جہلکن پرکب جت
لاوون ؛ جالی نیکے ندیکہوت لوالی ؛ مینٹہ دواری تاک لگاوون ؛ ایسی سنگار
کروں تن سمان ؛ جا تین پیکیو من لُبہاوون ؛ گیت رہی کب لو سکھی موسی ؛
پر گہٹ لاجی سبہے کا دکہاون ؛ جب کہلی پٹ بہو پر گہٹ بہر تو ؛ گہر بیکیوں
مہلا ہی لیاوون ؛ بہاگ بناہی نرگن گن گاوون ؛ من جیتاک جی اور نکی ولاوون ؛
توکہلاری جس موہی نچا یو ؛ دس جہوان اونکا ناچ نچاوون ؛ آب رہوں نیارا

وُ دُو جگستی ؛ جگ کو کاج اُونہیں سی گر اُودن ؛ لاؤون گلال نکمہ دیکہ لال کو
بہرم عنبیر بھیر جگ سی اُڑا اُوون ؛ پیکو انگ رنگون اپنی رنگ ؛ کاظم کی سنگ
بھاگ کہلاؤون ؛ **جیتی در ترغیب ذکر و فکر و آمدن در صحبت مرشد
و شکایت غفلت و میسر شدن مشاهده** تیری چھب سون نینا اٹکی ؛
مین لگو چھین بوئے چھب تین ؛ جھلکے جو اوٹ جھینی پٹ کے ؛ جبسی دیکہہ پڑی چھب
پیاری ؛ تب سی گئی جنکے کھٹکے ؛ کتنی دن آیاکی جھل بھی ؛ کہان کہان جانی
جانی بھٹکے ؛ اب توٹی بھندی ہم چھوٹی ؛ بہل دینہی سنگو رجھٹکے ؛ ائی رنگو کوئی
تیری گہنی ہین پریم کی رنگ بہری مٹکی ؛ لاؤ گلال لال کے ہاتھن ؛ نہ کہان
یاؤ سر لٹکے ؛ گیان دھیان آئی لیو کاظم مین ؛ پیکو نام ہی سی رٹ کی ؛ یہہ
دیکھو پیکو جو جاہو ؛ اُو وکمت سی ٹک ہٹکی ؛ **در لطف و کرم محبوب بر حال
محبان خود و حجاب حواله کردن بردل نادان طالب** نکمہ کہان
اوٹ ہی پیکو جو کہولی ؛ اگیانی کب مانی یہہ بات ؛ ٹھور ٹھور بہر لور ہی پریتم ؛
جیسی سمندر بھی نا فروکی ؛ من واکی اور کہان ٹھہرات ؛ جانچ لیو الگی و بن ساگان
اب گہو کا کانچی تولی ؛ تین نخچی مورکہ بہرمات ؛ آپ براج رہو تن منمان ؛ گو دور
اب بولی ڈولی ؛ کہان اوگن تیری جاتین لجات ؛ گرب نہ مان ہی میت تین تو
بیت کی رس امرت نت گہولی ؛ میت امر وہکو جی جات ؛ بولی دیکہ کاظم
کی نینن ؛ گہات ملن کتے لی توہی جولی ؛ آدجو دیکہین گا لگی پات ؛ لو عہد دیگر در نغمہ

وادر و در پند و نصیحت آنکه آهسته آهسته همه ترک کرده در خلوت
انس با دحق پیدا باید کرد تا دل صاف شود و مشاهده میسر آید
موسی ہوتی چیہ لگانی لگانی لگانی ٭ گیو ہرای مور جیو بنانی بنانی بنانی ٭ تیں کو
پیکو جھول جھول پھول پھول کھانی سوئے ٭ نیکی دن تو دی کھوی ہائی ہائی ہائی ٭
بھور بھور جی لگاو جون گہی تو ان گرہ لاج کاج رہی رہتے جانی جائے جائی ٭ کاظلم
گہر پائی پائی پی کرہ آنند رہو ٭ دیہی دیکھائی جو آدی بور جی دہائی دہائی دہائی ٭
در پند و نصیحت نیز مناجات جاگ جی کی نین کھول کوتی نیند آئی ٭
پیا نہوتی سنگ کیسی نیند یا سہائے ٭ دن تو گئی کھائی کھانی رین گئی سوئے سوئی ٭
بس گئی کھوی کھوی ہائی ہائی ہائی ٭ انہوں سب سی تور تور جور جور وا سوت
نینہہ ٭ نی نی جہیں دیکھ آئی آئی آئی ٭ دیث ہیں بہولائی سبھی مرت لوگ آئی آئے
دی نہ دہیں بہولائے جاگو دی نہ دن بھولائی ٭ گیان دھیان سیکھ آو سادھن
سنگ بیٹھ بیٹھ ٭ ہت سی نج نام پیکو کنٹھ لی لگائی ٭ نتی گرون سانجھ بہور عرض
گرون ہاتھ جور ٭ از گن لکھ مور پیا لکھ نہ لی چھپائی ٭ واری واری جائی یا سط
بر کاظلم ٭ وگرو بتانی دیور ہو سہائی ٭ در وصل که از جذبه میسر آمده
گو پد پیکی گرے لاگ جاگ پہر جو نیند آئی ٭ موسی یہ سکھ نیند کی تائی نہیں جائے
جاگ جاگ کوئی مری یادی نہ یہ نیند کب ٭ سوی سوئے کھات پڑی لیت کو جگائی ٭
جاگو جبھی آیہی لے جگائی سوئی تی ٭ جاگتی کولی سو آئی کنٹھ سون لگائی ٭ جاگی ملے

انگ انگ ٭ سوہی ملی جیو جیو ٭ موری نہین انگ نہ جیو دووگی ہراجی ٭ جا گوملی
ناکبہون سوہی جاگی پکیو مسنگ ٭ واکی ہین رہے کون ڈھنگ ہائی ہائی ہائی ٭ کاظم
سووجاگ جون جہی قون کر ٭ پیو نابسا جیو جیو نا پیو رہا سمای ٭ در محبت شکایت
باقی کند تین تو جاری بارے نرموہی موہیرا ٭ کون گہاٹ بہی جون بارہ بہتی نہرا
ملی گو کبہی تو اومین لیت سوسو ٭ دیکہی سی دور دور دور کبہی کان نیرا ٭ کو نیو بد
ہاتھ نہین آوت ہائی ہائی ٭ پاس رہی نا جنسے تمان اجیرا ٭ مین تو کبہی دنگ
ایسی ڈھنگ دیکہہ کاظم ٭ انگ بہیو جہین مور نانگ بہیو پیرا ٭ در مجاز ہماری
رہو سنیان نجاوکہون اور ٭ جات کہان دور جو بست ملی ٹہور ٭ جاکی مین پال
ہال گگری بہرلاوون ٭ جات تو ہون جمنا پی جیت لوتری اور ٭ کیسی نجا لون
جل بہرن بیرگرین گہرکی لوگ ٭ ساس کری جور موپہ نند کری شور ٭ کاظم بہر
ای لاگون توری ہر دیان ٭ ہیری لگائی جہکاون جیو توڑ ٭ در مجاز
موہی بنا وجن بتیان لال ٭ بہت درین پردلیسوان رہی پیا ٭ کبہون نہ بیٹھے
بتیان ٭ برہ اگن لندن ہم جرجر ٭ سوسو بار بہین سنتیان ٭ رین دنا کبہون چین نجر
نا ہی ٭ ہیر ہیر تیری بتیان ٭ روی روی انکہیان بہین دھند ہین ٭ جاگت
جاگت رتیان ٭ تم ایسی سوئے کاظم کو پیا ٭ لاگ رہی نت جہتیان ٭ در مجاز ایدے
مین ناجی ہون اب جمنا ٭ بات گہات موہی روکت ٹوکت نند کو لعل مین موہنا
ہم ہین بہت واکی جیان پیارے ٭ وہون ہی ہیر و من بہیا ٭ لاج رکہی ہم نہ جیت مین

وہ سوہی وعیثھ لاج گھوتا ؛ گیل بچھاند گئی ہماری کاظم ؛ لاگو رہت نٹ موری گوہنا ؛
الیضاً ایسی نیکی انکھیان تھاری کاری کاری ؛ چہوٹ گہاؤ لگاوت کاری ؛ کاجر
گو نہین کاج رہو کچھ تہاری کئے انکھیان ہین ایسی پیارے ؛ تو رو نہ جی جورہی رہو ہی ؛
نین بلائے جن مارو کٹاری ؛ جہ ہیرت سوہی تہور مرت ہی ؛ یہہ چیتون دی گون
سنبھاری ؛ گھائل کئے پرچھائین پڑی گھون ؛ جاسی ہین انکھیان کہاری ؛
دیکھی کان رکھی جیت کاظم گا ؛ آن کو دیکھی آن تمہاری الیضاً کیسے
کیسی آئین نے نی دکھلائیان ؛ سب آئین نیری موہن بہاوین ؛ سہی نجاین
پی تیری نٹھرائیان ؛ کو سنگھ ٹھرے تیری پیارے ؛ مرمر دیکھ دیکھ تیری مسکائیان
زلفین ہو نہہ دی ماری ناگنین ؛ جہہ نٹ جی کیتی دس کھائیان ؛ پینچ پری پہنسے
ہمہو ایکبار ؛ موہی موہی گرنبد چھٹائیان ؛ دہیان لگاؤ کاظم صاحب سنی ؛
کتنک کرہی سجکے بہلائیان ؛ الیضاً مورا من کیسا چھینا نی گا ظلمی ؛ رس رس بنایا
لگا یگا ظلمی ؛ اپنی مندر ماہی سکھ چین سی ؛ ای آئی جیکو ستایگا ظلمی ؛
سہج سہج گھر آئی آئی مورے ؛ جیت من لیکی اوڑا یگا ظلمی ؛ نینہ لگائی پل پل کی چہیتا
بہلی پہلی بہا من سمائے گا ظلمی ؛ اب سوڈری جیو بیت سی کاظم ؛ اس کچھ رٹ
سکھا یگا ظلمی ؛ الیضاً یہہ جہولنا تیری ایسی بنی ؛ جیسے بنی ہین سندر نار ؛ بہتیر
سکے من جہول نہی رہے ؛ اور بہت ہین جہولنہار ؛ ہان ہان ری موہو نگا بتاوسے
ایسا کون ہی سگھر سونار ؛ جسنی گڑہی یہہ تیری جہولنا کن ؛ جی میرا وا پر لہار ؛

کہا نگی نار اور کیسی جھولنیا ان ؞ سبھی جہانڈرگی من سی لیسار ؞ جیکو لگا وو اہی سون
کاظم ؞ جنسے گڑھا یہہ سب سنسار ؞ ایضاً مالنیان پیاری جہی نیکو لاگت ؞
پھلونکو توڑی گلے ہار ؞ ہت سی تک آئی لاگ گریسون ؞ تیری ہار پر جیو لہار ؞
جگت پھلواری ماہیتو ندلکھی ؞ کہو پھول پر ایسی بہار ؞ تیری آس پاسی سو من
بھاتور ؞ گنج گنج نہین کرت گراز ؞ جگت مالی سبکی من ہروا ؞ کلم کرت جونت پھلواہ
ہت کی پردی لگائی کیے اپنی ؞ کاظم کائن گر گلزار ؞ ایضاً آو مدہ بھر کے
پیار وگلوریا ؞ جیکو ہماری جھکا وگلوریا ؞ بھر بھر کہوروں مدہ وہی تا پر ؞ نینن گرک
جگہا وگلوریا ؞ چیت من سی کہاں گر جیکون ؞ سگری کمتیا بہولاو گلوریا ؞ مین کے
بکھہ نینن کی امرت سون ؞ مار کی بہیر جیاو گلوریا ؞ گہنگن کے من کھینچی کے کارن ؞
نکی ریکی بناو گلوریا ؞ کاظم ریکی پریم مدہ ماتی ؞ گاگرین مدہوا اوٹھاو گلوریا ؞
ایضاً جب وہ انکھہ لڑاوی گلوریا ؞ بھنین مار گراوی گلوریا ؞ آنکھہ بچائی کوئی
بھاگ جو جاپی ؞ الکن ماہنہ پھنساوی گلوریا ؞ پی مدہ ہوتی متوارا جو وہ ؞ انکھہ سی
آنکھہ ملاوی گلوریا ؞ گہایل کری پلکن کے کرچن ؞ اگلی پڑن پہر آوی گلوریا ؞ بات
ماننگو لی لیے بی دہ ؞ کا ہو کے ہاتھہ ناوی گلوریا ؞ دیکھی آنکھین ستگورکی کاظم ؞
اونکا نہ کبہون پاوی گلوریا ؞ اشارت بہ واسم ذکر۔ کام ہی ہمکو تمہاری نام سون
اور ہمین کیا کرنا ؞ نرد ہی سمر نکو پائی ؞ سمرن بجب تک رہتا ؞ یہی سمرنسی ہی نستار
کبہون نر کہہ نہین جرنا ؞ صاحب سبکے سنگ لوہی ہی ؞ دہیان یہی ہی دہرنا ؞

اَپنی دیا سی دری کاظم کا ؛ جیت سی جیو نا مرنا ؛ مناجات و دعا پریم نگر

کی جھولی وگر موری رہی بالمان ؛ آگی ہو بتاؤ ہو وگر موری ؛ رات سووت ہی

لوٹی پاس بدور یہ اپن ناچھوناک پیاس ؛ آنگہہ کہلے سکار جھوٹا سنگ ہو مہار

ناگ کر کہینچ اٹ ہوہی نستارا ؛ جگما آئی کے بھولی پیارا ؛ امیوری بالمان ؛

موہی نالبار گہون سا گجھو سکار ؛ آپنی جوت ہی گراو جیارا ؛ راہ گنلے جھو بنے

اندھیارا ؛ جور آپن پاس بھار ؛ لاگت ہماری گہار ؛ ہی مایا کا سمندر اپار ؛ جل

کاظم کا پار اوتارا ؛ موری بالمان گن اوگن کا ہمار ؛ ہم لیو نیا پار اوتار ؛

الیضاً مناجات توہی سایئں میڈی بخشی گناہ ؛ تجھو شرم ہی واری وارجی

جالون بلہاری مین تیری ؛ ہون گنہگار تیرا مین حاضر ؛ کہان جالون جھور تیری

درگاہ ؛ جان بوجھہ کئی پاپ گہنی ہم ؛ تیری کرم پر گرکے نگاہ ؛ گون گون کہین

اپنی برائیان ؛ جو سنی کہی رب تیری پناہ ؛ دوس نہین کچھ اسمین کسیکا ؛ گری

کنو مین ہم اپنی جاہ ؛ اٹھو کرم کی ڈور سے کھینچو ؛ ہی یہہ تمہاری ہاتھہ پناہ ؛ جان

بوجھہ کاظم کا تاری ؛ اپنی رحم سی میری اللہ ؛ بڑی غریب نوازی صاحب

واہ واہ جی واہ جی واہ ؛ در پند و نصیحت جت گہلی جلکی بھا لو روا ؛ جت

اکیسے بھر آئی ؛ گوئی جس بن آوی دہیان ؛ آس نجھانڈ پیا پاس ہی کہوج تو ؛

ہست سی دہیان لگا ئی ؛ اکہین دیکھہ پرت پہچان ؛ پاس کنول کی اس بہنورا

بھول بھول بیٹھی اوڑ جائی ؛ جولی نا دی واکو نسان ؛ اٹھو ہمری منکی کنول کا ؛

بِن کیسے پاس لگے مہکا ری ۞ مَن بھاؤ نہیں ٹھور لُبھان ۞ پیا دیکھت جی جات
کاظم ۞ بن دیکھی جیو جائے ۞ الکھت گتھا ہمری زبان ۞ نیز مناجات
تین تو کہی ہوں سکے نہ جیوا ۞ دھرتے اور گگن میں بالم ٹھوری سمان ۞
کیسے رہی یہہ مور جیروا ۞ پھر توری کچھ نہیں ۞ بالم جیسی نہیں پہچان ۞ ہوی کون
اوجیر جو ہیروا ۞ کونیو جوگ جتن میں ۞ بالم پاوی تور نشان ۞ پایا وہی سب ٹھور
ہیروا ۞ کاظم کت میں جتن منتین ۞ بالم ہیرت توری ہران ۞ مناجات لگن
لگے بنتی کرتار ۞ دکھہ تن من سبی مورے نسار ۞ اپنی درس کا سکھہ دی جیکون ۞
بنتی کرت ہوں سانجھہ سکار ۞ تم بن کون سنے دکھیا کی ۞ ای سکھہ داتی نار تہار
دکھہ گیو کاظم کا سبے مل ۞ جاگی سوی پاؤں لیسار ۞ مناجات در تدبیر
وصول حق کون کرم کردن رہوں کہہ کر پایا ۞ جلی آوی درسنکے بر پایا ۞ سانچی
بھگت دی جاسنی درس ہوی ۞ بھجن کرت لگن نہی چر پایا ۞ نردھی ملی ملونہار
گروا یا کو ہماری چر پایا ۞ اس دی پریم جو جھیلے نہ پایا ۞ یہہ ہی بڑی جادو گر تر پایا ۞
تیرے روپ دیکھیں نت جھاک جھاک ۞ سو جھی نہ کو سنکھہ جھر پایا ۞ آپ ملی کاظم
توہی پاو ۞ جیری جھی تارن کر پایا ۞ دوہ پند تیرو من جگ آئی بھولانا ۞ ار
ای مور کہہ ۞ کام کرودہ بہنسائن چاہت صاحب کی گھر جانا ۞ گرہ کھلے سنگور کا
نکس جل بیکے گیان کی دھیانا ۞ نام بنا سکھ چاہت جگ نا ۞ گس ہی رہی بورانا
ٹھٹھور بھتو یہہ جگت نا کہی ۞ ہم نیکے پہچانا ۞ راج کاج بجہدی کہہ کل کا ۞

جو ہی سیج پر آنا ۔ نا تہہ سی نات لگو ہی تپنے ۔ سوچ تجن ہو بیگا نا ۔ پریم کی بات نا جن
جیون گا کاظم ۔ لکھی ہے پیو سن نانا ۔ **در عبرت و رجوع بحق** ۔ جگما ہی سادھو
کون رہیا ۔ جو تن میں سوے پچھری انسی ۔ اب انگت ہی ہمار بکیا ۔ گین گو من گیو
نند کو لالن ۔ برج بسیا چھلیا کنہیا ۔ یہہ جگت جانون جادوگر ہی ۔ بھور بھوت
گو بورا یا ۔ ار جھو اگیانی ست بورا ہی ۔ مت توڑ آس رہی گیان کہیا ۔ جگت ای ار جھے
سبھے کو لنرا ۔ گو نرے جو وہ ہی ار جھیا ۔ وا ہی کے ہاتھ سبکو تن من ہی ۔
ابکی جہو تیا آپ ہی لگیا ۔ آپہہ اپنی ردجت ما ار جھا ۔ گت ہی مایا و اسی جھو نیا ۔ **کاظم**
اونکی دیا سی اونما ان ۔ اتبو بلی گو ہی تریا ۔ **ایضاً** پہر آیو جیمت گو دھوتا ۔
جیت من مورا بنا سی کے لوٹا ۔ چیتہ ہتی دیہہ گون جادو گیو ۔ باسی نگر لو گو نا جھوتا ۔
ہنت گر جیت لیو غالم کت جانون ۔ جیت جانون تت ہی یہہ بت گو جھونیا ۔ آج
یہ موسی جھگر رگی جھیو ہزدا ۔ کا لہہ ہمار و گھسلو ا بھو ما ۔ مو ہنی مورت بین سبھی صورتین ۔
کاظم ہیر وہی لعل اٹوٹا ۔ **ایضاً مجاز** پر وہی موہن جادوگر ار تی ائی گنیا ان ۔
ایکدن آئی جو بھتن دیکھو ۔ مو جیت لیگیو ہنگر ۔ نٹ ناگر گہہ چھل سون جہلت ہی ۔
موہنی دار جیت ہر ہر ۔ دن جائی تت ہی جرجر بجنی ۔ رجنی بیت ہی مر مر ۔ ہم
ترسین درسنکا سو **کاظم** ۔ دیکھین و اکوجی بھر بھر ۔ **در بند** تن ہی بنگالہ جادوگر
ار تی ائی من جیت تن منگو لگی لبکیو ۔ بہانہ لیوا ندر کی بعبندین ۔ گو ہی ار جھا کا ہو
انگن ما ۔ گو ہی بھنسا کہو بانکی چتون ۔ جو بن ادکی بچا ہی رکھ آپ گو ۔ جگما انک نا کا ہو من

کب باجی جودی نہ بجائے ؛ آونیگی ناچتو کی جھہ تن ؛ نیکی نظر ہوئی جا بڑوا کی بھوے
باجی واکی بھاگ میں دھن دھن ؛ نبری گر باہی کاظم پر جاسون ؛ پاوین جاگ
آئی صاجنکی درشن ؛ در مجاز گوید سورے کا جانی درد موہوان ؛ وہ نردی
جسمت گو چھو ہنوان ؛ نیہ کی لگن کا جانی وہ چھو ہروا ؛ کہان جائے لاگ من ہمرو دیونوان
جات رہی مین نیان بہر نکو بشنکھہ ہوت دنہہ کا کیو لولوان ؛ چین گئی تب سی دن
رین گئے ؛ نہین بھاوت موکو مور بھولوان ؛ او بھہ او بھہ کے گبھون چرہت اتا پڑ ؛
گبھون دوار گبھون ؛ بہرست انگنوا ان فی جرث ہیا نہین دوس کبھو کا
بجری بھی پی ہمری منیوان ؛ جوگ بھی تہتی الگمی سکہیری ؛ گہات جلت مور اگھی
نادو لواان ؛ سوبس رہی کاظم تیرو موہن ؛ ٹھار رہی نتی توری گو ہنوان ؛
ایضاً ای نہ توری موہن من بھاون ؛ برج بھی رہی جیکے او بھاوت ؛ کن بلھائے
راکھو موہن کا ؛ جو نہین دیت موری گھر آون ؛ بیت جو رگئی تو ردور کا ؛ اب موے
کہان سکھی درشن پاون ؛ برش برش گھن بھیر نکس جاہی ؛ ہمری رہت نت
نینن ساون ؛ ٹوٹی آس ملنگی جبسے ؛ اودھو آئی جوگ سکھاون ؛ جوگ ہمارے
بیوگ کی آگے ؛ کون کا جکا جو جیت لاون ؛ تیرو ہی گیان انوٹھا کاظم ؛ جوگ
بیوگ دو وکا بھولاون ؛ ایضاً ساون لاگو ہماری نینوان ؛ جبسے سدھار ھو
من بھاولواان ؛ برسی بجہر دکھہ پای گھنی ہم ؛ اب کا برش دکھہ دیت رہی گھنوان ؛
بن من بھاون کچھہ نہین بھاوے ؛ نگر نگر گھر نامد ہنواان ؛ جگت ای ریشم کی بہند سے پڑی مت

ہمری سن نہیں ارجہو دلوان ÷ مجہو کو تجا جوگ کی بتاکی ÷ کیری بیوگ پی بچہا ندو
دنوان ÷ مورت موہنی ارجہی کاہو گی ÷ کیہو سی لگن گہو کا ہو سی بکنوان ÷ الکہو
کان لگے لاگ کہاگ کی ÷ وای ہی لگن ہمری تن منوان ÷ گروآنند الکہہ لکہہ کاظم ÷
آوی نجای کہون توراسا جیوان ÷ ایضاً جوگی موری گہر آی گنیان ÷ کچہہ دن
سنگ رہکی پہیر رم گی ÷ اب بچہرت جرہی سی کی ٹہیان ÷ چین کہان جو کیسی بیت گئے
بیت بہی کہول جوگی سنیان ÷ جدگی ہوہی سنگ پاوی جوگن ÷ جوگی بنا وہمہو کا
گنیان ÷ سنگ جہولی جا سون تیرا کاظم ÷ کچہہ گر ایسا لاگون تیری بنیان ÷ ایضاً
سنگ تلاگی نیام پیاری ÷ طبل جو سرہ ہمرے کساری ÷ ہونر دمی حسمت کی پالنگ ÷
کاری ٹہگوری موبر واری ÷ چین گئی جو نندن جیکی ÷ ایسی مندر پہر کہون ہمارے
تیرے ناوو ورلسی دیکہای جا ÷ سانوری مورت واری واری ÷ کچہہ تین ہر نجانی
موری ÷ پیت لگائی دگادی ناری ÷ سوتی رہی نندن کاظم سنگ ÷
گاہن بڑی دی تیری دولاری ÷ ایضاً ناری برجہی کاری آنکہن جیوت ÷ جا
انکہین ہوتی ظالم گئے ÷ بہی گہایل کو او نہاری ÷ ایکبار جیو جات ہی دیکہی نت
کو دیکہی توہی مراری ÷ ہمسے بگار و تہہ کاہی گرت ہی ÷ سانوری موری دیے
سنداری ÷ نت دیکہی رہے سنگے کاظم ÷ اونسی نجانو ہی کیسی بارے ÷ درشنای
یافت حق سدا رہی موری بہار ÷ پیکے آوت مندر ما ÷ بیلا چنبیلی ہمین کیا گزار ÷
پکی ہی حبیب گلزار ÷ کہاں رہی باس پہولن ما ÷ ہمری پیوسی لیی ہی اوو بار ÷

بن پھولوں سکھی پیکی پاتن سون ؛ سجیا بہی پھلوار ؛ اگلی نکوسی رنگ پاس پرے ؛
جگت ناگا ہو گا نہین گزار ؛ کاظم ایسا پریم پائی کہے ؛ دوؤ جگت دہنا لبار
درمجاز لیکنے منہ لعل جای دوار کا بسی ؛ برجکی جو این بہت رو دایو ؛ موہن نے
بھاگ اونکا ہنسی ؛ پریم کی جو گرہ مین پڑا او کہہ تو کا ہیو ؛ کچھہ دن غم کہائی نکہاے
جیکو کسی ؛ گیا نکی ہین گولی پاس دھیان کی جو بان ہین ؛ پریم گرہ مین نکلے
وہای وہای دہنسی ؛ تینو لوک مور تسون ارجہہ رہو کاظم ؛ دیکہہ تمین امو مورتسون
جای جای پہنسے ؛ **ایضاً** آئی نہین پیا گیا یہہ اور ہی ؛ اونکی جیا مین آئی ہی
جیہمین سمائی کون جو آپنی ؛ اب نہین جیا مین سمائی ہی ؛ ہمسی چورائی کیا انکہہ
لگے کہون ؛ ہمسی جو آنکہہ چورائی ہی ؛ برہ ستائی نکو جی ستاوگی ؛ بہت نہین
برہ ستائی ہی ؛ گیسے نیاوگی دیکہہ من باور ؛ جن صاحب کی بہولائی ہی ؛ کاظم
کہے سنکی مت پوچھو ؛ جائی جہان تو خدائی ہی ؛ **ایضاً** واری واری جاؤن
تیری لعل بہاری ؛ ترسین درسکو ہماری انکہیان ؛ پہیر دیکہا وجہب پیارے ؛
نہین بہولت وہ ترچھی چتون ؛ جی کی پہنسا و نہاری گاری ؛ زلفن کی سدہ
آوت جاتو ؛ ڈسگی ناگن کاری ؛ نت اٹہن ہی ملکی بچہرب ؛ اس سدہ گاہی
بساری ؛ اب ٹہرائی نگری سانوری ؛ سوئی نہ جات سنبہاری ؛ نت سنگ
رہی کاظم کے ہمری ؛ کبہون آوبٹ پاری ؛ وہی رہین پاس سدا ہم گلبنگ ؛
جتر جتر بات نہاری ؛ درمجاز شیام کی لاگی گہوسی ہیلی بہی ؛ ایہ ہمری کچھہ جانے

جاگی لگنے ہئی ماسو ہیی کی ؛ ہیل نیکی بہجانی ؛ سنکلے بیر کہی کچھ ہیر کی ؛ رہ گئی ہیہ ارمانی
تب لوماں بہت کیو ہمتی ؛ اب کچھ مانی تو مانی ؛ تین کاظم ہیل پیتم پای ؛ گو گن
دای بکہانی ؛ تیری درشن وہ دکھی ہوئی ؛ دو جگ وا پہ کروں قربانی ؛ الضیاً
مرلی بجاہی بس کینہی ؛ اری ہو سانوری یار ؛ میٹھی بول سنائی من بالک ؛
ہیل للچایکی رس رس لینہی ؛ جب دیکہلایکی لوک لاج سب ؛ جس جاہی تس چھینی ؛
جاسی چھلکے جیو توہی دیکر کے ؛ کب درشن آئن دینہی ؛ گھر بیٹھے پیا آوے کاظم
کے ؛ پیکی رنگ رس بہینی ؛ الیضاً پیکو نگر کس بہو بے جیروا ؛ من بہولا ندر نکے
جہل سون ؛ نہو مندر وا اپنی پھیروا ؛ ار وپ نگر کی گلن ماٹہنک گیو ؛ ار وہ جب
نگرنا جانو نیروا ؛ گیان سیکہ سادہن سنگ بیٹھ کی ؛ پاوی سدا پیوا اپنی ہیروا ؛
کاظم پیو پاوی گری لاگین ؛ لاگو جیسے پیوسی ہیروا ؛ در کبریای حق وا سون
لگی ہمارے نینا ؛ جا سون کچھ نہ لیا ہی ؛ ات مغرور گرب مدہ ماتا ؛ جو کچھ کہی سنجاہے
بگ بات مرو کہہ کہہ دکھ اپنا ؛ سو کہی نیکی بنا ہی ؛ او تر نزدی کیتو سر ٹیکو ؛ جارو کہی جوا
ہای بہر کے نظر بکہو ندیکہا وی ؛ گو شکہہ ٹہرای ؛ مین جانا من ٹہرین بولے
سو من لکہت ہرای ؛ کرو بہجن مت جت سی کاظم ؛ بہو دکہ مرت بلاے ؛
دہیان لگای درواجی پڑو جای ؛ کچھ بہوی کہوائی ؛ جاہی کہے بولی آئی ؛ الضیاً
مناجات تو رندی سن موراری ؛ ہو بنگی ہروا ؛ ہت رہ جوری بن نکہ موری ؛
ای بلجا تون مین توری بیروا ؛ تیر و تو ہوی سندر من بہرد ؛ گوئی بگارت اپنا سندروا

سن سی اوٹھا و اندھیاری بھرم کی ؛ دھرم سی گرتن سن اجیر وا ؛ ای بسو کاظم کیے
دیا کی ؛ جیسے رہت سادھن کے ٹیر وا ؛ در بند و تنبیہ الگم راہی ہم پیا متما نے
یا چھی پیا ہم مانا ہو ؛ کا ہوت ہماری جانی نجانی ؛ جا سون لگے اون جانا ہو ؛
تین کا پایر لنسی ہت کی ؛ میت سی بھی بیگانا ہو ؛ سدہ بدہ کھوئی بیرنگی یا چھے
کس ہور کہہ بورانا ہو ؛ تن سے نہ بیت گر لاگ آئی من سی ؛ ستگور سی لئے گیانا ہو
سہج سہج گر دھیان صاحب کو ؛ ہوئی جیمین استھانا ہو ؛ ٹھور ٹھور دیکھی المورت
مورت نا نہ چھپانا ہو ؛ پی سنگ بیہارہ گہر مین ؛ نا کہون جانا نہ آنا ہو ؛ جیون
کاظم سکھ ہی دن دن کوئی ؛ پاوی نہ ٹیر و ٹھکانا ہو ؛ در بند نغمہ بہاگ
گیان کا دنیا بارو ؛ سوجھی جو گھٹ چور ؛ روزہ نماز کی بہتیر اجگما مچائی شور
ہیا نہ بچیو او جبر بہہ بہگت سی ؛ بہی اندھیری اور ؛ کہہ تیرا جاگ اور ہی یا تین
لیو صاحب کہہ مور ؛ پریم نہ گیان یون ایسی بھاگت کا ؛ راکھہ بھروسا ٹھور ؛ کاظم
جیت اونھین کے بھروسی ؛ سبکا بھروسا چھوڑ ؛ مناجات موہی درسن
دیری یار ہو بالم ؛ کبہون نہ مین بھولون توہی بالم ؛ نا تین موہی بسار ہو بالم ؛
بھرم اوٹھا و بھروسا جاگ کا ؛ جی سی ہمارے نسار ہو بالم ؛ دکھہ سنسار کا ہر لیے
من سی ؛ پرتی توہی سنبھار ہو بالم ؛ جو دکھہ ڈارے تو سر انکھن لیے ؛ بچھر بچھر
جن مار ہو بالم ؛ نت سنگ رہ تن من کاظم کا ؛ اپنی رنگن رنگ ڈار ہو بالم ؛
در شکایت عشق کہ مرضیست صحت بخش دل گونی جیتو لنسی ٹھگیا ری ؛

میرے نینگو ٹھگ گئی پھانسی پڑت جیو جات پہلو رہی ؛ بہک نہ بہیو تو یہی نین لگے ؛
پھانسی سی ہوت گہلا سی جیکو ؛ یہہ انکھین گا کین دگے ؛ رہیون بیکل نامرون
ناجیون ؛ چین نہ سوہی پلگی نہ جگے ؛ ٹھگا گون ٹھگی کاظم تم ؛ آپسی پی سب ہی لگے
سبجے رنگ مایا کی پھیکے ؛ پی کے جو کہی رنگ رنگی ۔ لٹکہ چون نفس و شیطان
نمرده و همیشه در کمین ست و نیت صحیح و دقیق ست پس همیشه از
افعال منهم واز مواضع بهم دور باید ماند بلکه بر افعال خود اعتماد
نشاید کرد ۔ دیکھے مین پچھتائی ؛ بگر ما گون سواد کا جر کو بیا بن ؛ جب ہم بیچے
ٹھانی ؛ ایسی نجالون اگیدن بھری ؛ انکھین بہت کہجلائی ؛ او کہنہ جا نکی رجر کا
دیہان ؛ یا ہو یہ سائن رسائی ؛ بھری ننگے نجانی اون کچھ ؛ او نکی آئی کچھ
آئی ؛ سمجہو نک تچونک ہم پانون دہرت ہین ؛ بہہ کا موند بسائی ؛ کریے تو ڈریے
نکریے تو ڈریے ؛ ست یہہ بات بکہدنی ؛ ڈری سدا صاحب سی یہہ بدہ ؛ سوہی ہی ہے
کاظم گیانی ؛ مناجات و نیاز وزاری و دعا برای تهذیب و
نجات از هستی موهوم تیرے بناہی نہی من بگرا ؛ بگڑت بنت رہی جگ اب تک ؛
من ہمرا ناسنورا ؛ کیسا سنوارہی دی یہہ ننگو ؛ جو تیری اونا ٹھہرا ؛ اپنی اور
اب کھینچ دیا گر ؛ بل جاتے تہہ جیرا ؛ کاہن مین ماچہنسا ہی جیکو ؛ بیگ جہٹا و
یہہ جھگرا ؛ میسٹ یہہ مین کی تین ہو بہہ رہین ؛ مین نہوس کا مین مین سگرا بہ موہے
نسار جیسے کاظم گا ؛ کھینچ گئی جھگری سون نسرا ؛ در ثنای محبوب حقیقی و قت اور با

درمرتبہ جامع تنزیہہ وتشبیہہ ایسا تنکا ساجن ہم پایا ؛ مین بلجالون وا کے
جھب پر ؛ نسدن سنگ بنا رہی تیرے ؛ تن مین منمین سمایا ؛ اچرج ایک سنو جو
گیھون ؛ کاھو کی منمین نہ آیا ؛ سات سمندر پار بسی جو ؛ سو رہی گھر گھر چھایا ؛ آیا کی مند
رہی مین سووت ؛ سوئی آئی آپ جگایا ؛ مورت دھر سانچی گوکل پہر ؛ ہیم گو پیتھ بتایا
بیتھ چلو گو ہے سنشہ کی سنگات ہوئے ؛ پیا جیو کنٹھ لگایا ؛ جن کاظم کی گھٹ بانکو
پر گھٹ آن لکھایا ؛ کہروہ درشکایت ہجر وغبطہ برحال عاشق واصل
بلیس گئی ترستی ورسنکو ؛ تم اجھون نا آئی موری بالمان ؛ گون گھور بھولی یہ اور نے
او گیھون بلبھانی موری بالمان ؛ آئی تپات بھمیرے او وہ رستی ؛ بتیان گھیر لائی
موری بالمان ؛ لکھی اور کہہ تھی اوری ؛ کا ہمکا بہرانی موری بالمان ؛ برہی نے
کٹھن بجھر لگی کتنی نہین ؛ دن ہمری بہلائے موری بالمان ؛ کاظم کی سدہ لیت
درس دئی سو کا ہی لبرائی موری بالمان ؛ سکرائی درشکایت ہجر وفراق
وغبطہ برحال عارف پیا آئی نہین اجھون کا گری ای مای ؛ ہیر ہیر ٹک
تس گئین جگ جگ ترس ترس ؛ اتو ترس ترس درن بتین ؛ دیکھین کب
پیا دینہہ درس ؛ وہیر کہان برہن کے جب پیا ؛ رہین مدلیوان برس برس ؛
گہو تپات او نکی رت آئین ؛ کیدا اون رت گئی برس برس ؛ مو یوگ دی دین
کاظم کا ؛ اپنا سنجوگ سکھ پاوین سرس ؛ دربیان خرابی حال وآرزوی
محبت ومشاہدہ محبوب کہ موجب فنای قلب است ونجات آرزوہا

کس بہیو جگت آئی شنکو رنگ ؞ رہی سرگ گری آئی دہرتی پر ؞ ست سنگ چھوٹ
آئی پڑی کو سنگ ؞ کون کہوں میں حال یہہ تنکا ؞ جاکو بنایا صاحب پی چنگ ؞
ڈور ڈہات گرو مایا کی ؞ بنی نہیں جاوٹی کیہو ڈہنگ ؞ ہیں تیسیح او بیری کرن کیا
کب اوٹے لنگ کی اپنی او منگ ؞ کیسی کہی یہہ موہ مایا دی ؞ لنگن جڑھ کی اوہٹ
ترنگ ؞ بنجھی نیت پہل ہوت جو سر گہہ ؞ پیو پیو کہہ اوڑ جلت بہنگ ؞ کہاں بہاگ
وہ جوت لکہت جیو ؞ گرت بجہا ور ہوت پتنگ ؞ بہلا بنا کاظم میں شیرا ؞ بدا
رلا رہی صاحب کی انگ ؞ ڈگری یعنی بھجن در بیان خصوصیت عارفان
وشکایت ناقصان سادہو تم ہو جاگر ہر کہے ؞ لیو جہینہ گہر اپنے بیٹھی ؞ نکسو
نہ باہر گہر کہے ؞ کاج تمہارا نام بھجن ہی ؞ دوسری کاج نہ پر کی ؞ ایسی صاحب
پر رہو بچہا ور ؞ جو جیو سو دائون مر کہے ؞ وی جا کر ہیں پیٹ کی جو کوئی ؞ کہاں پھر
کر کی ؞ کرین بنج گہر جہو صاحب کان ؞ کیتی ماہر ییے لوگ باہر کہے ؞ دودہ کہیا او
جین آگم ؞ جب رہی پیٹ مار کہے ؞ پہیر کہاں بہٹکے اگیانی ؞ دہیان گیا لسی ترکے
نام بھجو جہو سو لیو کاظم موہ مایا تین نسر کہے ؞ تن کہوں جائی پی میں دائے
دیت ؞ تنکو ند ملی نسر کہے ؞ در مناجات ودعا در جناب کریم
ارحم الراحمین وثنای او وحکمت در خلق افعال نکوہیدہ
کہ نزد عارف درین ہم حکمت است کہ در حوصلہ ہر کس نگنجد
تم بن کن پاین کا تارا ؞ ہمہو تکا تار واب گر تارا ؞ مومن جی کا پاپ کرن کو ؞

بگری بنار رہوں تور سنوارا ؛ ہگ۔ ای ینگی نکاج گئی ہم ؛ پاپ نا کھوئی سا جنہہ

سنگارا ؛ کہاں ہیں گا مانگوں مُنہ ناگوں ؛ بھاگت بجوگ اُس بھوگ ہی پیارا ؛ دوُد

نکاری جھی مانگھن کیے ؛ گوا اُن زِل گھیو نسارا ؛ ایک کی بگرت گاج بنی سو ؛ تیرا

تُو بھی ابچرج نستارا ؛ پاپ تین جو تن بگرے مین جانون ؛ من تین جیو مین لاگھ

اُٹھکارا ؛ بہلن کا یہ تجھین پیر پیغمبر ؛ برنگی اور اوُنھوں نہ نہارا ؛ بیکلے گین کا

بھروسا ہی سبکا ؛ بہلا برا کہاں جائے بچارا ؛ تور سنوارا مین سنوروں کہہ کا ؛

ہوں تیری کارا کی نکارا ؛ کھوا اور ٹھبکا وند کہہ ا ؛ سدہ لی جھوٹی نہ تور دوارا ؛

بنو تیری سدہ کا ظلم کا بنی رہی ؛ یون رہی پاپ یون بنے نیارا ؛ در بیان

حال کشن کہ ہنگامہ و شور در عشقبازی از و بود اگرچہ محبوب در

مجاز بود لیکن کہ با اہل وحدت وجود ہم نزد ما عین حقیقت بود

چرا کہ آن شخص عارف بود حقیقت شناس درین عالم خداوند

کہ این ہنگامہ از چہ برپا کرد اگرچہ در دلربای محبوب مجازی بود

لیکن عین حقیقی است نزد عارفان وجود اگرچہ بر شہودیان گمراہ گشت

بن پہاگی جن وہ ہوم مچائی ؛ پہاگ ما سو کچھ رنگ لائی ؛ نیہہ سنوری مورت

بانکی چیتن ؛ ناررا کھو برج لوک لگائی ؛ ہون مرلی دنی باری کی باری ؛ اگمے

سدہ بدہ اپنی گنوائی ؛ جو گر لئی پچکاری کیسر کیے ؛ کیونکر من گھٹ ما ٹھہرائیے

لاجی گلال جو لال کھو مکھ میں ؛ کا منہہ جو کچھ اور سہائی ؛ سبھی جیتن ہر ہستی ہے

چیت مگن ؛ یہہ مورت دئی ایسی بنائی ؛ ویسی مرت رہین برہ کی بارجی ؛ رنگ
پڑت جیئو رہی کہے جائی ؛ ہوری کہیلے جو سنگ سیام کی ؛ جیت بہری جو رام نجائے
گزو ہی لگو رہی سیام کاظم کیے ؛ اونکا دیکہہ موہی اچرج آئی ؛ بالی ین نین وہ یم
کا دہ پیوی ؛ نت سدہ واکی رس رس نرسائی ؛ ہولی درسوز و گداز فراق
اری مین کا سون ہوری کہیلون ؛ پیا رہی بیٹھ بدیسوان جائی ؛ اپنی اپنی پیا سنگ
سبہے ہو ہے کہیلین دہوم مچای ؛ چہڑکین رنگ عبیر اوڑا دین ؛ لعل بنا تو
کچہہ نہ سہائی ؛ چلین نگہرہی نہ نیمان بنی کچہ ؛ من ٹہری نہین جیوا گلائی ؛
کون اوپا وتین اب جیو لاگی ؛ موہی دی دی توہی بتائی ؛ سنگ بنا رہی لعل
کاظم کی اپنی پیا سنگ کہیلین بنائی ؛ درسوز و گداز محبت و رجوع
بعشق عارف کہ از کجاست سکہے نام سن تو کان دہر کے ؛ کہی جو د کہہ
نہ ہت دکہیا ری ؛ پیا کہے بچہرت جرتی ہی تن من ؛ ہی رات دن سبہی مو پہ بہارے
نہ آپ آوی لکہے نہ پتیان ؛ نہ پوچہے بتیان کبہی ہماری ؛ نجین دن ہی نہ نیند
رتیان ؛ جرین ہت چہتیان برہ کی جاری ؛ کسی پہ ایسی پڑی ہی جگمین ؛ پیا تجے
چلے گئے یہہ ہم پہ ڈاری ؛ تو ہی بنا کچہہ بہلا کرین کیا ؛ گئی گئے کیونکر یہہ عمر ساری ؛
نہیں سہا کاظم خدا ہی سب کہین ؛ لگین نہین آنکہین جہان تمہاری ؛
تمہہ پیارا تم او تمہہ پیاری ؛ تمہاری یاری ہی سب ہی نیاری ؛ دادرہ در
نہایتی راہ کہ ما عرفناک حق معرفتک توہی بالم کہونکی نجانا ؛ گیانی بہی

اگیا تی ندانا ؛ مت کی بین جی جی ہے آیکوہ آیکو ست کہوا اون پہچانا ؛ تیری چھب گیے
بات کہیں سب ؛ پاوین نہ ایکو ڈھینگا ٹھکانا ؛ اینگ جتن مکھ روپ بڑی لکھی
سو مکھ کہو مکھ جای بکہانا ؛ لکھوں سدا جانوں نہ لکھو میں ؛ باتیں بھیوس مور دِوانا
مکھ لکھ لکھ کاظم کے نکت گئی ؛ کابورای پیا پای سیانا ؛ لنکہ در نالش فراق
و غبطہ بجال عارف نوری جیوت ہی کنسات ہی ؛ جیں گنکن مورے چین لیے
گہر گت رہی سدا اس ہای ہین ؛ پیر اوٹھے جوانی ؛ گہایل کیے مکھ کاہی چھپائے ؛
کون نہاری موہی دی ؛ بہیر جیو بل جانوں چتو بتیر ؛ گروں نچہا ور لوگ گئی ؛
تیر بیتے درشنگان مور من تر ہی ؛ یہہ اس نا بیس گئی ؛ سوراہی تین نت سنگ
کاظم کیے ؛ اور اونکا بہی سرب ہئی ؛ ایضاً در نالش فراق محبوب و
غبطہ کاری ستا وت موہی بد ریا ؛ برہ ستائی ہون سنین لوٹی ؛ تیر و گھمنڈ
کت سوہی ؛ لوٹی گہمنڈ ہت لاگی جو تیر و ؛ میر و سائیں کہون موہی ؛ تیری لوا گی
نہیں کیا جانی ؛ برہ کی ماری کوہی گی ؛ بجھت کاہی اٹا جر جی تر اہن ؛ جو نیکی تک
جہاہی ؛ گر جت گہن کہی گری لاگی ؛ گیان گہان یہہ تو ہی ؛ کاظم لکھ صاحب
کی چھب کا ؛ جگمین جان جو ہی سوہی ؛ ایضاً در نالش فراق بالم اجہو جن
تا آہی ؛ کیتیی گئی نس ہمری اون بن ؛ گیو ہات سو بہر دنہ اب تک ؛ بیکی کہبر نیاہے
اوت اوت گئی نانس بہتیری ؛ گہٹ گیو مانس بنائی ؛ ہمری بتہا کب جانی
بیتم ؛ تنک نہ جانی پرائی ؛ گر آنند کاظم پیو تیرا ؛ سنگ ہی آوی نہ جاسی ؛

گھاٹون در شکایت کہ ہمس گا کیلو پیاؤ گل لاج ؛ ہیر گا کیو پردیس جایکی ؛
نیہ جو اور بین کیلو ؛ ہمری مندر کو بسیو بہولا ؛ اور کی جو لس بہیلو ؛ اب ہمکا انسد پیر
نیاق ؛ بہیہ دکھہ جات نہ سہلو ؛ ہت گا بہرو ساگر وجن کوی ؛ ہم ہت کی گا پیلو
لب جہوب کا جھگڑا انجھوٹا ؛ جو یہہ جگما ابلو ؛ ایک توہی کا ظلم جگ آی گئے
نت یکی سنگ رہلو ؛ وادرہ در ثنای صورت محبوب کہ متجلی شود جیسی
پیاری میں دیکھی ہی انمول ؛ ویسی زلفیں پیاری نکھہ پر ؛ آئی پرین سڈول ؛
اونکی تاکمین کوی بانجہ نہیں آجتک ؛ انکی بہنہ بھنے کیسی جایے ڈول ؛ لیس لوکی
تنیو لوگ ؛ اپنی میٹھی بولن کا کہول ؛ کوکنے بی تیری میٹھے بول ؛ میرو سن تو
دیکھو سنکے تیری روپ مین جہنکو ؛ ایسی پیٹ پای جو نت سن کری کلول ؛ روپ
کی سمندرای اروپ تیری بلجانون ؛ تن تین من تین کہلگی نیایا ناک کہول ؛
کا ظلم پرگئی دیا جو دیکھی پنکے روپ جہب ؛ اور کہکا منہہ جو دیکھی نکہہ کو کہول
کہول ؛ گالی در کا نٹرہ سمدھن آئی ہماری بولائی ؛ رنگی ایکدن جس من ت
بھائی ؛ سیج بچھائی آو سجے لیو تم ؛ گالین بہتیرے کہائی کہوائی ؛ جون دیو
اون میٹھے نکھہ تین ؛ ابتک بھولی نہ واکی مٹھائی ؛ موندی موندی سب کچھہ وہ ہم سے گئے
سو کہل کہل کا تو ہی سنائی ؛ جس پت کیتو ہماری سندرای ؛ سو کا ظلم نہیں جات
بتائی ؛ در ثنای صحبت مرشد و عمل برقول مرشد و نجات یافتن از
غیر مشاہدہ حق ۔ گورکے چرن پر سیس دہری ؛ نت انکی بچن بمو ہیان دہری

یہی مور تمین لکہی انمورت ؞ کیسی نہ جگما جیت ترسے ؞ بہلی تجے اگیان کو سنگ ؞
جنکی سنگت تین نرلہہ پڑی ؞ جنکی سنگت پر نام بہلاوی ؞ اور سگری سدہ بدہ ہری
گو اگیانی جو جنیکے پاپ کو ؞ نت مایا پر لڑے مری ؞ اونکا چہور ہت جوری ساودھن
تین ؞ نیکی جتن نام آہی سمری ؞ پریم بہگت تین اس پت آوی ؞ دھیان جان تین
من پر ٹہرے ؞ سگہری تہاکی پیر ہریا ؞ انجو کاظم پیر ٹہری ؞ در بیان
طلب تکمیل تجلی جمال محبوب و نفس موجب حق است تنک جہب
لکہے بہی من کچہ دہیر ؞ کرکے دیا اب نت رہ سنگہہ ؞ بلجائی ایسی دیا پہ خقیر
کاہی تین دور پڑت ہون گیہون ؞ جان بوجہ کی تمکا تیر ؞ سکہہ کو درسکا
بہہ بجہر نگی ؞ بیگ ہروای ہمری پیر ؞ تنکی سبہا لگی بہیتری ہین سب مین ؞
سنتہہ بہاری ہی یہہ پریم جنجر ؞ کب تمہری پت درسن سہی ؞ جب ہوی ایسی تہا
گہمیر ؞ سب ارجہی جگمین مایا تین ؞ جو ہین راکہی پران سریر ؞ تاہین سبہل کاظم
کا بچای ؞ باہہ گہی جب اونکی پیر ؞ در حیرانی از دریافت دوری راہ
و رجوع بمرشد اس پیکی نگر یادور پڑی ؞ یہہ سنتی سدہ گئی ہمری ؞ پار سمندر
کجے پیکو مندر ہی ؞ بلبی گاگون او پاو کری ؞ نگ جو بتاوی ملنکے واکیر ؞ بلجاؤن
تن من تین سگرہی ؞ کاہو کا دوراہی یہہ نگ کاہو کا ؞ ہست تین بہی نبہی پیر سے
کاظم پای پیکی نگ نیری ؞ چل سکہی او نہین کہے پاؤن دہری ؞ وی سہجے
ہو بچای سنگت ہین ؞ ست سنگ پائی سب سنوری ؞ درسنا جاب بحجاب حقیقی

گر پار نور یا ہو ہمری : جانت ہی ٹوٹی رنسری : کہنہ اوگن جھٹا گن آیو تری : جو نا منجدہار
پڑی : آپنے گنن کا بہروسا ٹوٹا : بن تیری گن کو پار اوتری : پار لگاؤ موہی
نیر کھویا : بلہاری واری تمہرے : جگت وہاری جو ہی من کا ظلم : اور ہنس
کے کھینچ کئی تیر : در بیان فنا فی اللہ وطلب لقا باللہ وشل آن
تیر ونکہ ویکہت گئی مین ہر لئے : اب سدہ لی جو سدہ نہ بہلای : جہنہ سدہ میں
سندر جہب تیری : دودہ جگت دیکھوں مین نکی بنای : جہای رہو تین بکہا
دیکھے کو : وہ سدہ رہی جو انکھین جہانی : لای انجن گو گیان کا کھولی : وہ نیند
انکھیں کے انجن لای : کھول توہی اب جو نکہ پیارا : دیکھہ توہی مین رہین
لبہای : کون سواد ہی جگما تم بن : آپنا سواد ہی لی بہیہ او ٹھای : سانچے
بھگت ہین کا ظلم جنکے : ہیی مین رہی تیری جوت سمای : پانون دہرت
اونکی ہم پایا : جگمین سدا سکہہ تمکا پای : در شکایت گرفتاری بعالم و
رجوع بمناجات اری تیری دنیا ہین ظالم چور : جن چہوت من کو سومور
انکھہ ملاوی نہ چور کہوتن : انکھہ ملای سنے موسین اور : کا جگمین سب چور
بستی ہین : بستی تجہ رین بسا تجہو بہور : کون کو سنگ بڑی آی اندی : سب
سنگ جہوٹا کو لی کہور : اندرن لاگ گئی سب سدہ بدہ : تمہین رہو نہین گیا کا
تہور : صاحب توہی بناوی تو بانچین : اب ہم جامن گہان کہیاور : کرو عرض
کا ظلم صاحب تین : ای ہمری تمہین تک دور : کافی در بیان آنکہ

بلنباب را در مشاہدہ محبوب مجازی و با حقیقی اتر نیست موری جیو سے
پی نرگوبن گلر یا ؛ ہیون گھر جانون لیکی دیا ؛ رین بہری لول بہتیرے سانس گئے
ہم رہی بیکلے آگی سنتیا ؛ سو پیتم پردیس سدہاری ؛ پہر کوہی دکہ کا ہمارے ہیرا
کٹھن بجیو سیگار ہیت اب ؛ جب بچہڑ و سکہ ہمرو دویا ؛ جہوٹ نیہر سسر مان ہین ہو
جیہ کی بیت کاہی کون پوچہیا ؛ نادر کا ظلم تین جگما بیت سون ؛ پیتم سنگ
ہی سدہ کو لیا ؛ ملکہ پیکا دریکہت رہ نیر بہے ؛ گئی ہتی سب دور ملیا ؛ در بیان
عجز و نیستی و سلب فعل از خود و رجوع بمناجات ایکہو کاج نہ ہمتین سیر و
آپ کا کری کرتب کا بہروسا ؛ اون الگی جا ہو سو کرو ؛ گیان دہیان بہتیرا سکہیا
پیم کا پہندا جب تن پڑو ؛ نک بیار ہیت نا آئی ؛ گیان دہیان سب رہت ہار دو
پین جہول اور جیتی تین اوری ؛ دہنہ رہی کیتک بہہ جہگرو ؛ اب سدہ لیو صاحب
کاظم کی ؛ نیکی جتن آہی نا نہ دہرو ؛ آگو لیبو تن من نا تہین ؛ بن بین
چہوٹی کون ترو ؛ الہیہ در سوال التفات محبوب نوعی و عجز و نیستی خود
بولو جی بولو نک تو بولو ؛ تو لو دہیر ہوی میٹھی بولن ؛ ملکہ پیارا منمین دکہلن
جو لو ؛ ہم کاہین گاگہو رہماری ؛ جان جھکے ہو اب جن بولو ؛ ہو پر گہٹ دیکہون
تو پر گہٹ ؛ ڈہنڈہ جوان انکہن سکہ کہولو ؛ اوٹ نہین پیا کاظم ہمشین نا
دیکہو سنگ جہان جہو ڈولو ؛ در عیب کردن بی ہنری در عیب در طلب
مرشد و صحبت نیک و استماع سخن الشان بدل جگہین جو من لکہون

دُہ چھب پیاری ❋ تین سو لکھی گُن موُر کُہہ اناری ❋ تیری پیٹ لگی مُورت سوُن ❋
لگنے امُورت سی تیری یاری ❋ سکل مُورت مین جو وہ امُورت ❋ دیکھو چھبی سُن بات
ہماری ❋ اپنی گت کا بہرُو سامت رکھ ❋ سمت لی او ہم گُن تو پکاری ❋ تیری نکہت
آہی دیکھہ اروُپ کا ❋ پاوی یہی انکھیان جگت مین نیاری ❋ بہرم کی دُہندہ ہی
تیری انکھین ما ❋ جو نہین سُوجھت چھب اُوجیاری ❋ گور کے دیا تین کاظم نت
دیکھین ❋ نت دیکھین اُونکی بلہاری ❋ **در مقام فراق و نالش از درد آن**
گھو بیرہ ساون آیو بن من بہاون ❋ نہون بہیوری نیت اوبہاون ❋ اکیلو کار
بدر یا دو جی ❋ دامن جمکی او ہگت ڈراون ❋ دادر مور کو یل اور پپیہا ❋ اب سب
لاگی جیکو ستاون ❋ دن نہین چین رین نہین رتیان ❋ پیا بن لش پاپر دکھہ
پاون ❋ بر ہو ماس **کاظم** تیرو پیا ❋ پاس بنا رہی جیکو لگاون ❋ جگمانی
جمین ایسی کاہو کی ❋ من بلجانون دیکھہ ایسی بتاون ❋ **در بیان عشق در مجاز**
و عبرت بحقیقت سکھی سہای اب نیہر گنہ سہائی ❋ آئی تو نیجے دن گوئی کیے ❋
ہوگئی بیگانی نیہر کی ہمکا ❋ پیا جب ٹہو دبولای ❋ سنگ چلی گو ہمین اکیلے ❋
پیا مین ملیو جای ❋ دیکھے پیا من ہمی دہنہ کیسی ❋ چھو ہیہ سوچ ڈرای ❋ ہو بن
تر گئی نار پیا کو ❋ کا مکھہ دیکھون دیکھسے ❋ سسرا کہان جہان پیو ہی نیہر وا
ہی بگت جا تو بتای ❋ کوئی بہرم پڑی جگ نیہر ما ❋ پیو کو جو ڈہنمان بہولای ❋
سہاگ بڑی **کاظم** کی ہین جنکا پیو لا نیہر آئی ❋ آون گون بن پیو پایو جگما ❋

جگ جیو گیو رہو پیا سمای ؛ در دفع اوہام باطلہ و اطلاع بکمال قرب

اری سکھی کوئی موہی دیو بتای ؛ کون نگر پیا مور بست ہی ؛ یا ہی کھوج مین

بیس گئی سب ؛ درس نیا ہی ہای ؛ کوئی نیا وت دور بتت ہی ؛ کوئی کہی نکٹ بتای

سوجھ پرہی نہ پیا موہی تیرے ؛ دور سکلے کو جای ؛ وا کی نگر کی ڈگر کوئی پوچھے ؛

سن لے ہمسے آئی ؛ دور کہی جن پیا کی نگریا ؛ اون دیا تو ہی بہر ماتی ؛ تجہی تو

پیو سی کا بیچ نہین کچہہ ؛ بار نہ بیچ سمای ؛ بہرم جہانڈ لی گیان کا نظم تین ؛

کچہہ دن یہہ لگای ؛ پیو پاوی آپ مین آنکھو پیا مین ؛ جای وہ بہرم ہرای ؛

اشارت بعدم ادراک و تنزیہ و مناجات در دعا - در نظر ما از چہ نای

چونکہ بعالم پیدای ؛ ایسی نظر سی جگمین رہنا ؛ کیسی شیشی کے سن بہای ؛ یک

نظری کن کر نظر تو چشم ولم گرد دور کشن ؛ دیکھ پرے جو نت جہب نیاری پہیش گھیش

جہب سن جای ہرای ؛ دلبر دل سن برازین عالم ؛ کن از عشقت مالامال ؛

کرت کچھ دیا پہہ تہبتی مان سیہ ؛ مان لیے تیری بل بلجای ؛ کانظم باید ذوق و شوق

در عشق لو یافت حضورت ؛ موا ر جہای رکھو ہی مورکت ؛ انمورت کا سدہ لیبرای

کہروہ در بیان آنکہ دل از محبوبان عالم بردار سکھہ لو تو آئی بہر واری

سی لگای ؛ جیون رب جگمین رہو رب چہای ؛ وا کو تج کہون اور لگے جبت ؛

سو نت جری بہری پچہتای ؛ ہاتھ نلاگی نا تہہ نا وہ ؛ پوت پاتی مور کہہ نرکہی جانے

ہمتو بیٹے جگ ہاتہت دکہہ پایا ؛ چین سکھہ پایا سو دو [illegible]

صاحب سُنی ؛ سن سُنی تج سنسار بناہی ؛ وہ جوبنِ شہری سنگ نُور بھی ؛ بن
کھین اور لگادی بلائی ؛ جگمین آئے سُکھ لوٹین کاظم ؛ جنکے رہو پیا ہیے
مین سمائی ؛ در نالش ہجر و استغنای حق بالم سده ہمرے لبر ائے ؛
اب گاگری مائی ؛ جائی بسہی وہ دیس جہان تین ؛ کوئی نا آیو جائی ؛ ہمرے
اور کی اون جو بھولائی ؛ دُنہہ کنہہ کہور لگائی ؛ بکٹ بُہور ہم پریت لگائی ؛ پوہن
کا ہمری لبائی ؛ جاکی دیس نہ جائی کوئی پاون ؛ ناجت من ٹھہرائی ؛ بیس کرے
یہی سوچ گھٹ تین ؛ پیوہی نکٹ بنائی ؛ یہہ دُکھہ اپنا کاسون کہیئے ؛ جو دے
من سمجھائی ؛ تم تین اون تین بہلی بنی کاظم ؛ کچھہ تم ہو و سہائی ؛ در نالش
ہجر و درخواست وصل و مناجات دلدار ولم بردی و در بزم نمی
آمی ؛ جی ترسے درسن کا یہہ کب لو غم کہائی ؛ پی جہری تا کی کنے از عاشق بیچارہ
پاوی جو درسن جی جائی بن پائی مر جائی ؛ چہ بود لبقد وست چو گدارا بنوازی ؛
ٹک آو دیا کرکے کہان ایسی جرن پائی ؛ باشم نگران وصل ترا ہر شب ای ماہ ؛
جر جر گئی دن گینتی کا ہمری لبر ائے ؛ در بزم تو کاظم برسد روز و شب افسوس ؛
ہم پو نہچکین سبہا بیچ یہہ کب او نسر آئے ؛ لٹکہ کافی در بیان آنکہ بی جذبہ
در حضور محبوب نتوان رسید واز سلوک ناقص خود امید ندارد بلکہ
طلب امداد کنند و مثل آن ۔ توری سجیان کیسی آوہن موری بلمان ؛ پہون
بترہیان نار نیٹ نرگنیان ؛ آوت سجیان لجاوون ؛ کہہ گن اوگن ہمرے تن جو

پیکی منگو ریجھاؤوں ؛ میٹ دی اوگن اپنی گنن تین ؛ مین شیری ملجاؤوں ورن ورن
پڑ بہت سہاگ کاظم کی ؛ بھاگ ویسی مہوں پاؤوں ؛ سورٹھہ ا جاجوتی

در سوال تجلی دایمی و عدم استتار او که گاه گاه بسبب لقای نفس
مستمر میشود فنای تمام میسر نمی آید و امثال آن یعنی گوید چرا دلدار سن

گہہ گہہ آئی ؛ بنا رو رات دن جن گر جدائی ؛ گہی باشی بر ما ہر شب و روز ؛
کبہیں تو سیجن مکہو دیکہے نپائی ؛ مرا امید بسیار است ای یار ؛ تتوں اب آس
جن دیکہے سدہ بہولائی ؛ چہ شد تقصیر ازین بیچارہ برگو ؛ کہو جو ہو گئی ہمسے
برائی ؛ کنوں آیم باز از کردہ خویش ؛ نہ توڑ او بہیر کے جوڑیت آشنائی ؛
چو شد مشکل حقوق دوستی بس ؛ مرت ہی تیک سیت اب کہائی ؛ ترا یارب
در آغوش است کاظم ؛ ہی تیرے لسمین پہر ساری خدائی ؛ للتکه

در بیان آنکه للتکن که تعین اول است هنوز از آن بیرون نشده ایم
دگر فتاریم پس بدیگر تجلیات چه رسد سبحان الله من للتکو للتکن
مین ہمرا ؛ تنک دیکھا و مکہہ کہول للتکنیان ؛ گرون نجھاور تہپر جیرا ؛ من تو
لئی للتکن دیکہلائی کئے ؛ برہ اگن تین جارئی ہیرا ؛ ہوں للتکن کے ارجہی تہوں تن
اب لو نہ من ارجہی سون لنہرا ؛ اور سو گا جہب روپ سنگون لکہہ ؛ جو سنگر ہی جگما
ہی لیرا ؛ تمہری صاحب تین بہل لگی کاظم ؛ وہی جہب انکا سدا من مہرا

در شکایت بی مہری و استغنای معشوق مجازی - آوت کا ہی نہ پیارے

موری ؛ اودر گا بھیلانے دہنہ ہمستی گھور ؛ ادہر اودہر سوی جات ہی گھر گھر ہمہی سے
راگھے اپنی مرور ؛ کون کٹہن سی بیت جوری ہم ؛ سو جن سر جن دار اپس تور ؛
نیہ لگای کیال نجل اپ ؛ مکہہ جن ہی ہمستی مور نہور ؛ تین کاظم بہل بہاجن بایے
کون گرتی بہلاوا کی جور ؛ نان چہور تیرے سنگ بنورہی ؛ پلٹ ہی جب مونا تور
وادرۂ درمناجات وطلبت حال اول کہ در اعیان بود شب ہمہ
ماندہ بزم صبح شدی جدا جدا ؛ گھات بہی ہی موسی کا تہنی جو مین جدا برا ؛
جان و دلم فدای تو وصل شبینہ یا زدہ ؛ بنتی ہماری اپنی مان واہی جتن سے
رہ بلا ؛ گر تکنی دعا قبول بندہ تو کجا زود ؛ ہو نین گنی کے نرگنی تیرا ہی ہون
بھلا برا ؛ کاظم یافت وصل تو محض ز لطف وفضل تو ؛ ہمہو یہ گر تنک
دیا کیسی جگن پہ بسر دہرا ؛ در پند وشکایت ومحبت ۔ کوئی برج لعل کے
سن کالہا وو ؛ بچہر وجہب ہی نہوری وتن با ؛ یون گھان دیکہن یا وو ؛
اہون پر جیت رہی یاہی دنکا ؛ کاہون نہ پیت لگاوو ؛ کہی اگم سر آہی پرٹی
پا چہے ؛ اپ کا جو جہتا وو ؛ جیت رہی گھون سیا کی بچہڑے ؛ بڑی گہاو بہہ
کہاوو ؛ یہہ سنجوگ بہیو روگ دئی کا ؛ الیسو بروگ بناوو ؛ ہنسی گہان کو وبچھڑے
کاظم ؛ گھر تیرے صاحب آوو ؛ تینو لوک گہٹ مین لکھوا ہنی ؛ نا گہون آوو
بناوو ؛ در طلب وصل سور ٹھہ بیگ بلاوا آئی اووہو ؛ برج باسی راجا ؛
تہ سکن انکہیان درشن پیاسی ؛ جل درشن کا بہیر بیاوو ؛ روگ بھیو سنجوگ کی

چھوٹی ؛ تم جن ہمکا جوگ سناوو ؛ شبدن جرین بیوگ کی جارنی ؛ لوک ہمکا بورے گوئے
ٹھہراوو ؛ کچھ ہم پوئے شدہ ہی سوہن کا ؛ اوو ہو سانجی ہم تین بتاوو ؛ کی گئے
بھول جب تین بھی راجا ؛ جو ہم اون بل گنیان جراوو ؛ کچھ نہین جانی برہ
کے سوہن ؛ برہ نہین گھون راج سہاوو ؛ برہ کی آگ تپی جہ ہی مین ؛ وا ابن کے گئے
تین راج نہ بہاوو ؛ تم تین اون تین بھلی ہے کاظم ؛ بن آوی کچھ ہم سے
بتاوو ؛ ہی مین لبست ہی دوار کا باہی ؛ گہون انکھن کا پھیر دیکھاوو ؛

دربیان آنکه سالک متوسطی که لفنا رسیده باز در شکایت هجر و وصل

گوید سوختی از سر لو باز سر و سامان را ؛ پھیر تین ہی لاگے پیتم ہمسے بچھڑا ؛
گہہ گئی زنده بوصلم بکشی گاه بهجر ؛ سکے دہیرج تو کئی اب بخیت ہون تمرا ؛
میکنی پست و بلند از چه بهجران و وصال ؛ اتنی ہی کاج تیرا راج گرہی کاج
تیرا ؛ اعتمادم شده بر وصل که هجران آمد ؛ کب تاک دکھ یہہ سہین توری
یہہ دکھ تین نسرا ؛ تو ہنی سن توام و هست یقین خبر تو نیست ؛ دو سرا کوہی
جو پھر بھرم تین ہوت ہی دوسرا ؛ کاظم از یافت وصال تو دوام از لطفت ؛
کسکا ہی ایسا لغیب آج یہہ جگ مین سنورا ؛

در طلب جذبه و مناجات

جو گیا استادری - جذبی کن کز کار دو عالم جذب تو ام کافیست و بس ؛
بات چالن لگے پیو تجھہ ہون دربل ؛ بن کہینچے دولون گس گس ؛ یکدل دشمن
جانمن ست و جمله حواس شده دیگر ؛ من خنچل بیران اندر کن بل ہمسی را کہین

سبقے عکس ؛ بشکستم و کشتم صد توبہ کلہ بجای چون برسد ؛ پاپی گھنی بھی ہم
دیکھی ؛ چلگما نہ کہیا کو وہم اس ؛ گر نبود امداد تو ہر دم سیر و سلوک چگونہ کنم ؛ ان
بیرنگی بہشد مین جہولون نت آون تیری اور نکس ؛ یا رب خبرم رود بگیر و زود
رسان در محفل خود ؛ تاک دیکھہ اپنی کرم نکے اور وبری بہلے ہم جس مین آیس ؛
کاظم محض ز فضل و کرمست خوش ازین دام جہید برون ؛ رودم رودم
تیرے رس اب کیجے جب در گسن تین وہی بکس ؛ جا جو تی دربیان
شہود حقیقت در مرایای کثرت و حصول این معرفت از فیض کرم
منت - گر آید ملالے ور آید نشاطی ؛ دو ورنگ مین ہم تیری رنگ راتی
بہر سوز ہر وجہ روی تو بینم ؛ یہی نین مجہی جگمین سبہی سہاتی ؛ ز ذکر تو جان و
دلم گشت ذاکر ؛ نہ شد ہر اکہتی تم تو ہم بہول جاتے ؛ مدامی ز نیر نگیم وہ
مدامی ؛ جو رہتی سدا مست وہ مدہ کی ماتی ؛ ہمین کچہ گن فضل بر دوستانم ؛
پیاو مدہ جو پیکے سب کچہہ بہولاتی ؛ ز دیدار منت شدہ شاد کاظم کہان پاوتے
ہم جو تم نکہہ چہپاتے ؛ طلب مشاہدہ جمال بے سکر و بدمستی کہ خلاف
شرع باشد - ز لطف از مثنوی کسی را جمالے ؛ دیکہائی تو نکہ ساتہہ گہر
اوسکا گہالی ؛ مرا نیز بنما بشارت کنم جان ؛ بہت دن بنا درس پای کسائی ؛
می دہ کہ دارد ترنگی نہ بوی ؛ پیاو و سدا اور رہو نت سنبہالے ؛ نشد مست کاظم زہی
طرف عالی ؛ بی مدہ کی دن رات بہر بہر پیالے ؛ خورد ساقی و مے و خمخانہ جملہ ؛

تبھی عارفون مین ہی وہ سر نگاہے ؛ تمام شد ند خیالات در انیجا مگر این

دو غزل کہ در معرفت تنزیہہ و تشبیہ گویا معرفت نامہ ایست

جبھی دل یہ اوسکا کرم دیکھتے ہین ۔ تو دل کو یہ از جام جسم دیکھتے ہین
تبھی اوس جام مین صرف عالم کی صورت ۔ دل اپنے مین حق دمبدم دیکھتے ہین
سلف مین جو یارون نے دیکھا بہت کچھ ۔ نہین اوس سے کچھ ہم بھی کم دیکھتے ہین
کبھی حق کو عالم سے دیکھین منزہ ۔ کبھی عالم و حق بہم دیکھتے ہین
ہی علما یہ مشکل سخن ہیہ کہ کیونکر ۔ حوادث مین نور قدم دیکھتے ہین
یہ تمثیل خاطر مین اونکے نہ آئی ۔ ہم خس بطرح موج یم دیکھتے ہین
کھلا جب یہ جلوہ صفات خدا کا ۔ وہ اس دیر کو بھی حرم دیکھتے ہین
گمان بد نکر حق پرستی مین اونکے ۔ وہ دیکھین صمد کب صنم دیکھتے ہین
وجود و عدم دونون شانین ہین اوسکی ۔ ہری دونون شانون سے ہم دیکھتے ہین
لکھا ہے جو لوح وجود و عدم پر ۔ جمال اوسکا وہ یکقلم دیکھتے ہین
ہمین حق سے ہی ابر و چشم کاظم ۔ شب شوق جب چشم نم دیکھتے ہین

دیگر نیز مناسب ہمین مقام

ہم اس دلکو بیت الحرم دیکھتے ہین ۔ تمام اسمین نور قدم دیکھتے ہین
جسے دیکھنا یار مشکل کہین سب ۔ اوسے ہم خدا کی قسم دیکھتے ہین
نہ سر ہے نہ پا یار و جس یار کے کچھ ۔ ہم اوسکو بسر تا قدم دیکھتے ہین

ہمین مت سمجھ شاد و غمگین کسی سے ہم اون ہی سے شادی و غم دیکھتے ہین
جہانمین کرین کسکا شکوہ جہانکے یہ ہستی ہی ساری عدم دیکھتے ہین
عداوت گئی دل سے یکحرف اب ہم محبت ہی کو یکقلم دیکھتے ہین
محبت ہی تجھکو حجاب اس جہانمین یہہ عرفان ہم تجھمین کم دیکھتے ہین
تین عالم سے الفت اوٹھا جب اوودھر جا ادھر بھی ادھر یار ہم دیکھتے ہین
محبت سے عالم مین تجھکو خلل ہے لگے دل کسی سے تو سم دیکھتے ہین
کیا جب کرم حق نے کاظم کے دلپر اوسی سے اوسے دمبدم دیکھتے ہین

تمت

خاتمة الطبع

للہ الحمد ہر آن چیز کہ خاطر میخواست آمد آخر ز پس پردہ تقدیر پدید

بارگاہ حضرت رب الارباب مین سجود اور روح پر فتوح جناب رسالتمآب پر درود کہ ابر رحمت قطرہ ریز سبزہ زار آرزومندان ہے۔ نشاط فراوان و سرور بیکران نصیب خاطر فاتر مستمندان ہے۔ دامان آرزو گلہائے مراد سے بھرا ہے۔ چمنستان خاطر اہتزاز نسیم مسرت سے ہرا ہے۔ رحیق پر جوش خمخانہ احمدی بادہ کشان مذاق معرفت کے لیے موجود ہے۔ عشرت افزائے باریابان بزم طریقت کی بیرمی فروش کا

علیہ مقصود ہے یعنی کتاب مستطاب ہادی شیخ و شاب اسرار کاظمہ مجموعۂ خیالات منظومہ جناب والاے آب مستغنی عن الالقاب شبلی وہر جنید عصر بایزید ثانی قدم بقدم حضرت غوث الصمدانی اولاد حیدر الصفدر صاحب البصر عارف باللہ شاہ محمد کاظم قلندر مطبع نامی بہار اودھ مین چھپ کر تیار ہی سرمہ کس دیدہ انتظار دلی الابصار ہے جسکا ہر صفحہ مثل سینہ واصلان حق مصفا اور ہر ورق مثل پردہ چشم خدا بینان پر ضیا ہر نقطہ نقطہ سویدا ہر لفظ پیغام وصل دلربا ہر مصرعہ سے کیفیت بیقراری عشق ایزدی پیدا ہر شعر سے انداز ہوش ربائے بادۂ وحدت ہویدا صدق من قال کلام الملوک ملوک الکلام اتبک خواص ذلہ ربای خوان نعمت ہے الحال حسن کوشش جناب عالی مرتبت والا بارگاہ شیخ رحیم باسط شاہ صاحب ابن شاہ حکیم باسط مرحوم ولد حضرت مصنف قلندر قدس سرہ العزیز خوش خواہش شفیق دلی شیخ احمد علی صاحب رئیس قصبہ کاکوری سے فیض عام نصیب عالم ہر خاطر طالبان حق و دل شائقان سخن استفادہ مضامین دلکش و استفاضہ مطالب دلکشا سے شاد و خرم ہے والمنۃ در قائل ع وللناس من کاس الکرام نصیب ❊ الٰہی جب تک عابد سحر خیز مہر مصلاے چرخ پر سجدہ ریز ہوا ہوے قلندرانہ حضرت مولانا کسرخوشان

میخانہ محبت کے لیے ولولہ انگیز ہو اور جب تک درد عشق محبوب
حیات عاشقان نیم جان رہے آہ جگر سوز حضور والا سینہ خر
بیدلان سوختہ روان ہے ۵

عالمے مسحور افسون تو باد	مست جام چشم میگون

اطلاع

از انجاکہ حق تالیف اس کتاب کا محفوظ ہی لہذا اہل
و تاجران کتب قصد چھاپنے یا چھپوانے کا نفرمائین
نفع کے نقصان نہ اوٹھائین جسقدر کتابین مطلوب
مطبع بہار اودھ لکھنؤ محلہ اشرف آباد سے طلب فر
تعمیل ارشاد فوراً کیجاویگی۔

فقط

بخط خام حقیر فقیر دینںدیال قوم کالیستھ ماتھر

تحریر یافت - دسمبر ۱۸۸۵ء